روزنامہ آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

اشاعت کا ۴۲ واں سال

Visit us at: www.dailyafaaq.com

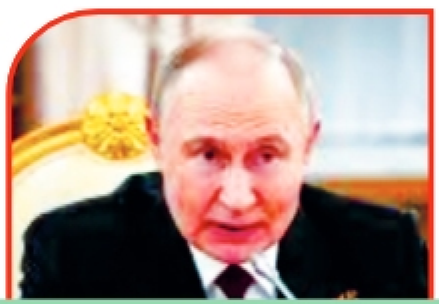

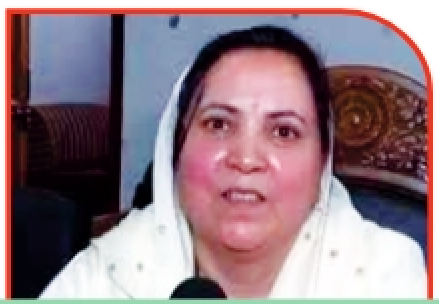

2 نوجوانوں کو ہمہ جہت تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے

7 ہندوستانی کرکٹ ٹیم جولائی میں تین ٹی 20 میچوں کے لیے زمبابوے کا دورہ کرے گی

8 روس عالمی لاجسٹکس کے نئے ڈھانچے کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کر سکتا ہے

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

02 اپریل 2026ء بمطابق 13 شوال 1447ھ جمعرات، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 79، صفحات 8، قیمت 3 روپے

ESTABLISHED IN 1985

RNI NO: 43732/85 Thursday 02 April 2026

وزیر اعظم نے کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کی میٹنگ میں مغربی ایشیا کی صورتحال کا جائزہ لیا

'شہریوں کو اس تنازعہ کے اثرات سے بچانے کے لیے تمام تر کوششیں کی جانی چاہئیں' مودی

افواہوں کو پھیلانے سے روکنے کے لئے مستند معلومات کی فراہمی بھی زور

نئی دہلی/ یکم اپریل/ (پی آئی بی) وزیر اعظم نریندر مودی نے آج مختلف وزارتوں/محکموں کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے لیے کابینہ کمیٹی برائے سلامتی کی ایک خصوصی میٹنگ کی صدارت کی اور مغربی ایشیا کے جاری تنازعہ کے تناظر میں اٹھائے جانے والے مزید اقدامات پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ اس معاملے پر یہ دوسری خصوصی سی سی ایس میٹنگ تھی۔ کابینہ سکریٹری نے پٹرولیم مصنوعات بالخصوص (بقیہ ۶ پر)

ڈیلی ویجروں اور کیجول ملازمین کی نوکریاں مستقل کرنے کا عمل رواں مالی سال میں ہی مکمل ہوگا: وزیر اعلیٰ

نامزد کمیٹی اس وقت فائلوں اور سفارشات کا جائزہ لے رہی ہے

سرینگر/ یکم اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز قانون ساز اسمبلی میں یقین دہانی کرائی کہ ریاست میں کام کرنے والے عارضی ملازمین، کیجول لیبررز اور ڈیلی ویجرز کی باقاعدہ تقرری (ریگولرائزیشن) اس مالی سال کے دوران مرحلہ وار کی جائے گی۔ یہ بیان اُس وقت سامنے آیا جب ایوان میں ایم ایل اے ایم وائی تاریگامی نے کیجول اور دیگر ورکروں کی سروسز کو مستقل کرنے سے متعلق ایک بل پیش کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت اس دیرینہ مسئلے کو حل کرنے کے لیے پہلے ہی پابند عہد ہے اور اس سلسلے میں کیے گئے وعدوں (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات کی لعنت کیخلاف زیرو ٹالرنس کی ہدایت دی

نوجوانوں کی حفاظت اور صحت مند مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے اجتماعی طریقہ کار کی ضرورت

جموں/ یکم اپریل/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج جموں و کشمیر میں منشیات کی لعنت کے خلاف زیرو ٹالرنس کی پالیسی اپنانے کی ہدایت دی۔ وہ جموں کے لوک بھون میں ڈپٹی کمشنروں، ایس ایس پیز اور سول اور پولیس انتظامیہ کے اعلیٰ حکام کے ساتھ ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ کی صدارت کر رہے تھے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کثیر الجہتی حکمت عملی پر زور دیا جن میں اسمگلنگ کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کے لیے قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط کرنا، ممکنہ استعمال کنندگان کو روکنے کے لیے وسیع پیمانے پر بیداری کی مہم، علاج اور مشاورت اور بحالی کو بڑھانا، جموں کشمیر کو منشیات سے پاک مرکزی علاقہ بنانے کے لیے اقدامات شامل ہیں "منشیات کے استعمال کے خلاف (بقیہ ۶ پر)

حکومت کے وعدوں اور لوگوں کو ملنے والی سہولیات کے درمیان کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے، ایل جی

"میرے لئے سرحدی گاؤں کی ترقی ایک جذبہ، عزم اور ذمہ داری ہے"

'کوئی بھی کنبہ محروم نہ رہے اور کوئی بھی حقیقی ضرورت نظر انداز نہ ہو' حکام کو ہدایت

جموں/ یکم اپریل/ (ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے بدھ کے روز کہا، "سرحدی دیہات ہندوستان کی پہلی دفاعی لائن ہیں اور یہاں کے باشندے وہ پہلا چہرہ ہیں جو کوئی باہر والا دیکھتا ہے۔ سرحدی باشندے نہ صرف بہادری، قربانی اور صبر میں سب سے آگے ہیں بلکہ آپ ہمارے وزیر اعظم نریندر مودی جی کی ترجیحات میں بھی سرفہرست ہیں۔" انہوں نے مشاہدہ کیا کہ سرحدی گاؤں کے رہائشی ہر روز ملک کی خدمت کر رہے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ اس خدمت کا اعتراف صرف الفاظ میں نہیں بلکہ ہر کنبے کے معیارِ زندگی میں واضح طور پر جھلکتی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر جموں کے سرحدی گاؤں مکوال میں وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے دوسرے مرحلے کے تحت منعقدہ عوامی تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ (بقیہ ۶ پر)

لینڈ گرانٹس ایکٹ، کو بحال کرنے کے لئے پرائیویٹ ممبر کا بل پیش کرنے کی اجازت

یہ پہلا موقع ہے جب حکومت نے پرائیویٹ ممبر کا بل پیش کرنے کی اجازت دی

جموں/ یکم اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر حکومت نے نیشنل کانفرنس (این سی) کے ایم ایل اے تنویر صادق کو 'لینڈ گرانٹس ایکٹ '1960' اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کو ان کی اصل شکل میں بحال کرنے کے لیے 'پرائیویٹ ممبر بل' پیش کرنے کی اجازت دی ہے۔ این سی ایم ایل ایز نے کھڑے ہو کر جموں و کشمیر لینڈ گرانٹس ایکٹ 1960 اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کو ان کی اصل شکل میں بحال کرنے کے لیے ایک بل پیش کرنے کی اجازت مانگی جیسا کہ وہ جموں و کشمیر لینڈ گرانٹس رولز (بقیہ ۶ پر)

لیفٹیننٹ جنرل سیٹھ نے فوج کے نائب سربراہ کا عہدہ سنبھالا

نئی دہلی/ یکم اپریل (آفاق نیوز) لیفٹیننٹ جنرل دھیرج سیٹھ نے بدھ کے روز فوج کے نائب سربراہ (وائس چیف آف آرمی اسٹاف) کا عہدہ سنبھال لیا۔ وزارت دفاع نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ کھڑک واسلا میں واقع نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے سابق طالب علم دھیرج سیٹھ کو دسمبر 1986 میں آرمرڈ کور میں کمیشن ملا تھا۔ تقریباً چار (بقیہ ۶ پر)

اسمبلی نے جے جے ایم ہاؤس کمیٹی کو رپورٹ پیش کرنے کیلئے دو ماہ کی توسیع دی

جموں/ یکم اپریل/ (ڈی آئی پی آر) قانون ساز اسمبلی نے آج جل جیون مشن (جے جے ایم) سے متعلق ہاؤس کمیٹی کو اپنی رپورٹ پیش کرنے کے لئے دو ماہ کی توسیع دی۔ یہ تحریک منظور کی گئی اور صوتی ووٹ کے ذریعے توسیع دی گئی۔ ہاؤس کمیٹی کے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر اسمبلی میں افسران کی غیر حاضری پر تمام اراکین متحد

سرینگر/ یکم اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر اسمبلی میں بدھ کے روز ایک غیر معمولی اتفاق رائے دیکھنے کو ملا، جب مختلف جماعتوں کے اراکین نے افسران کی گیلری میں سینئر سرکاری افسران کی غیر حاضری پر سخت ناراضگی کا اظہار کیا۔ معاملہ اس قدر سنگین سمجھا گیا کہ اسپیکر نے یہ مسئلہ براہ راست وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کے نوٹس میں لانے کا اعلان کیا۔ یہ معاملہ نیشنل کانفرنس کے رکن نذیر احمد گریزی نے وقفِ سوالات کے اختتام پر اٹھایا، جس پر ایوان کے دونوں — حکومتی اور اپوزیشن ممبران کے اراکین اپنی نشستوں سے کھڑے ہو کر احتجاج کرنے لگے۔ اسپیکر نے اراکین کو یقین دلایا کہ ایوان ان کی تشویش سے پوری طرح آگاہ ہے اور متعلقہ افسران کا کارروائی کے دوران موجود ہونا لازمی ہے، تاکہ سوالات کے درست نوٹس لیے جائیں اور اراکین کے خدشات کا بروقت (بقیہ ۶ پر)

شریا سنگھل نے محکمہ اطلاعات کے ڈائریکٹر کا عہدہ سنبھالا

محکمہ کے افسروں اور اہلکاروں کیساتھ تعارفی ملاقات

جموں/ یکم اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) شریا سنگھل، آئی اے ایس نے آج ڈائریکٹر انفارمیشن جموں وکشمیر کا چارج سنبھال لیا۔ عہدہ سنبھالنے کے بعد ڈائریکٹر نے ڈی آئی پی آر کے سینئر افسران اور اہلکاروں سے تعارفی ملاقات کی۔ انہوں نے معلومات کی شفاف، بروقت اور عوام پر مبنی ترسیل کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے حکومت اور شہریوں کے درمیان ایک اہم پل کے طور پر محکمہ اطلاعات کے کردار کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کے ترقیاتی اقدامات اور فلاحی پروگراموں کے بارے میں آگاہی کو فروغ دینے کے لیے موثر رابطہ ضروری ہے۔ شریا سنگھل نے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو مربوط کرکے، میڈیا کو آرڈینیشن کو بڑھا (بقیہ ۶ پر)

وادی میں کشمیری پنڈتوں کی باعزت واپسی کیلئے امن ناگزیر: وزیر اعلیٰ

"احساس تحفظ کی مکمل بحالی تک مہاجر پنڈتوں کی واپسی متوقع نہیں"

سرینگر/ یکم اپریل (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کے روز واضح کیا کہ کشمیری پنڈتوں کی وادی واپسی کا انحصار مکمل طور پر محفوظ اور پرسکون ماحول کی بحالی پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نہ صرف اس ماحول کی بحالی کے لیے سنجیدہ کوششیں کر رہی ہے بلکہ بے گھر پنڈتوں کے مذہبی و ثقافتی مقامات کے تحفظ کو بھی اپنی اولین ترجیحات میں شامل رکھتی ہے۔ اسمبلی میں ایک پرائیویٹ ممبر بل پر بحث کے دوران خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے اعتراف کیا کہ کشمیری پنڈتوں کی نقل مکانی ایک تاریخی حقیقت ہے، جسے نہ حکومت جھٹلاتی ہے اور نہ ہی کوئی اور اس سے انکار کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کئی دہائیوں میں مختلف حکومتوں نے ان کی واپسی کے لیے سازگار حالات پیدا کرنے کی کوششیں کیں، تاہم زمینی صورتحال ابھی تک اس سطح پر نہیں پہنچی جہاں پنڈت برادری خود کو مکمل طور پر محفوظ محسوس کرے۔ عمر عبداللہ نے ایوان کو بتایا کہ پنڈت برادری کا اعتماد بری طرح متاثر ہوا ہے اور اس اعتماد کی بحالی ہی ان کی ممکنہ واپسی کی بنیاد ہے۔ انہوں نے کہا، "جب تک ہم ان کے دلوں میں اعتماد اور تحفظ کا احساس بحال نہیں کرتے، ان کی واپسی کی توقع حقیقت پسندانہ نہیں ہوگی۔" انہوں نے مزید کہا کہ حکومت کی ذمہ داری ہے (بقیہ ۶ پر)

گاندربل کے جنگلات میں جھڑپ، ایک دہشت گرد ہلاک

علاقے کا محاصرہ اور تلاشی اوپریشن جاری

سری نگر/ یکم اپریل (ایجنسیز) وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل ضلع کے اراہمہ ووڈس علاقے میں منگل کی شام دہشت گردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان ہونے والی گولی باری کے چند گھنٹے بعد، فورسز نے بدھ کے روز ایک دہشت گرد کو مار ہلاک کرنے کی اطلاع دی ہے۔ فوج نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں بتایا کہ علاقے میں طرفین کی گولی باری میں ایک دہشت گرد مارا گیا ہے جبکہ علاقے میں آخری اطلاع ملنے تک آپریشن جاری (بقیہ ۶ پر)

28 سالہ فرضی تقرری کیس: عدالت نے 5 افراد کو 5 سال قید کی سزا سنائی

'بدعنوانی شہریوں اور ریاست کے درمیان اعتماد کے تانے بانے کو بکھیر دیتا ہے' عدالت

سری نگر/ یکم اپریل (کے این ایس) انسداد بدعنوانی کی خصوصی عدالت پلوامہ نے منگل کو پانچ افراد کو 28 سال پرانے فرضی تقرری کیس میں قصوروار ٹھہراتے ہوئے پانچ پانچ سال قید کی سزا سنائی۔ ڈاکٹر نور محمد میر کی عدالت نے اس وقت کے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ ہائی سکول گوری پورہ پلوامہ، غلام محمد شیخ، اس وقت کے جونیئر اسسٹنٹ، بشیر احمد شاہ، اس وقت کے آرڈرلی، سید شوکین اندرابی، اس وقت کے آرڈرلی، کو سزا سنائی۔ محمد اشرف خان اور حمیدہ اختر (استفادہ کنندہ)۔ تاہم، ایک ملزم، اسد اللہ لون کا 30 اپریل 2025 کو انتقال ہو گیا تھا اور عدالت نے گزشتہ سال 29 نومبر کو ان کے خلاف کارروائی کو روک دیا تھا۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ملزم کو سزا دینے اور سزا سنانے کے اپنے فیصلے میں، عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ "بدعنوانی کوئی عام جرم نہیں ہے۔" "یہ ایک کینسر ہے جو شہریوں اور ریاست کے درمیان اعتماد کے تانے بانے کو تباہ کر دیتا ہے۔ عدالت نے نوٹ کیا۔ جعلی دستاویزات اور من گھڑت سروس ریکارڈ کا استعمال کرتے ہوئے گورنمنٹ ہائی اسکول گوری پورہ، پلوامہ میں ایک خاتون کی بطور ٹیچر غیر قانونی تقرری سے متعلق مقدمہ 1998 میں ویجیلنس آرگنائزیشن کشمیر نے درج کیا تھا، جس کی جگہ اب اینٹی کرپشن (بقیہ ۶ پر)

ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کا معاملہ: قانون ساز اسمبلی میں وحید پرہ کا بل مسترد

بل مسترد کرنے پر پی ڈی پی ممبران قانون ساز کا احتجاج اور واک آوٹ

بل کو بائیو میٹرکس کی نہیں بلکہ آرڈر کی ضرورت ہے / پرہ

سرینگر/ یکم اپریل/ سی این آئی/ جموں و کشمیر حکومت نے پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی وحید الرحمان پرہ کی طرف سے پیش کردہ ایک پرائیویٹ ممبر کے بل کو مسترد کر دیا جس میں ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کا مطالبہ کیا گیا تھا، جس کے بعد پی ڈی پی ممبران نے احتجاجاً واک آوٹ کیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں کشمیر قانون ساز اسمبلی (بقیہ ۶ پر)

پرائیویٹ ممبر بل کی اجازت دینا عام شہریوں کے حقوق کے

بجائے مخصوص بااثر طبقے کے مفاد کو تحفظ دینے کی کوشش، سنیل شرما

'یہ عوامی مینڈیٹ سے غداری ہے'

سرینگر/ یکم اپریل (آفاق نیوز) قائد حزب اختلاف سنیل شرما نے بدھ کے روز نیشنل کانفرنس (این سی) پر سخت تنقید کرتے ہوئے الزام لگایا کہ پارٹی عوامی مینڈیٹ کا غلط استعمال کر رہی ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ لینڈ گرانٹس ایکٹ میں ترمیم سے متعلق پرائیویٹ ممبر بل کی اجازت دینا عام شہریوں کے حقوق کے بجائے مخصوص بااثر طبقے کے مفاد کو تحفظ دینے کی کوشش ہے۔ شرما نے کہا کہ جن لوگوں نے نیشنل کانفرنس کو یہ سمجھ کر ووٹ دیا تھا کہ پارٹی ان کے حقوق کے لیے آواز اٹھائے گی، وہ آج خود کو دھوکہ کھایا ہوا محسوس کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق حکومت کا موجودہ رویہ عوامی بھروسے کے صریحاً منافی ہے۔ انہوں نے کہا، "افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ عوام (بقیہ ۶ پر)

رشوت خوری کے الزام میں دو ای پی ایف او افسران گرفتار

سی بی آئی کی بڑی کاروائی، مزید تحقیقات جاری

سری نگر/ یکم اپریل (یو این آئی) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے سری نگر میں رشوت خوری کے ایک معاملے میں ایمپلائز پروویڈنٹ فنڈ آرگنائزیشن کے دو افسران کو گرفتار کیا ہے، جن میں ایک علاقائی کمشنر بھی شامل ہیں۔ حکام نے بدھ کے روز بتایا کہ گرفتار کیے گئے افسران کی شناخت سری نگر کے ریجنل پروویڈنٹ فنڈ کمشنر و نے کمار اور سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ امین صوفی کے طور پر ہوئی ہے۔ سی بی آئی کے مطابق، منگل کے روز ایک معاملہ درج کیا گیا تھا جس میں الزام لگایا گیا تھا کہ ریجنل پروویڈنٹ فنڈ کمشنر نے ایک شکایت کنندہ سے رشوت طلب کی تھی۔ شکایت کنندہ کے اسکول کے ایک سابق ملازم نے ای پی ایف او دفتر میں شکایت درج کرائی تھی۔ الزام ہے کہ ریجنل کمشنر نے اس شکایت پر منفی کارروائی نہ کرنے، اسکول کا معائنہ نہ کرنے اور غلط طریقے سے بھاری جرمانہ عائد نہ کرنے کے بدلے 1.50 لاکھ روپے کی رشوت مانگی تھی۔ ایجنسی نے اسی دن جال بچھایا اور سینئر سیکورٹی اسسٹنٹ کو افسر کی طرف سے شکایت کنندہ سے 50 ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ سی بی آئی نے بتایا کہ اس کے بعد علاقائی پروویڈنٹ فنڈ کمشنر کو بھی گرفتار کر لیا گیا، کیونکہ اس نے مبینہ طور پر درمیانی شخص (سیکورٹی اسسٹنٹ) کے ذریعے (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر میں مارچ کے دوران 34 فیصد بارشوں کی کمی

کئی اضلاع میں تشویشناک حد تک خشک صورتحال

سرینگر/ یکم اپریل (یو پی آئی) جموں وکشمیر میں مارچ کے مہینے میں بارشوں کی شدید کمی ریکارڈ کی گئی ہے، جہاں عام طور پر ہونے والی بارش کے مقابلے میں اس سال 34 فیصد کمی درج کی گئی۔ محکمہ موسمیات کے مطابق مارچ میں خطے کو 152.9 ملی میٹر بارش ملنی چاہیے تھی، تاہم صرف 100.7 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی۔ سرینگر میں رواں مارچ کے دوران 88.5 ملی میٹر بارش ریکارڈ ہوئی، جو معمول کے 115 ملی میٹر کے مقابلے میں 23 فیصد کم ہے، جبکہ جموں میں بارشوں کی کمی اور بھی زیادہ رہی جہاں 92.3 ملی میٹر کے بجائے صرف 52.4 ملی میٹر بارش ہوئی، جو 43 فیصد کمی کو ظاہر کرتا ہے۔ محکمہ کے مطابق جنوبی کشمیر (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کے 3100 سے زائد سرکاری اسکولوں میں

گزشتہ چار سال میں داخلے صفر یا 10 فیصد سے کم

سری نگر/ یکم اپریل (یو این آئی) جموں و کشمیر میں 3,100 سے زائد سرکاری اسکولوں میں گزشتہ چار برسوں کے دوران طلبہ کا داخلہ صفر یا 10 فیصد سے بھی کم رہا ہے، جبکہ ان اداروں میں 2,500 سے زیادہ اساتذہ تعینات ہیں۔ یہ اعداد وشمار اسمبلی میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن اسمبلی آر ایس پٹھانیا کے ایک سوال کے تحریری جواب میں ریاست کی وزیر تعلیم سکینہ اتو کی جانب سے جاری کیے گئے۔ اعداد وشمار کے مطابق مرکز کے زیر انتظام خطے کے کل 3,192 اسکول ایسے ہیں جہاں داخلہ صفر یا 10 سے کم ہے، جبکہ ان اسکولوں میں اس وقت 2,518 اساتذہ خدمات انجام دے رہے ہیں۔ جموں ڈویژن میں (بقیہ ۶ پر)

سرینگر میں سوشل میڈیا کے مبینہ غلط استعمال کا معاملہ

ڈاکٹر اور ان کی اہلیہ کے خلاف یو اے پی اے کے تحت چارج شیٹ دائر

سرینگر/ یکم اپریل (یو پی آئی) کاونٹر انٹیلی جنس کشمیر نے منگل کے روز ایک اہم پیش رفت میں ڈاکٹر عمر فاروق بھٹ اور ان کی اہلیہ شہزادہ اختر کے خلاف یو اے پی اے اور بھارتیہ نیایہ سنہیتا کی مختلف دفعات کے تحت چارج شیٹ عدالت کے سپرد کر دی۔ چارج شیٹ خصوصی این آئی اے جج کی عدالت، سرینگر میں ایف آئی آر نمبر 05/2025 کے سلسلے میں پیش کی گئی ہے، جو پولیس اسٹیشن سی آئی کے میں درج ہے۔ کاونٹر انٹیلی جنس کے مطابق یہ مقدمہ اس قابل اعتبار اطلاع کی بنیاد پر درج کیا گیا تھا کہ ملزمہ شہزادہ اختر ممنوعہ تنظیم دختران ملت کے اراکین کے ساتھ گہری سازش میں ملوث تھیں، جبکہ ان کے شوہر ڈاکٹر عمر فاروق بھٹ بھی اس (بقیہ ۶ پر)

حکومت نے سری نگر۔بارہمولہ ہائی وے کی توسیع کیلئے جنگلاتی زمین کے استعمال پر سی اے اور

این پی وی کے تحت زائد از 3.83 کروڑ روپے وصول کئے۔جاوید رانا

جموں/کیم اپریل/ (ڈی آئی پی آر) حکومت نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ سری نگر۔بارہمولہ قومی شاہراہ کے لئے جنگلاتی زمین کے استعمال کے عوض معاوضہ جاتی شجرکاری (سی اے) اور نیٹ پریذنٹ ویلیو (این پی وی) کی مد میں زائد از 3.83 کروڑ روپے کی رقم وصول کی گئی ہے۔وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات و قبائلی اُمور جاوید احمد رانا نے یہ بات آج ایوان میں رُکن اسمبلی ڈاکٹر سجاد شفیع کے اُٹھائے گئے ایک (بقیہ ۶ پر)

ریاستی الیکشن کمشنر نے پنچایتی انتخابی فہرسوں کی جاری

نظر ثانی کا ایک میٹنگ میں جائزہ لیا

جموں/کیم اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) جموں و کشمیر کے ریاستی الیکشن کمشنر شانت مانو نے آج الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرز اور پنچایت بلاک الیکٹورل آفیسرز کے ساتھ پنچایتی انتخابی فہرستوں، 2026 کی جاری نظر ثانی کا جائزہ اور انتخابی فہرست کا مسودہ، نئے اندراج کے لیے دعوے اور اعتراضات کو مدعو کرتے ہوئے، یونین ٹیریٹری میں ووٹرز کو حذف کرنے یا ان کی منتقلی کے لیے ایک میٹنگ بلائی۔الیکشن کمشنر نے فیلڈ سٹاف کے ذریعے گھر گھر جا کر اس بات کو یقینی بنانے پر زور دیا کہ 1 اپریل 2026 کی کٹ آف تاریخ تک 18 سال کے ہو جانے والے تمام اہل ووٹروں کو پنچایت انتخابی فہرست میں اندراج کیا جائے۔ دعوے اور اعتراضات داخل کرنے کی آخری تاریخ 29 اپریل 2026 مقرر کی گئی ہے۔شانت مانو نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ دعوؤں اور اعتراضات کو نمٹانے کے لیے ٹائم لائن پر سختی سے عمل کریں اور روزانہ کی پیشرفت رپورٹ کمیشن کو پیش کریں۔ انہوں نے بلاک ڈیولپمنٹ افسران سے کہا کہ وہ ہر پنچایت حلقہ میں بیداری مہم شروع کریں تاکہ رول پر (بقیہ ۶ پر)

ڈاکٹر درخشاں نے سالانہ عرس کے موقع پر

تیل بل سری نگر میں بارہ سادات کی درگاہ پر حاضری دی

"ہمارے روحانی مراکز ہم آہنگی اور تقدس کے مینار ہیں :" ڈاکٹر اندرابی

سرینگر/کیم اپریل/ایک بیان کے مطابق جموں و کشمیر وقف بورڈ کی چیئرپرسن اور ریاستی وزیر ڈاکٹر سید درخشاں اندرابی نے آج سری نگر میں تیل بل کا دورہ کیا اور سالانہ عرس کے مبارک موقع پر مشہور روحانی درگاہ بارہ سادات (رح) پر حاضری دی۔ درگاہ پر کل سے عوام کا زبردست رش دیکھنے میں آیا۔ وقف بورڈ نے عقیدت مندوں کی سہولت کے لیے تمام ضروری انتظامات کیے تھے۔ ڈاکٹر سید درخشاں نے امن، ہم آہنگی اور ترقی کے لیے دعا کی، لوگوں کی (بقیہ ۶ پر)

"نزول زمینوں کے مکینوں کیلئے

ملکیتی حقوق کی کوئی تجویز زیر غور نہیں: سرکار کی وضاحت

سرینگر/کیم اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر حکومت نے پیر کے روز قانون ساز اسمبلی میں واضح کیا کہ نازول زمینوں پر برسوں سے آباد حقیقی رہائشیوں یا چھوٹے تجارتی یونٹ رکھنے والوں کو ملکیتی حقوق دینے کے حوالے سے کوئی تجویز محکمہ کے زیر غور نہیں ہے۔یہ بیان رکن اسمبلی ورکرم رندھاوا کے ایک تفصیلی سوال کے جواب میں سامنے آیا، جس میں انہوں نے روشنی ایکٹ کی منسوخی کے نفاذ اور نازول زمینوں کی لیز ختم ہونے کے بعد ہونے والی بے دخلیوں کے تناظر میں حکومت سے انسانی ہمدردی پر مبنی اور قانونی طور پر قابل عمل پالیسی تشکیل دینے کے بارے میں سوال کیا تھا۔محکمہ ریونیو کی جانب سے پیش کیے گئے سرکاری جواب میں کہا گیا: ''محکمہ کے پاس ایسی کسی پالیسی کی کوئی تجویز زیر غور نہیں ہے۔ جو لیز اس وقت تک مؤثر ہیں، وہ اپنی مقررہ مدت تک برقرار رہیں گی۔ جبکہ کسی بھی قسم کی تجاوزات اگر رپورٹ ہوئیں تو انہیں موجودہ قوانین کے مطابق نمٹا جائے گا۔'' حکومت کے اس جواب سے یہ واضح ہو گیا ہے کہ فی الحال انتظامیہ نازول زمینوں کے طویل مدتی مکینوں کو ملکیتی حقوق دینے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی، اور سابقہ لیز ختم ہونے کے بعد بے دخلیوں سے متعلق اٹھنے والے سماجی خدشات کے باوجود کوئی نئی اسکیم یا ریلیف پالیسی متعارف نہیں کی جا رہی۔

اراکینِ اسمبلی نے عوامی مفاد کے متعدد مسائل اُٹھائے

جموں/کیم اپریل/ جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں آج وقفہ صفر کے دوران وسیع پیمانے پر مباحثہ دیکھنے کو ملا جس میں اراکین نے عوامی نوعیت کے اہم مسائل اُٹھائے اور ان کے ازالے کے لئے حکومت سے بروقت مداخلت کی درخواست کی۔رُکن قانون ساز اسمبلی ریاض احمد خان نے حکومت سے اپیل کی کہ ایران میں اس وقت پھنسے جموں و کشمیر کے طلباءؑ کی محفوظ واپسی کے لئے فوری اقدامات کئے جائیں۔اُنہوں نے طلباءؑ کی فلاح و بہبود اور جلد انخلا کو یقینی بنانے کے لئے مربوط کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔ممبر قانون ساز اسمبلی شبیر احمد کلے نے سرکاری طور پر دعویٰ کردہ سپورٹس انفراسٹرکچر اور زمینی سطح پر دستیاب سہولیات کے درمیان تضادات کا جائزہ لینے کے لئے ایک کمیٹی تشکیل دینے کا مطالبہ کیا۔ اُنہوں نے شفافیت اور جوابدہی کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے ریکارڈ اور حقیقت کے درمیان عدم مطابقت پر تشویش کو اُجاگر کیا۔ایم ایل اے بلونت سنگھ منکوٹیہ نے کمپٹرولر اینڈ آڈیٹر جنرل (سی اے جی) کی رپورٹوں بالخصوص مختلف سرکاری محکموں میں غیر خرچ شدہ اور بے حساب فنڈز کے بارے میں فوری کارروائی کا مطالبہ کیا۔اُنہوں نے مالیاتی نظم وضبط اور آڈٹ مشاہدات پر عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔رُکن اسمبلی نظام الدین بٹ نے ضلع ہسپتال بانڈی پورہ میں ماہر ڈاکٹروں کی کمی بالخصوص حالیہ ریٹائرمنٹ کے بعد سرجن سپیشلسٹ کی عدم دستیابی کی طرف توجہ دلائی۔اُنہوں نے متعلقہ حکام سے اپیل کی کہ اس خلا کو پُر کیا جائے تاکہ عوام کو بلا تعطل صحت خدمات فراہم کی جاسکیں۔ایوان میں قانون سازوں کی تنخواہوں، الاونسز اور متعلقہ مراعات کے معاملے پر بھی (بقیہ ۶ پر)

سیاحوں کی واپسی کو یقینی بنانے کیلئے سیاحتی مقامات پر صفائی ستھرائی ضروری

سیاحوں کی ہراسانی کا ایک واقعہ بھی ناقابل قبول، سیاحت کیلئے نقصان دہ : عمر عبداللہ

کہا جنوری 2025 سے ابتک ہراسانی کی 508 شکایات موصول، 413 کا نمٹارا

جموں/کیم اپریل (ایجنسی) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بدھ کو کہا کہ حکومت سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کیلئے راجستھان طرز کے طرز عمل کی تربیت کا ماڈل اپنائے گی تاکہ جموں و کشمیر میں چھٹیاں گزارنے والوں کے تجربے کو بہتر بنایا جاسکے۔جے کے این ایس کے مطابق کانگریس سے وابستہ ممبر اسمبلی عرفان حفیظ لون اور نیشنل کانفرنس کے ایم ایل اے تنویر صادق کے سوالات کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ سیاحتی مقامات پر صفائی ستھرائی سیاحوں کی واپسی کو یقینی بنانے کیلئے ضروری ہیں۔عمر عبداللہ، جن کے پاس سیاحت کا قلمدان بھی ہے، نے کہا کہ اگرچہ سیاحوں کو ہراساں کرنا بڑے پیمانے پر نہیں ہے، یہاں تک کہ ایک واقعہ بھی ناقابل قبول ہے کیونکہ اس سے سیاحوں کے مجموعی تجربے کو نقصان پہنچتا ہے۔حکومت ایک پروگرام پر کام کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ راجستھان میں ایک کامیاب پہل سے متاثر ہو کر، جہاں طرز عمل کی سائنس پر مبنی تربیت IIT کے تعاون سے تیار کی گئی، کا استعمال سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز کے طرز عمل کو بہتر بنانے کے لیے کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ اس طرح کے منفی رجحانات (سیاحوں کو ہراساں کرنا) نہ بڑھیں، اور یہ کہ ہم سیاحوں کو ایک بہتر تجربہ فراہم کریں تاکہ (بقیہ ۶ پر)

منتخب نمائندوں کو چُن کر سکیورٹی دینا جمہوریت کا مذاق ہے: نائب وزیر اعلیٰ

لیفٹیننٹ گورنر سے اس معاملے میں ذاتی مداخلت کرنے کی اپیل

سرینگر/کیم اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر کے نائب وزیر اعلیٰ سوریندر کمار چودھری نے بدھ کے روز ایم ایل ایز کی سیکیورٹی میں کی جانے والی کٹوتی اور منتخب نمائندوں کو 'چُن کر' سیکیورٹی فراہم کرنے کے عمل کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ یہ اقدام جمہوری اصولوں کا ''مضحکہ'' اڑانے کے مترادف ہے۔اسمبلی کے باہر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے چودھری نے بتایا کہ انہوں نے سیکیورٹی میں اچانک کی گئی تبدیلیوں پر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل سے وضاحت طلب کی ہے۔انہوں نے کہا، ''ایک طرف وزرا کی سیکیورٹی واپس لی جا رہی ہے، دوسری جانب حساس علاقوں کے ایم ایل ایز کی سیکیورٹی بھی کم کی جا رہی ہے۔میری اپنی سیکیورٹی بھی کم کر دی گئی ہے۔اس لیے ڈی جی صاحب سے پوچھا جائے کہ آخر ہو کیا رہا ہے؟'' انہوں نے حکومتی دعوؤں پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ اگر ریاست میں مکمل نارملسی ہے تو پھر مسلسل ہونے والے انکاؤنٹرز کس بات کا ثبوت ہیں۔ چودھری نے پوچھا، ''اگر حالات معمول کے مطابق ہیں تو پھر انکاؤنٹرز کیوں ہو رہے ہیں؟ اگر یہاں کوئی عسکریت نہیں، تو یہ آپریشن کس کے خلاف؟ اور اگر انکاؤنٹر ہو رہے ہیں تو سیکیورٹی کا مسئلہ کیسے ختم ہو گیا؟'' انہوں نے سابق وزیر اعلیٰ فاروق عبداللہ پر ہوئے (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ کو 46.50 کروڑ روپے کا ایس ٹی پی ملے گا، دیرپائی کیلئے

رجسٹریشن کو منظم کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ

جموں/کیم اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج قانون ساز اسمبلی کو بتایا کہ گلمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی علاقے میں صفائی اور ویسٹ مینجمنٹ کے انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کیلئے فعال طور پر کام کر رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ 2 ایم ایل ڈی سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ٹی پی) کا پروجیکٹ منظور ہو چکا ہے جس کی لاگت 46.50 کروڑ روپے ہے اور اس کے نفاذ کا آغاز مالی سال 2026-27 میں تجویز کیا گیا ہے۔وزیر اعلیٰ نے رُکن اسمبلی کریری۔واگورہ کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ سالڈ ویسٹ ٹریٹمنٹ پلانٹ (ایس ڈبلیو ٹی پی) کے لئے ڈی پی آر فی الحال میکینیکل اور آر اینڈ بی ڈیپارٹمنٹس کی طرف سے تیار کئے جا رہے ہیں جس کے بعد منظوری اور نفاذ کیا جائے گا۔ انہوں نے ایک اور سوال کے جواب میں پونی والوں، گائیڈز، سلیج پلرز، فوٹوگرافرز اور دیگر کی رجسٹریشن کے زیر التواء صورتحال پر وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ تاخیر انتظامی وجوہات کی وجہ سے نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک جان بوجھ کر کی گئی پالیسی کا فیصلہ ہے جس کا مقصد گلمرگ میں کیرینگ کپیسٹی کو برقرار رکھنا، ماحولیاتی دیرپائی کو یقینی بنانا، زیادہ ہجوم اور بھیڑ بھاڑ سے بچنا اور منظم اور دیرپا سیاحت کی ترقی کو فروغ دینا ہے۔وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ جموں و کشمیر میں اے ٹی ویز اور سنو بائیکس بنیادی طور پر مستفیدین (بقیہ ۶ پر)

جموں و کشمیر میں این ایچ ایم ملازمین کا 48 گھنٹے کا دھرنا شروع،

تنخواہوں میں ترمیم اور مستقلی کا مطالبہ شدت اختیار کر گیا

سرینگر/کیم اپریل (آفاق نیوز) نیشنل ہیلتھ مشن کے تحت کام کرنے والے ملازمین نے بدھ کو اپنی متعدد دیرینہ مطالبات کے حق میں 48 گھنٹے طویل احتجاج کا آغاز کیا، جن میں تنخواہوں میں ترمیم، ملازمتوں کی مستقلی اور سماجی تحفظ کے فوائد شامل ہیں۔ یہ احتجاج پورے جموں و کشمیر کی سطح پر جموں و کشمیر نیشنل ہیلتھ مشن ایمپلائز ایسوسی ایشن کے بینر تلے منظم کیا جا رہا ہے۔کئی ملازمین نے سرینگر کے پریس انکلیو میں بھی مظاہرہ کیا، جہاں انہوں نے فوری تنخواہ میں اضافہ، ریٹائرمنٹ پالیسی اور سماجی تحفظ کے حق میں فلک شگاف نعرے بلند کیے۔مظاہرین کا کہنا تھا کہ سرکاری یقین دہانیوں کے باوجود آج تک کوئی عملی قدم نہیں اٹھایا گیا، جس کے باعث انہیں سڑکوں پر آنا پڑا۔ایسوسی ایشن کے چیف ترجمان عبدالرؤف نے بتایا کہ احتجاج کے اعلان کو آٹھ دن ہو چکے ہیں۔انہوں نے کہا، ''ہم نے پہلے شیر کشمیر پارک میں احتجاج کی درخواست دی تھی، تاہم انتظامیہ نے اجازت نہیں دی۔'' انہوں نے حکومت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر واقعی وہ صحت کے شعبے کی بہتری چاہتی ہے، تو اسے ملازمین — جس میں ڈاکٹر بھی شامل ہیں — کے مسائل فوری طور پر حل کرنے ہوں گے۔عبدالرؤف نے کہا، ''ہماری بنیادی مانگ ہماچل پردیش کی طرز پر تنخواہوں میں ترمیم ہے۔ (بقیہ ۶ پر)

کیرالہ میں این ڈی پی ایس قانون کے تحت سب سے زیادہ مقدمات درج

جموں و کشمیر ملک کے تمام یونین ٹیریٹریز میں سرفہرست، حکومت

سری نگر/کیم اپریل (کے این ایس) کیرالہ میں 2023 میں نارکوٹک ڈرگس اینڈ سائیکوٹراپک سبسٹنس (این ڈی پی ایس) ایکٹ کے تحت سب سے زیادہ کیس 30,6997 درج ہوئے، جب کہ جموں و کشمیر 2232 کیسوں کے ساتھ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں سرفہرست ہے، حکومت نے بدھ کو راجیہ سبھا کو بتایا۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایک سوال کے تحریری جواب میں، وزیر مملکت برائے داخلہ امور نتیا نند رائے نے ڈیٹا شیئر کیا۔نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (این سی آر بی) کے اعداد و شمار کے مطابق، 2023 میں این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت ملک بھر میں کل 1,20,010 کیس درج کیے گئے تھے۔ریاستوں میں، کیرالہ میں گزشتہ برسوں کے دوران کیسز میں تیزی سے اضافہ دیکھنے میں آیا، اس کے بعد مہاراشٹر میں 15610 کیسز اور پنجاب میں 11589 کیسز کے ساتھ 2023۔ دیگر ریاستوں میں تمل ناڈو (10126) اور اتر پردیش (9383) شامل ہیں۔مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے زمرے میں، جموں و کشمیر میں سب سے زیادہ 2،232 کیس رپورٹ ہوئے، اس کے بعد دہلی میں 1،3251 کیسز اور پڈوچیری میں 148 کیسز سامنے آئے۔اعداد و شمار کے مطابق، تمام ریاستوں میں (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے طلباءؑ کے ایک گروپ کو ''وطن کو جانو'' ایکسپوژر ٹور کیلئے روانہ کیا

طلباءؑ کو ثقافتی تنوع اور تعلیمی اختراعات کو سمجھنے کے مواقع فراہم کرنے میں ایکسپوژر دوروں کی اہمیت پر زور

جموں/کیم اپریل/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے تعلیم، سماجی بہبود، صحت اور طبی تعلیم سکینہ ایتو نے آج یہاں کے کے ہوکا ہاکی سٹیڈیم سے 'وطن کو جانو' یوتھ ایکسچینج پروگرام کے تحت تعلیمی ایکسپوژر ٹور پر جانے والے طلباءؑ کے ایک گروپ کو جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔یہ ایکسچینج پروگرام جے اینڈ کے ری ہیبلی ٹیشن کونسل آف سوشل ویلفیئر ڈیپارٹمنٹ نے وزارتِ داخلہ کے اشتراک سے منعقد کیا ہے۔اس موقعہ وزیر برائے امور نوجوان و کھیل کو ستیش شرما، رُکن اسمبلی بانہال سجاد شاہین، کمشنر سیکرٹری سماجی بہبود سرمد حفیظ، محکمہ سماجی بہبود اور جے اینڈ کے ری ہیبلی ٹیشن کونسل کے سینئر افسران، بڑی تعداد میں طلباءؑ، اُن کے والدین اور اساتذہ بھی موجود تھے۔اس موقعہ پر وزیر تعلیم سکینہ ایتو نے خطاب کرتے ہوئے کلاس روموں سے باہر سیکھنے کی اہمیت (بقیہ ۶ پر)

گزشتہ 3 سالوں میں 807 عمارتوں کی تعمیر کیلئے اجازت نامے جاری: وزیر سیاحت

544 رہائشی مکانات، 121 تجارتی عمارتیں، 26 ہوٹل بھی شامل

بڑے سیاحتی مراکز میں غیر قانونی تعمیرات: حکومت کا برملا اعتراف

جموں/کیم اپریل/ جے کے این ایس/ حکومت نے بدھ کے روز کہا کہ جموں و کشمیر میں سیاحت کی ترقی کے حکام کی طرف سے گزشتہ تین سالوں میں 807 عمارتوں کی تعمیر کیلئے اجازت نامے جاری کیے گئے، یہاں تک کہ کئی اہم سیاحتی مقامات پر غیر قانونی تعمیرات کا سلسلہ جاری ہے۔جے کے این ایس کے مطابق ممبر اسمبلی پلوامہ وحید الرحمان پرہ کے سوال کے جواب میں، وزیر سیاحت (عمر عبداللہ) نے کہا کہ 2023 اور 2026 کے درمیان کل 807806 اجازت نامے جاری کیے گئے تھے۔ انہوں نے کہا کہ 2023-24 میں یہ تعداد 245 تھی، 2024-25 میں کم ہو کر 147 رہ گئی اور 2025-26 میں تیزی سے بڑھ کر 415 تک پہنچ گئی۔انہوں نے کہا کہ رہائشی مکانات کی منظوریوں کی اکثریت 544 ہے، اس کے بعد 121 تجارتی عمارتیں ہیں۔ 26 ہوٹلوں، 14 ہٹوں اور 2 گیسٹ ہاوسز کی اجازت بھی دی گئی۔حکومت نے سیاحتی مراکز میں قابل ذکر تعداد میں غیر قانونی اور (بقیہ ۶ پر)

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے عوامی اہمیت کے کئی کلیدی مسائل ابھارے

زمین سے بے دخل متاثرین کے لیے انصاف،

مہورہ پاور پروجیکٹ کی بحالی اور ماحولیاتی تحفظ کا مطالبہ

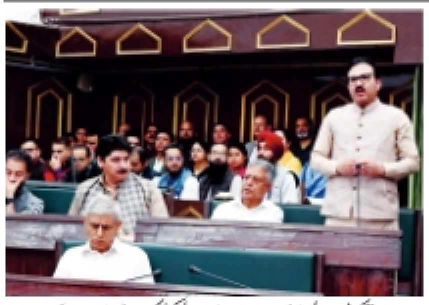

جموں/کیم اپریل/ایک بیان کے مطابق ایم ایل اے اوڑی، ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی میں عوامی اہمیت کے متعدد اہم مسائل اٹھائے، جن میں این ایچ پی سی اُوڑی II- پروجیکٹ سے متاثرہ زمین مالکان و خاندانوں کے مسائل، تاریخی مہورہ ہیریٹیج پاور پروجیکٹ کی بحالی، اور سری نگر-بارہمولہ-اُوڑی قومی شاہراہ کی توسیع سے پیدا ہونے والے ماحولیاتی اثرات شامل ہیں۔ایک اہم مداخلت کرتے ہوئے، ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے این ایچ پی سی اُوڑی II-ہائیڈرو الیکٹرک (بقیہ ۶ پر)

10 اپریل تک بے ترتیب موسم جاری رہنے کی پیشگوئی برقرار: موسمیاتی مرکز سری نگر

3 اور 4 اپریل کو غیر معمولی موسمی سرگرمی

ہلکی سے درمیانی برف وباراں اور گرج چمک کیساتھ برق رفتار ہواؤں کا امکان: ترجمان

سری نگر/کیم اپریل/ایجنسیز/ حالیہ بارشوں کے نتیجے میں خسارہ 52 فیصد سے کم ہو کر 34 فیصد رہنے کے بیچ موسمیاتی مرکز سری نگر نے جموں و کشمیر میں 10 اپریل تک غیر معمولی یا بے ترتیب موسم جاری رہنے کی پیشگوئی کو دوہرایا۔اس دوران بدھ کے روز سری نگر سمیت کشمیر کے بیشتر علاقوں میں دُھوپ چھاؤں کا کھیل جاری رہا جبکہ موسمیاتی مرکز نے کہا کہ کیم اپریل سے 2 اپریل کی دوپہر کے آخر تک کچھ مقامات پر ہلکی بارش و برفباری کو خارج از امکان قرار نہیں دیا جا سکتا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر نے بدھ کو جاری کردہ اپنی تازہ موسم کاری میں مزید بتایا کہ 3 اپریل کو دوپہر سے 4 اپریل (شام) تک مطلع ابر آلود رہنے کے بیچ اکثر جگہوں پر گرج چمک کیساتھ ہلکی سے درمیانی بارش و برفباری کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق اس دوران کشمیر اور جموں ڈویژن کے میدانی علاقوں اور الگ تھلگ بالائی مقامات پر اعتدال سے موسلا دھار بارش اور برف باری متوقع ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید بتایا کہ 5 اور 6 اپریل کو موسم جزوی طور پر ابر آلود رہنے کے بیچ الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش (بقیہ ۶ پر)

بیرون ملک نوکری فراہم کرنے میں دھوکہ دہی

ملزم کے خلاف چارج شیٹ دائر، جعلسازوں کے خلاف محکمہ کی کارروائیاں جاری

سری نگر/کیم اپریل (ایجنسیز) جموں و کشمیر پولیس کی خصوصی انسداد اقتصادی جرائم کے روکتھام کی ونگ کرائم برانچ کشمیر نے جعلسازوں کے خلاف اپنی کارروائی جاری رکھتے ہوئے بیرون ملک نوکری فراہم کرنے کے والے ایک دھوکہ دہی کیس کو بے نقاب کر کے اس کے خلاف چارج شیٹ درج کر لیا ہے۔کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق کرائم برانچ کشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ نے بدھ کے روز بتایا کہ اس نے ڈوڈہ کے ایک شخص کے خلاف چارج شیٹ دائر کی ہے، جس پر الزام ہے کہ اس نے بیرون ملک ملازمت دلانے کے بہانے ایک نوکری کے خواہشمند کو دھوکہ دیا، اس سے رقم اور دستاویزات حاصل کیں مگر ملازمت فراہم نہیں کی۔ایک بیان میں ترجمان نے کہا کہ کرائم برانچ جموں و کشمیر کے اسپیشل کرائم ونگ سرینگر نے ایف آئی آر نمبر 02/2025 کے تحت دفعہ 420 اور 201 آئی پی سی کے تحت فرحت عباس ملک ولد دین محمد ملک، ساکن ٹھنڈلہ، تحصیل چلی پنگل، ضلع ڈوڈہ کے خلاف معزز چیف جوڈیشل مجسٹریٹ سرینگر کی عدالت میں چارج شیٹ پیش کی ہے۔انہوں نے بتایا کہ یہ معاملہ اس وقت سامنے آیا جب ایک شخص، جس نے کووڈ-19 کے دوران اپنی ملازمت کھو دی تھی اور بیرون ملک نوکری کی تلاش میں تھا، نے شکایت درج کرائی۔(بقیہ ۶ پر)

جموں کے آر ٹی او دفتر کے پاس خوفناک آگ،

چھ تیل ٹینکروں میں دھماکے

جموں، کیم اپریل (یو این آئی) جموں شہر کے بیرونی علاقے نروال میں واقع علاقائی ٹرانسپورٹ دفتر (آر ٹی او) کے قریب بدھ کے روز اس وقت دہشت پھیل گئی، جب ایک پارکنگ یارڈ میں کھڑے چھ تیل ٹینکروں میں پُراسرار حالات میں شدید آگ بھڑک اٹھی۔ آگ کی شدت اتنی زیادہ تھی کہ ایندھن سے بھرے دو ٹینکروں میں زوردار دھماکے ہوئے، جن کی گونج سے پورا علاقہ دہل گیا۔دھماکوں اور بلند ہوتے شعلوں کی وجہ سے قریبی عمارتوں اور راہگیروں میں افراتفری مچ گئی۔ پولیس اور فائر بریگیڈ کے ذرائع نے بتایا کہ اطلاع ملتے ہی فائر سروس ڈپارٹمنٹ کی 9 گاڑیاں فوری طور پر موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کے لیے کارروائیاں شروع کر دیں۔ خوش قسمتی سے اس ہولناک حادثے میں ابھی تک (بقیہ ۶ پر)

سوپور اور شوپیان میں 2 منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اور نفسیاتی مادے برآمد

سرینگر/کیم اپریل/ (آفاق نیوز) منشیات کی لعنت کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے، سوپور اور شوپیان پولیس نے دو منشیات فروشوں کو گرفتار کیا، اس کے قبضے سے ممنوعہ اور سائیکوٹراپک اشیاء برآمد کیں۔نہر پورہ شالیمار لنک روڈ پر ناکہ گشت کے دوران ایک مشکوک شخص کو روک کر گرفتار کر لیا گیا۔ ذاتی تلاشی لینے پر چرس جیسا مادہ اور کوڈین فاسفیٹ کی بوتلیں برآمد کر کے مناسب طریقہ کار کے مطابق ضبط کر لی گئیں۔ملزم کی شناخت عرفان مجید شاہ، ولد عبدالمجید شاہ، ساکنہ نہر پورہ سوپور کے طور پر کی گئی ہے۔ اسی مناسبت سے، ایف آئی آر نمبر 65/2026 این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/20 اور 22 کے تحت پولیس اسٹیشن سوپور میں درج کی گئی ہے، اور اس میں ملوث ماخذ اور وسیع تر تعلق (بقیہ ۶ پر)

بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کیلئے ماسٹر پلان بنانے کا عمل جاری ہے۔حکومت

جموں/کیم اپریل/حکومت نے آج ایوان کو مطلع کیا کہ بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے لئے ماسٹر پلان کی تیاری عمل میں ہے اور اسے محکمہ سیاحت کی جانب سے مرتب کیا جا رہا ہے۔وزیر برائے صحت و طبی تعلیم سکینہ ایتو نے یہ بات آج ایوان میں میونسپل کمیٹی بھدرواہ سے متعلق رُکن اسمبلی دلیپ سنگھ کی جانب سے ممبر اسمبلی شکتی راج پریہار کی طرف سے اُٹھائے گئے سوال کا جواب دیتے ہوئے بتائی۔اُنہوں نے بتایا کہ محکمہ سیاحت مختلف ٹورازم ڈیولپمنٹ اتھارٹیوں کے ماسٹر پلان کے مسودات کی تیاری اور نظر ثانی کے لئے ایک مقررہ مدت پر مبنی عمل شروع کرنے جا رہا ہے جس میں بھدرواہ ڈیولپمنٹ اتھارٹی بھی شامل ہے تاکہ تازہ ترین منصوبہ بندی اور ترقیاتی تقاضوں کو شامل کیا جا سکے۔وزیر موصوفہ نے مزید کہا کہ میونسپل کمیٹی بھدرواہ کو اپنی 13 وارڈوں میں گلیوں، فٹ (بقیہ ۶ پر)

پولیس نے شوپیان میں کان کنی میں ملوث سات ٹریکٹر قبضے میں لئے

سرینگر/کیم اپریل/ (آفاق نیوز) غیر قانونی کان کنی کو روکنے کی ایک پُرعزم کوشش میں، شوپیاں پولیس نے ضلع کے ہیر پورہ، برتھی پورہ، واچی اور ترکوانگم علاقوں سے معدنیات کی غیر مجاز نکالنے اور نقل و حمل میں ملوث سات ٹریکٹروں کو ضبط کر کے مقدمات درج کی۔ اس سلسلے میں مندرجہ ذیل تفصیلات درج ہے۔ 1. پی ایس ہیر پورہ کی ایف آئی آر نمبر 20/2026: دو ٹریکٹر ضبط۔ 2. پولیس اسٹیشن ہیر پورہ کی ایف آئی آر نمبر 21/2026: ایک ٹریکٹر ضبط کر لیا۔ 3. پی ایس کیلر کی ایف آئی آر نمبر 24/2026: (بقیہ ۶ پر)

6 ڈی ایس پیز کو ایس پی اور 5 انسپکٹرز کو ڈی ایس پی کے عہدوں پر ترقی

جموں/کیم، اپریل/ جے کے این ایس/ جموں و کشمیر حکومت نے جنرل کیڈر کے 6 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی وائی ایس پی) کو فوری اثر سے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ایس پی) کے عہدے پر ترقی دی ہے۔جے کے این ایس کے مطابق لیفٹننٹ گورنر کے حکم پر محکمہ داخلہ کے پرنسپل سکریٹری چندر کر بھارتی آئی اے ایس کے ذریعہ جاری کردہ گورنمنٹ آرڈر 190-Home آف 2026 مورخہ کیم اپریل 2026 کے مطابق، جن 6 ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ڈی وائی ایس پی) کو فوری اثر سے کو ایس پی کے طور پر ترقی دی گئی ہے، اُن میں عبدالرشید ملک (KPS)، شوتا مبری شرما (KPS)، حامد علی بانڈے (KPS)، عبدالمجید (بقیہ ۶ پر)

سی بی آئی نے ریلائنس کمیونیکیشنز اور انل امبانی کے خلاف ایل آئی سی

کے ساتھ مبینہ 3,750 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا نیا کیس درج کیا

نئی دہلی، یکم اپریل (ایجنسیز) مرکزی تحقیقاتی بیورو (سی بی آئی) نے بدھ کے روز بتایا کہ اس نے ریلائنس کمیونیکیشنز، انل دھیروبھائی امبانی اور دیگر کے خلاف لائف انشورنس کارپوریشن آف انڈیا (ایل آئی سی) کو 3,750 کروڑ روپے کا ناجائز نقصان پہنچانے کے الزامات کے تحت ایک اور معاملہ درج کیا ہے۔ ایف آئی آر یکم اپریل کو ایل آئی سی کی جانب سے موصول ہونے والی ایک شکایت کی بنیاد پر درج کی گئی ہے، جس میں مجرمانہ سازش، دھوکہ دہی، خرد برد اور انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت خلاف ورزیوں کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ سی بی آئی کے مطابق، مبینہ طور پر ریلائنس کمیونیکیشنز اور اس کی انتظامیہ کی جانب سے کمپنی کی مالی حالت، سکیورٹی اور اثاثوں کے تحفظ کے حوالے سے کیے گئے غلط دعووں کی بنیاد پر ایل آئی سی کو 4,500 کروڑ روپے کے نان کنورٹیبل ڈیبنچرز خریدنے پر آمادہ کیا گیا تھا۔ یہ شکایت بی ڈی او انڈیا ایل ایل پی ' کی جانب سے 2020 میں کی گئی ایک فورنسک آڈٹ رپورٹ پر مبنی ہے، جس میں انکشاف کیا گیا تھا کہ ریلائنس کمیونیکیشنز اور اس کی انتظامیہ نے مبینہ طور پر بینکوں اور مالیاتی اداروں سے حاصل کردہ فنڈز کا غلط استعمال کیا۔ رپورٹ میں ذیلی کمپنیوں کے ذریعے فنڈز کی منتقلی، سیل انوائس فنانسنگ کا غلط استعمال، فرضی بلوں کی ڈسکاؤنٹنگ، اور انٹر کمپنی ڈپازٹس اور شیل کمپنیوں کے ذریعے فنڈز کی منظم طریقے سے خرد برد کی نشاندہی بھی کی گئی تھی۔ اس میں مزید الزام لگایا گیا ہے کہ فرضی قرض داروں اور واجب الادا رقم ظاہر کی گئی اور بعد میں انہیں ختم کر دیا گیا، ساتھ ہی سکیورٹی کو حقیقت سے کہیں زیادہ بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا، جس کی وجہ سے چارجز اور بنیادی اثاثوں کے درمیان تفاوت پیدا ہوا۔ سی بی آئی نے واضح کیا کہ اس نے اس سے قبل ریلائنس کمیونیکیشنز، انل امبانی اور دیگر کے خلاف بینکوں کے ساتھ مبینہ دھوکہ دہی کے تین کیسز درج کیے تھے۔ موجودہ کیس خاص طور پر ایل آئی سی سے وابستہ مبینہ فراڈ سے متعلق ہے۔ اس معاملے میں مزید تحقیقات جاری ہیں۔

سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز بل اپوزیشن کے واک آؤٹ کے درمیان

راجیہ سبھا سے صوتی ووٹ سے منظور

نئی دہلی، یکم اپریل (ایجنسیز) راجیہ سبھا نے اپوزیشن ارکان کے واک آؤٹ کے درمیان سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز بل (جنرل ایڈمنسٹریشن) بل 2026 کو بدھ کے روز صوتی ووٹ سے منظور کر لیا گیا۔ اپوزیشن کے ارکان نے بل میں ترمیم کی تجاویز دی تھیں لیکن ارکان کے ایوان میں موجود نہ ہونے کی وجہ سے انہیں پیش نہیں کیا گیا۔ اپوزیشن ارکان بل کو سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیجنے کا مطالبہ کر رہے تھے، جسے نہ مانے جانے پر انہوں نے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ داخلہ کے مرکزی وزیر مملکت نتیا نند رائے نے بل پر تقریباً آٹھ گھنٹے جاری رہی بحث کا جواب دیتے ہوئے کہا کہ یہ بل ملک کے حفاظتی نظام کو مزید محفوظ اور مضبوط بنانے کے لیے لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ افسران کی ملازمت کی شرائط میں پیدا ہونے والے انتظامی اور کیڈر مینجمنٹ سے جڑے ہوئے چیلنجوں کے حل کی سمت میں ایک مثبت کوشش ہے۔ اس سے پہلے قائدِ حزب اختلاف ملکارجن کھرگے نے مسٹر رائے کے جواب کو نامکمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس میں اپوزیشن ارکان کی جانب سے اٹھائے گئے مسائل کا جواب نہیں دیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس بل کو تفصیلی بحث کے لیے سلیکٹ کمیٹی کے پاس بھیجا جانا چاہیے۔ ان کا مطالبہ تسلیم نہ کیے جانے پر اپوزیشن ارکان ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ اس کے بعد ایوان نے بل کو صوتی ووٹ سے منظور کر لیا۔ ایوان کے لیڈر جگت پرکاش نڈا نے اپوزیشن کے اس طرز عمل کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر کھرگے کافی تجربہ کار رکن ہیں اور وہ بحث میں حصہ لینے اور وضاحت کے درمیان فرق کو جانتے ہیں، لیکن اس کے باوجود انہوں نے اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا اور وزیر کے جواب کے بعد بیان دینے لگے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمانی روایات کے خلاف ہے۔ بی جے پی لیڈر نے کہا کہ اپوزیشن کو بحث میں کوئی دلچسپی نہیں ہے اور نہ ہی وہ جمہوریت کے عمل کا احترام کرتی ہے۔ مسٹر رائے نے کہا کہ یہ بل محض ایک قانون سازی کی تجویز نہیں بلکہ ملک کے حفاظتی نظام کو مزید محفوظ اور مستحکم بنانے کے لیے لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بل کے التزامات کے نفاذ سے ان فورسز کی کارکردگی اور حوصلہ دونوں بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ کچھ عرصے کے دوران سنٹرل آرمڈ پولیس فورسز کا دائرہ کار مسلسل بڑھتا گیا ہے، جس کی وجہ سے ان کے الگ الگ قواعد اور انتظامی ڈھانچے پروان چڑھے اور بہت سی چیزوں میں ابہام دیکھنے کو ملا۔ اس سے پولیس فورسز کے آپریشن میں کئی دشواریاں بھی پیش آئیں۔ وزیر موصوف نے کہا کہ یہ بل ان تمام فورسز کے نظم و نسق کو ایک منظم طریقے سے چلانے کے لیے لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف قوانین کی وجہ سے کچھ انتظامی تضادات پیدا ہو گئے تھے۔

گھریلو ایل پی جی کی قیمتیں عالمی سطح پر سب سے کم

اے ٹی ایف میں اضافے کا اثر غیر ملکی روٹس پر پڑے گا: وزارت پیٹرولیم

نئی دہلی، یکم اپریل (ایجنسیز) وزارت پیٹرولیم اور قدرتی گیس کے مطابق، ہندوستان میں گھریلو ایل پی جی کی قیمتیں پڑوسی ممالک جیسے پاکستان (1,046 روپے)، سری لنکا (1,242 روپے) اور نیپال (1,208 روپے) کے مقابلے میں دنیا میں سب سے کم ہیں۔ وزارت پیٹرولیم نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا، " کمرشل ایل پی جی سلنڈروں کی قیمتیں، جو صنعتوں اور ہوٹلوں میں استعمال ہوتے ہیں، ڈی ریگولیٹڈ (آزاد) اور مارکیٹ کی بنیاد پر طے ہوتی ہیں، اور عام طور پر ماہانہ بنیادوں پر ان پر نظر ثانی کی جاتی ہے۔ ملک میں مجموعی طور پر استعمال ہونے والی ایل پی جی میں ان کا حصہ 10 فیصد سے بھی کم ہے۔ بدھ کو قیمتوں میں اضافے کے اعلان پر ردعمل دیتے ہوئے وزارت نے کہا، " یکم اپریل کو کمرشل سلنڈر کی قیمتوں میں اضافہ سعودی کنٹریکٹ پرائس میں 44 فیصد اضافے کی وجہ سے ہوا ہے، جو مارچ میں 542 ڈالر فی میٹرک ٹن سے بڑھ کر اپریل کے لیے 780 ڈالر فی میٹرک ٹن ہو گئی ہے، کیونکہ عالمی ایل پی جی سپلائی کا 20 سے 30 فیصد حصہ آبنائے ہرمز ' میں پھنسا ہوا ہے۔ وزارت نے مزید کہا کہ گھریلو صارفین کو مکمل تحفظ فراہم کیا جا رہا ہے، جہاں 14.2 کلوگرام کے گھریلو سلنڈر کی قیمت 913 روپے اور پی ایم یو وائی' کے مستفیدین کے لیے سلنڈر کی قیمت 613 روپے پر برقرار ہے، جن میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا، "موجودہ قیمتوں پر تیل کمپنیوں کو فی سلنڈر 380 روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑ رہا ہے۔ مئی کے آخر تک مجموعی نقصانات تقریباً 40,484 کروڑ روپے تک پہنچنے کی توقع ہے۔ گزشتہ سال 60,000 کروڑ روپے کے کل نقصانات میں سے 30,000 کروڑ روپے سرکاری تیل کمپنیوں نے اور 30,000 کروڑ روپے حکومت ہندوستان نے برداشت کیے تاکہ ہندوستانی شہریوں کو بین الاقوامی سطح پر ایل پی جی کی بلند قیمتوں سے بچایا جا سکے۔ پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں کے بارے میں، جن میں مغربی ایشیا کے تنازع کی وجہ سے اضافہ ہو سکتا ہے، وزارت پیٹرولیم نے کہا کہ دہلی میں پیٹرول کی قیمت 94.77 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت 87.67 روپے فی لیٹر پر برقرار ہے۔ وزارت نے واضح کیا، " گزشتہ ایک ماہ میں عالمی سطح پر پیٹرولیم کی قیمتوں میں 100 فیصد تک اضافے کے باوجود، سرکاری تیل کمپنیوں کو یکم اپریل 2026 تک خردہ فروخت کی سطح پر پیٹرول پر 24.40 روپے فی لیٹر اور ڈیزل پر 104.99 روپے فی لیٹر کا خسارہ ہو رہا ہے۔ پریمیم پیٹرول کی قیمتوں میں حالیہ نظر ثانی پر، وزارت نے واضح کیا کہ 2 روپے فی لیٹر کا اضافہ صرف پریمیم پیٹرول کی اقسام؛ ایکس پی 95، پاور 95 اور اسپیڈ پر لاگو ہوتا ہے، جو کہ اعلیٰ آکٹین کارکردگی والی مصنوعات ہیں اور ان پر ہر پندرہ دن بعد نظر ثانی کی جاتی ہے۔ یہ اقسام حجم کے لحاظ سے کل پیٹرول کی فروخت کا صرف 2 سے 5 فیصد ہیں۔ یہ موٹر سوار کی جانب سے اپنی پسند سے پریمیم قیمت پر خریدی جاتی ہیں۔

جے رام رمیش نے لوک سبھا کی مجوزہ توسیع پر خدشات کا اظہار کیا،

علاقائی عدم توازن سے متعلق خبردار کیا

نئی دہلی، یکم اپریل (یو این آئی) کانگریس لیڈر جے رام رمیش نے بدھ کے روز مودی حکومت کی اس مبینہ تجویز پر خدشات کا اظہار کیا ہے جس میں لوک سبھا کی نشستوں میں 50 فیصد اضافے کی بات کہی گئی ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اس طرح کا اقدام علاقائی عدم توازن کو مزید گہرا کر سکتا ہے اور کئی ریاستوں، بالخصوص جنوبی ہندوستان کے لیے نقصان دہ ثابت ہو سکتا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر ایک پوسٹ میں، رمیش نے الزام لگایا کہ حکومت ایک ایسے بل کے لیے راہ ہموار کرنے کی کوشش کر رہی ہے جو لوک سبھا کی طاقت میں توسیع کرے گا اور ہر ریاست کے لیے مختص نشستوں کی تعداد میں متناسب اضافہ کرے گا۔ انہوں نے دلیل دی کہ 50 فیصد یکساں اضافے میں برابری کا دعویٰ دھوکہ دہی " ہے، کیونکہ یہ وسیع تر ساختی اثرات کو نظر انداز کرتا ہے۔ انہوں نے کہا، " یہ دلیل کہ نشستوں میں 50 فیصد کا یکساں اضافہ منصفانہ ہے، گمراہ کن ہے۔ ہو سکتا ہے کہ فی الحال تناسب نہ بدلے لیکن اس کے گہرے اثرات مرتب ہوں گے جنہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ممکنہ تفاوت کو اجاگر کرتے ہوئے، رمیش نے نشاندہی کی کہ بڑی ریاستیں مطلق لحاظ سے نمایاں طور پر زیادہ نشستیں حاصل کرتی رہیں گی۔ انہوں نے نوٹ کیا کہ فی الحال اتر پردیش کی 80 نشستیں ہیں اور تمل ناڈو کی 39۔ مجوزہ بل کے ساتھ، یو پی کی طاقت بڑھ کر 120 ہو جائے گی جبکہ تمل ناڈو زیادہ سے زیادہ 59 تک پہنچ پائے گا۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ کیرالہ جیسی ریاستوں کی نشستیں 20 سے بڑھ کر 30 اور بہار کی 40 سے 60 ہو سکتی ہیں، لیکن مجموعی فائدہ ناہموار رہے گا۔ انہوں نے کہا، " جنوبی ریاستوں کو 66 نشستیں ملیں گی جبکہ شمالی ریاستوں کو 200 نشستیں حاصل ہوں گی۔ رمیش نے خبردار کیا کہ ریاستوں کے درمیان نمائندگی کے فرق کو بڑھانے سے قومی فیصلہ سازی میں جنوبی ریاستیں نقصان میں رہ سکتی ہیں۔ انہوں نے شمال مشرق اور مغربی علاقوں کی چھوٹی ریاستوں کے بارے میں بھی تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجوزہ تبدیلیاں پارلیمنٹ میں ان کے اثر و رسوخ کو کم کر سکتی ہیں۔

PUBLIC NOTICE

I Asma Yaqoob Khan have got certain corrections made in the birth certificate of my son MUHAMMAD ESA visa vis parents name from Yasir Malik to Nisar Ahmad Najar. Anybody having any objection may kindly contact 9622773148 within seven days from the date of publication of this notice. No objection will be entertained after the expiry of the given time.

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that my Ward's Name & Parentage in Date of Birth Certificate has been wrongly entered as Ayesha Sabzar&Sabzar Ahmad Reshi while my Ward's correct Name & Parentage is AirahUl Islam &Subzar Ahmad Reshi. Now I want the same to be corrected if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Municipal Council Anantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Subzar Ahmad Reshi
F/O AirahUl Islam
R/O Shahabad BalaAwantiporaPulwama JNA7780878931

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION NEW CAMPUS BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination (Class 10TH) under Roll No.103015027 Session Annul Regular Year 2005 through the Jammu & Kashmir Board of School Education. Due to the error committed by the concerned school/Parent my Mother's Name has been registered with the Board as SALEEMA BANO instead of SAMEENA BANO. Now I have applied for Correction /rectification of error in the Jammu & Kashmir Board of School Education Bemina Srinagar if any person has any objection in this regard may file the same in the Office of Deputy/Assistant Secretary Certificates (Correction) KD within seven days from the issuance of this notice after the expiry of said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Name:-WASIT AHMAD KHANDAY,
Father's Name:-NISAR AHMAD KHANDAY,
Mother's name:-SAMEENA BANO,
Date of Birth:-25-03-2011,
Residence:-MATIHINDOO LARNOO ANANTNAG JNA

ازعدالت پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر باجلاس حق نواز زرگر

Mubeena Altaf
W/o Late Mohammad Altaf Kahn
Natural Mother and Lawful guardian of Minor Arsa Altaf D/o Late Mohamamd Altaf Khan
Aged 9 Years
R/o Dandr Khaa Batamaloo Srinagar
Petitioner
V/S
1. Tabina Altaf D/o Late Mohammad Altaf Khan Major
2. Mohammad Waseem Khan S/o Late Mohamamd Altaf Khan Major
Both R/o Dandr Khaa Batamaloo Srinagar
3. Public at Large

(Respondents)

Application for Permission to Alienate Minors Property (Under Section 29 of the Guardian and Wards Act 1890)

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مقدمہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلہ نے ایک درخواست بغرض حصول اجازت بابت فروخت کرنے جائیداد نسبت نابالغ Arse Altaf دائر عدالت کی ہے۔ اگر اس درخواست کو منظور ہونے میں کسی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہے تو وہ تاریخ آئندہ 25-04-2026 کو اصالتاً وکالتاً یا مختاراً حاضر عدالت آ کر تحریری طور پیش کریں۔ بعد گزرنے تاریخ کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

پرنسپل ڈسٹرکٹ جج سرینگر

PUBLIC NOTICE

It is notified for the information of the General Public that I want to change the name on Bank Passbook Bearing Account No.0160040100009611 from Nazikat Ahmad Pathan S/O AbidHussainPathan R/O MatihindooKokernagAng to Nazaqat Ali Pathan S/O AbidPathan R/O GawranLarnooAnantnag, if anybody has any objection in this regard He/ She may file his /her objection in the Office of the Manager J&K Bank Branch LarnooAnantnag, within a period of seven (7) days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Nazaqat Ali Pathan
S/O AbidPathan
R/O GawranLarnooAnantnag JNA7780878931

DEPARTMENT OF AGRICULTURE & FARMERS WELAFRE

OFFICE OF THE CHIEF AGRICULTURE OFFICER, DISTRICT BUDGAM

Subject: Selection list and waiting list of candidates for engagement as Krishi Udyamis (KU) (Agriculture Entrepreneurs) for 10 KKGs of phase-II in District Budgam in response to Adv. No. 202 of 2025 dated 19-11-2025.

ORDER NO.327/ CAOB/Plan/2025-26 DATED:31 /03/2026

Whereas, in terms of order No E-7358056/Plan-2/2/2023 dated 07-02-2024 of Mission Director HADP J&K UT and further directions by Worthy District Development Commissioner Budgam conveyed vide no. DDCB/KKG/5881-82 dated 08-11-2024 regarding engagement of Krishi Udyamis (KU) (Agriculture Entrepreneurs) to operate the KKGs through District Development Commissioner of respective Districts, an advertisement notice for engagement of "Krishi Udyami" (KUs) at approved locations in District Budgam in Phase II of HADP was issued by undersigned vide advertisement Notice No. 202 of 2025 dated 19-11-2025 issued under endorsement no. CAOB/Plan/2025-26/11383-89 dated 19-11-2025 for engagement of Krishi Udyamis on temporary basis initially for a period of two years on terms and conditions mentioned in the advertisement No. 202 of 2025 dated 19-11-2025; and Whereas, as per laid down criteria of weightage, on pro-rata basis and framing of lists, the academic qualification and experience in relevant domain/field, the provisional merit list was framed by the Committee of DL Agriculture Officers constituted by Chief Agriculture Officer Budgam vide No. CAOB/Plan/2024-25/1109- 14 dated: 05-12-2024 and subsequently published vide no. CAOB/Plan/2025-26/16490-98 dated 12-03-2026 in local dailies besides uploaded on official website of District Development Commissioner Budgam for inviting objection (if any) from the applicants within a period of 07 days from the date of publication; and

Whereas, pursuant to the above, no objection has been received from any applicant; and

Whereas, every selected candidate must ensure available space of 750-800 Square feet (The establishment of a front-Office space of 300-350 SFT shall be prioritized, with additional Off-site storage facilities within the same Panchayat Jurisdiction. The respective KUs shall be responsible for ensuring adequate arrangements as per operational requirements in the respective panchyat(s) sufficient for housing KKG as a condition for selection; and

Now, therefore, the provisional selection list along with a waiting list of candidates for engagement of Krishi Udyamis under HADP (Phase II) in district Budgam for 10 KKGs (enclosed as Annexure "A" & B" respectively), is hereby notified. It is further notified that:

The selected candidates are directed to report Chief Agriculture Officer, Budgam within a period of seven (07) working days along with attested copy of the site plan and location of the space (owned/ rented) where KKG will be housed for which the candidate will not claim any rent from the government. If the selected candidate fails to report within the stipulated time along with Site plan Properly authenticated with geo-Tagged Photograph, his/her candidature shall deem to have been cancelled abinitio and the waiting list shall be operated accordingly, further notice.

Issuance of engagement letter in favour of the selected KU and their subsequent joining shall, however, be subject to the production and verification of original documents at the time of joining and their engagement shall be subject to fulfillment of the following terms and conditions:

The selected KU are advised to report immediately to Chief Agriculture Officer Budgam along with their Original Documents and dully attested site plan of the identified space of 750-800 Square feet (owned/ rented) to house the KKG within 07 working days after publication of the final selected list failing which their waiting list candidates in the pipeline will be engaged as per availability and merit or the post shall be re-advertised without any further notice to the selected candidate. The establishment of a front-Office space of 300-350 SFT shall be prioritized, with additional Off-site storage facilities within the same Panchayat Jurisdiction. The respective KUs shall be responsible for ensuring adequate arrangements as per operational requirements.

The selected Krishi Udyamis shall enter into an agreement with the Agriculture Production Department and shall have to deposit a refundable security amounting of Rs. 10,000 (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank and will not claim up to 02 years even if I discontinue as KU.

The selected candidate must ensure available space (owned/ rented) at a feasible location in the respective panchyat (s) sufficient for housing the KKG for which the candidate will not claim any rent from the government.

The selected Krishi Udyamis shall work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment and the effective delivery of agricultural services in District Budgam.

The Selected Krishi Udyamis are not entitled to claim any regular appointment or remuneration. However, their continuation as KUs for a minimum period of two years or extension beyond two years shall be decided on the basis of the assessment of their performance from time to time. In case, at any stage, it would be assessed that their performance is not as per requirements of the Scheme, they shall be immediately replaced by the respective candidates from the waiting list which shall remain in force for a period of two years or through re-advertisement as per availability of choice and final decision of the District Development Commissioner Budgam.

The selected Krishi Udyamis will function as custodians of the infrastructure and facilities, being responsible for their maintenance. Assets provided by the department for KKG shall remain the exclusive property of the Department. KKG shall be managed by KUs under the strict supervision of a Designated Agriculture Officer from Agriculture Production Department from the respective Locality, ensuring alignment with department goals and guidelines. .Any damage to or loss of any component / asset of the KKG shall be the whole responsibility of the respective KU and they shall be liable to its immediate repairing or replacement, as the case may be, to maintain the un-interrupted functionality of the KKG.

The selected Krishi Udyamis shall be provided with requisite training to enhance their skills. They will be entitled to a payment of fees out" 1dt contingency for participating in such training sessions and programs as 'iv be decided by the Government from time to time.

Village/Panchayat level workers of Agriculture and allied departments shall extend their functions through KKG, enhancing the reach and impact of agriculture services.

The selected Krishi Udyamis shall charge nominal service charges and adhere to all requisite norms for extending services. A rate card for service charges shall be issued by the Mission Director, HADP from time to time. Weekly reporting of progress and achievements to Panchayat, Block and line departments is mandatory.

In case any engaged KU is appointed on Government or Semi-Government Service, he/she shall get automatically disengaged as KU and shall be immediately replaced suitably.

Any other terms and conditions/ regulations as would be issued or modified by the Government from time to time.

Selection List of candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) for 10 KKGs under HADP Phase 2 in District Budgam in response to adv. 202 of 2026 dated 19-11-2025 under No. CAOB/Plan/2025-265/11383-89 Dated 19-11-2025 and in reference to Provisional Merit List Published vide No.CAOB/Plan/2025-26/16490-98 Dated 12-03-2026.

S. No.	Name of the Cluster Panchayat	Name	Parentage	Residence	Domicile Panchayat Falling in the Cluster (Max. Points 25)	Female Candidate (Max. Points 5)	Bsc (Max. Points 25)	Bsc Agri/Allied (Max. Points 45)	Diploma in Agri./BAT/BHT/ etc (Max. Points 15)	Diploma/Certificate in Computer Application (Max Marks 15)	PG Science /Agri/Allied (Max Marks 10)	Total Points earned
1	Aripanthan Beerwah	Aman Ul Rashid	Abdul Rashid Bhat	Aripanthan Beerwah	25	0	0	0	15	15	0	55
2	Chararipora	Irfan Ahmad Bhat	Nazir Ahmad Bhat	Chararipora	25	0	25	0	0	15	10	75
3	Chattergam	Asif Ali Mir	Muhammad Iqbal Mir	Khanda	0	0	0	0	15	15	0	30
4	Hayatpora A	Owais Ahmad Bhat	Ghulam Ahmad Bhat	Hayatpora	25	0	0	45	0	15	0	85
5	Kultrch	Mudasir Gulzar	Gulzar Ahmad Khan	Kultrch Chadoora Budgam	25	0	25	0	0	15	0	65
6	Malpura Khag	Shaista Majeed	Abdul Majeed Naiq	Khag	0	5	0	0	15	0	0	20
7	Peth Kanihama	Mayasar Bashir	Bashir Ahmad Dar	Peth Kanihama	25	5	25	0	0	15	0	70
8	S.K.Pora	Sajad Ahmad Najar	Tariq Ahmad Najar	Wadwan	0	0	0	0	15	15	0	30

Selection List of candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) for 10 KKGs under HADP Phase 2 in District Budgam in response to adv. 202 of 2025 dated 19-11-2025 under No. CAOB/Plan/2025-265/11383-89 Dated 19-11-2025 and in reference to Provisional Merit List Published vide No.CAOB/Plan/2025-26/16490-98 Dated 12-03-2026.

S. No.	Name of the Cluster Panchayat	Name	Parentage	Residence	Domicile Panchayat Falling in the Cluster (Max. Points 25)	Female Candidate (Max. Points 5)	Bsc (Max. Points 25)	Bsc Agri/Allied (Max. Points 45)	Diploma in Agri./BAT/BHT/ etc (Max. Points 15)	Diploma/Certificate in Computer Application (Max Marks 15)	PG Science /Agri/Allied (Max Marks 10)	Total Points earned
9	Sundipora	Asif Ali Alaie	Ali. Mohd. Alaie	Sundipora	25	0	0	0	15	15	0	55
10	Shunglipora Khag	Tilal Ahmad Magloo	Gh Qadir Magloo	Drang Khag	0	0	25	0	0	15	0	40

Waiting List of candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) for 10 KKGs under HADP Phase 2 in District Budgam in response to adv. 202 of 2025 dated 19-11-2025 under No. CAOB/Plan/2025-265/11383-89 Dated 19-11-2025 and in reference to Provisional Merit List Published vide No.CAOB/Plan/2025-26/16490-98 Dated 12-03-2026.

S. No.	Name of the Cluster Panchayat	Name	Parentage	Residence	Domicile Panchayat Falling in the Cluster (Max. Points 25)	Female Candidate (Max. Points 5)	Bsc (Max. Points 25)	Bsc Agri/Allied (Max. Points 45)	Diploma in Agri./BAT/BHT/ etc (Max. Points 15)	Diploma/Certificate in Computer Application (Max Marks 15)	PG Science /Agri/Allied (Max Marks 10)	Total Points earned
1	Peth Kanihama	Ashiq Hussain Lone	Abdul Rahem Lone	Hanji-bagh	0	0	25	0	0	0	10	35
2	Shunglipora Khag	Irfan Hussain Najar	Bashir Ahmad Najar	Khanpora	0	0	0	0	15	15	0	30
3	Shunglipora Khag	Shaista Majeed	Abdul Majeed Naiq	Khag	0	5	0	0	15	0	0	20

Sd/-
Chairman KKG
Chief Agriculture Officer Budgam
CAOB/Plan/2025-26/18373 Dated:-31-03-2026
DIPK No:-18-26 Dated 01-4-2026

وہ گھر کیسا ہوگا — افسانہ

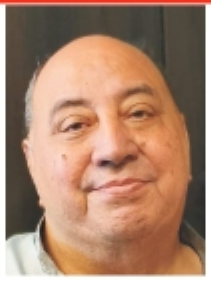

وحشی سعید

وہ دوسرا آسمان کھوجنے نکلا۔

ماضی اب اُس کے لئے قصۂ پارینہ بن گیا تھا۔ وہ بھول گیا تھا کہ وہ کیا تھا اور کہاں سے آیا تھا۔ وہ وقت کیسا رہا ہوگا جب اُس کے خوابوں میں ماضی بستا تھا۔ اُس زمانے میں شہر خاص کے بیچوں بیچ نالہ مار رواں دواں تھا۔ نالہ مار کے کناروں پر شہر خاص کی بیشتر آبادی سکونت پذیر ہوا کرتی تھی۔ نالہ مار نہ صرف شہر خاص کی وحدت کی علامت تھا بلکہ تاریخ کشمیر کے سنہرے دور کا راوی بھی تھا۔ نالہ مار پر بنا نائید کدل اُس زمانے میں ایک ایسا پل تھا جو شہر خاص کو شہر جدید کے ساتھ جوڑتا تھا۔ اسی نالہ مار پر ایک قدیم مسجد ''اند مسجد'' کے نام سے مشہور تھی۔ اند مسجد یعنی آخری مسجد۔ یہ مسجد محلہ ''اندرو ور'' میں واقع تھی۔ اندرو ور یعنی اندرونی محلہ۔ اسی محلہ میں ایک ایسا کنبہ رہتا تھا جو کسی زمانے میں شہر خاص کے رئیسوں میں شمار ہوتا تھا۔ لیکن اب اُس خاندان کے بیس بائیس افراد ایک بوسیدہ مکان میں کسمپرسی کے عالم میں گزر بسر کر رہے تھے۔

اس خاندان میں ایک ایسے نونہال نے جنم لیا تھا جس کو اسکول جانے سے چڑ تھی۔ وہ ہمیشہ اسکول سے بھاگ جاتا تھا۔ اپنے اساتذہ سے لڑائی جھگڑا کرتا تھا۔ اُس کا باپ اُس سے بہت نالاں تھا۔ آخر کار اُس نے اس بچے کو اسکول سے اُٹھا کے ایک کارخانے میں ڈال دیا، تاکہ وہاں کچھ کام سیکھے۔ اس کارخانے میں تانبے کے برتن بنتے تھے اور یہ کارخانہ بچے کے ننھیال والوں کا تھا۔ یہ لڑکا اس نئے کام میں دلچسپی لینے لگا اور دیکھتے ہی دیکھتے برتنوں کی نقش نگاری میں اتنا ماہر ہوگیا کہ لوگ اُس کی فنکاری کو دیکھ کر حیرت میں پڑ جاتے تھے۔ لڑکا جب چودہ سال کا ہوا تو ایک دن امیرا کدل کے بس اڈے کے سامنے کھڑا ہوگیا، جہاں سے بسیں راولپنڈی روانہ ہوا کرتی تھیں۔ بس کنڈیکٹر اونچی اور بے ترتیب آواز سے سب کو اپنی طرف متوجہ کر رہا تھا۔۔۔

''پنڈی۔۔۔ پنڈی۔۔۔ پنڈی۔۔۔!''

اس چودہ سال کے لڑکے نے جب اپنے بڑے بھائی کو اس بس میں سوار ہوتے ہوئے دیکھا تو وہ زار و قطار رونے لگا۔ اپنے بڑے بھائی کا ہاتھ پکڑ کر کہنے لگا۔۔۔

''مجھے بھی پنڈی لے چلو۔۔۔!''

بڑے بھائی نے پوچھا۔۔۔

''وہاں کیا کروگے۔۔۔؟''

چھوٹے نے کہا۔۔

''تمہارا کھانا پکالوں گا''

گھر والے تو بڑے بھائی کو رُخصت کرنے آئے تھے لیکن اُس نے چھوٹے بھائی کی معصومیت دیکھ کر اُن سے کہا:

''چھوٹا میرے ساتھ آئے گا''

تانبے پر نقش و نگار کرنے والا وہ لڑکا ایک نئے سفر پر روانہ ہوا۔ امیرا کدل کے بس اڈے سے پنڈی روانہ ہونے والی بس میں وہ خود سونے کے قلم سے اپنی قسمت لکھنے کے لئے نکل پڑا۔ اس نئے سفر میں اُس کی زندگی میں ایسے کتنے مرحلے آئے ہوں گے جہاں اُس کے پاؤں ڈگمگائے ہوں گے۔ لیکن وہ ثابت قدم رہا اور ہمیشہ خود سے کہتا رہا۔۔۔

''مجھے غربت کی دلدل سے نکلنا ہے۔ مجھے اپنے آپ کو افلاس کی زنجیروں سے آزاد کرنا ہے۔ اپنے لئے ایک نئی دنیا سجانی اور سنوارنی ہے۔ ایک ایسی دنیا جس کو دیکھ کر سب یک زبان ہو کر کہیں۔۔۔

''کیا ایسا بھی ہوتا ہے۔۔۔؟''

وقت ہوا کے ساتھ تحلیل ہوتا گیا اور پھر ایسا ہی ہوا۔ چالیس سال کی عمر میں وہ اپنے شہر کی مشہور و معروف شخصیتوں میں شمار ہونے لگا۔ جو بچہ الف سے آگے نہیں پڑھ سکا تھا، آج اُس کے پاس درجنوں تعلیم یافتہ افراد کام کر رہے تھے۔ اُس نے اپنی دنیا اب ایسی بنائی تھی کہ دیکھنے والے رشک کر رہے تھے۔ اللہ نے اُسے چار بیٹیوں اور ایک بیٹے سے بھی نوازا تھا۔ پھر ایک دن ایسا بھی آگیا جب وہ شہر خاص سے شہر جدید میں منتقل ہوگیا۔ شنکر آچاریہ پہاڑی کے دامن میں اُس نے ایک ایسی حویلی بنائی جس کے اردگرد میٹھے پانی کے آبشار اتنا اُونچا اُچھلتے تھے کہ یوں لگتا تھا کہ آنکھ جھپک کر وہ آسمان اپنے اندر جذب کرلیں گے۔ رات کو یہ حویلی ایک شاہکار میں تبدیل ہوجاتی تھی۔ یہ حویلی چاندرات کی چاندنی میں اپنے حسین ہونے پر اتنا اتراتی تھی جیسے کسی کنواری لڑکی کو پہلی بار اپنی خوبصورتی کا احساس ہوتا ہے۔ لوگ آپس میں کہتے تھے۔۔۔

''اس شخص کی کامیابی کو دیکھ کر لگتا ہے کہ سچ مچ خواب حقیقت میں بدلتے ہیں''

اُس کی ترقی نے ہوا جیسی رفتار پکڑی تھی۔ وہ اپنے پیچھے ایک ایسی روایت چھوڑنا چاہتا تھا جو تاریخ میں ایک نایاب باب بنے۔

اب ایک دن ایسا بھی آگیا جب اُس نے اپنی بڑی بیٹی کی شادی انجام دی۔ سارے شہر کو دُلہن کی طرح سجایا گیا۔ یوں لگتا تھا کہ سارا شہر رنگوں میں ڈوب گیا ہو۔ باراتیوں میں شہر کے سرکردہ دانشوروں، رئیسوں کی ایک بڑی تعداد شامل تھی۔ شادی خانہ آبادی کا ایسا جشن دوبارہ نہیں دیکھا گیا۔ بس حاتم طائی کا سوال۔۔۔

''ایک بار دیکھا ہے، پھر دیکھنے کی تمنا ہے''

اب اس کا بیٹا بائیس سال کا ہوا تھا۔ جدید تعلیم سے آراستہ ہو کر وہ بھی اپنے والد کے کاروبار میں شامل ہوگیا۔ ساٹھ سال کی عمر میں اُس نے اپنے بائیس سال کے بیٹے کو کاروبار کے گُر سکھائے۔ بہت جلد اُس کا بیٹا کاروباری دنیا میں ایک جانی پہچانی شخصیت بن گیا۔ اپنی بیٹیوں کی شادی کے فرائض انجام دینے کے بعد وہ اپنے بیٹے کی شادی میں جٹ گیا۔ شہر کے معزز اور معروف گھروں سے رشتے آنے لگے۔ بالآخر ایک نہایت عزت دار اور معزز گھرانے میں رشتہ طے پایا۔ بہت دنوں بعد شہر نے شادی کی ایک ایسی تقریب دیکھی جہاں باراتیوں کے آگے آگے دُولہے کو گھوڑے پر سوار دیکھا گیا۔ نغموں، پٹاخوں اور پھولوں کی بارش میں دُولہے کا استقبال کیا گیا۔ جب دیر رات گئے دُلہن کی رخصتی ہوئی تو دُولہے کی شاندار حویلی میں دُلہن کا استقبال کیا گیا۔

وقت کا پہیہ گھومتا رہا۔ اب اس کا بیٹا کاروبار کو وُسعت دینے میں مصروف ہوگیا۔ وہ اپنی گھریلو زندگی سے مطمئن تھا۔ خوبصورت شریک حیات پاکر اُسے اپنی زندگی بھی خوبصورت دکھائی دینے لگی۔ خدا نے اپنی مہربانی سے اُسے اولاد کی صورت دونوں پھل عطا کئے یعنی اُسے دو بیٹوں اور ایک بیٹی سے نوازا۔

ستر سال کا یہ بوڑھا اپنے ماضی کو نظر ڈال کر خود کو ایک کامیاب انسان کے روپ میں دیکھ رہا تھا۔

اُس نے گاف کے کھیل کو اپنے لئے تفریح کے سامان کے طور پر چنا تھا۔ وہ گاف کے میدان میں جب گاف کی اسٹک لے کے چلتا تھا تو اپنے دوستوں سے اکثر ذکر کرتا تھا۔۔۔

''میں زندگی سے بہت خوش ہوں۔ زندگی نے مجھے بہت کچھ دیا''

دوست کہتے تھے۔۔۔

''اللہ آپ پر مہربان ہے''

وہ اُن سے کہتا۔۔۔

''اللہ اُن پر مہربان ہوتا ہے جو محنت کو اپنا مقصد بناتے ہیں''

اب اُس کے پاس کیا نہیں تھا جو مانگا تھا وہ بھی ملا اور جو نہیں مانگا تھا وہ بن مانگے ملا۔ اُس کا بیٹا اپنے والدین کے لئے ایک مثالی بیٹا بن گیا۔ جہاں جہاں اُس کے والدین جاتے وہ اُن کے لئے پلکیں بچھاتا تھا۔ اپنے والدین کے ہر حکم کو اپنے لئے فرمانِ الٰہی سمجھتا تھا۔ حالانکہ اب وہ خود بھی ساٹھ سال کا ہوگیا تھا۔ نوے سال کے دادا اور ساٹھ سال کے والد کے سامنے بچوں نے ایک انوکھی فرمائش رکھی۔۔۔

''پاپا یہ حویلی بہت چھوٹی ہے''

نوے سال کے دادا نے اپنے ساٹھ سالہ فرزند سے کہا۔۔۔

''بیٹا اب تمہاری ذمہ داری بنتی ہے کہ تم میرے پوتوں کی فرمائش پوری کرو''

دادی نے کہا۔۔۔

''اس حویلی میں کیا خرابی ہے۔ اس حویلی میں تم دونوں اس دنیا میں آگئے''

دونوں پوتے ایک ساتھ اپنی دادی سے مخاطب ہوئے۔۔۔

''یہ حویلی اب Old Fashion کی ہے۔ ہمیں بڑی اور ماڈرن حویلی چاہیے''

بچوں کی ماں نے دھیمی آواز میں کہا۔۔۔

''آسمان تو نہیں مانگا، ایک بڑا گھر ہی تو مانگا ہے''

ساٹھ سال کا والد اپنے بچوں کی خواہش پوری کرنے میں لگ گیا۔ سیاحت کی کتابوں میں جہاں کشمیر کا ذکر آیا ہے وہاں مغل باغات پر بھی تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ ان باغات میں شالیمار سرفہرست ہے۔ اسی شالیمار باغ کے پہلو میں زمین کے ایک خوبصورت خطے سے دل کو چھو لینے والی ڈل جھیل پر جب نظر پڑتی، تو دل کو سکون میسر ہوتا ہے۔ زمین کے اُس خوبصورت خطے پر دادا پوتوں کے لئے، اُس کے ساٹھ سال کے بیٹے نے، بیٹوں کی فرمائش پر ایک خوبصورت محل تیار کیا۔

دو سال کی محنت اور کثیر دولت خرچ کرنے کے بعد انسانی سوچوں نے زمین کے خطے پر ایک ایسا محل کھڑا کیا، کہ اُس محل سے گزرنے والے کچھ دیر کے لئے رُک کر اُس حویلی کو دیکھتے تھے اور سب یک زبان ہو کر یہ کہتے تھے۔۔۔ اللہ اللہ فن کا ایسا نمونہ نہ کبھی پہلے دیکھا ہے اور نہ سنا ہے۔ ایسے محل صرف طلسمی داستانوں کا حصہ ہوتے ہیں۔

بیانوے سال کا بوڑھا، باسٹھ سال کے بیٹے کے ساتھ اپنے تمام اہل و عیال کے ہمراہ اپنے اس بے مثال محل میں منتقل ہوگیا۔ یہ پل اُن کے لئے زندگی کا سب سے انمول پل تھا۔ اُس حویلی کی دیواروں کو چھوتے ہوئے دادا اپنے یقین کو یہ یقین دلانا چاہتا تھا کہ میرے بیٹے نے ایسا انوکھا اور بے مثال کارنامہ انجام دیا۔ جب محل میں اُن کو کچھ مہینے رہتے ہوئے گزرے تھے، تب دادا سے اپنے پوتوں نے کہا۔۔

''پاپا بیمار ہیں''

دادی نحیف ہونے کے باوجود کھڑی ہوگئی۔

''ایسا نہیں ہوسکتا''

اُس کے باسٹھ سال کے بیٹے کو بیماری نے چند دنوں میں ایسا جکڑا کہ بیماری جانے کا نام ہی نہ لے رہی تھی۔ اب اُن سب کو یہ کیوں لگنے لگا، یہ بیماری جانے والی نہیں ہے۔ ماں نے جب اپنی آنکھوں کے سامنے اپنے چراغ کو بجھتے ہوئے دیکھا، وہ بار بار اللہ سے کہتی۔۔

''اللہ! میرے ساتھ یہ کیا ظلم ہورہا ہے۔ میں اپنے بیٹے کو اپنے سامنے کیسے جاتے ہوئے دیکھ سکتی ہوں''

آسمان ابر آلود تھا۔ تھوڑی دیر بعد مطلع صاف ہوگیا۔ سورج کی پہلی کرن اُس کی ماں کو چھوگئی۔ یہ کرن اُس کی ماں کو حیات جاوداں بخش گئی۔ پھولوں سے خوشبو نکل کر فضاؤں میں پھیل گئی۔

وہ کمزور تھا بے حد کمزور تھا۔۔ پھر بھی اپنی ماں کے جنازے میں شامل ہوگیا۔ وہ اپنی ماں سے کہتا رہا۔۔

''ماں کچھ دنوں کی بات ہے، میں بھی آرہا ہوں''

باپ نے اپنی اہلیہ کا جب تابوت روانہ ہوتے دیکھا، تو کہنے لگا۔۔

''تم خوش قسمت ہو''

اپنی آنکھوں سے ایک آنسو بھی نہ بہایا۔ پھر وہ وقت بھی آگیا کہ بیانوے سال کے بوڑھے کے لئے وقت تھم گیا جب اُس نے اپنے بیٹے کی میت کو تابوت میں رکھتے ہوئے دیکھا۔ اُس کی آنکھوں سے آنسوؤں کا سیلاب اُمڑ آیا۔ پس منظر میں شہر کی سب سے بڑی حویلی خاموشی سے اپنے خالق کی میت کو دیکھ رہی تھی۔ وہ آنسو بھی نہیں بہا سکتی تھی۔ بیانوے سال کا وہ بوڑھا ہر ایک سے پوچھ رہا تھا، میرا بیٹا جہاں جا رہا ہے، وہ گھر کیسا ہوگا۔۔۔؟

عالمِ تخیل سے میرا تعارف (حصہ اول)

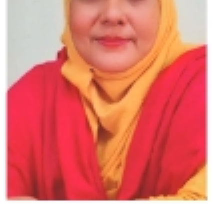

ڈاکٹر اسما کوثر

رات کا وقت ہر طرف گھٹا ٹوپ اندھیرا اور سناٹے کا عالم جس نے پوری کائنات کو اپنے حصار میں لے رکھا ہے۔ آسمان پر ٹمٹماتے ہوئے ستارے اس گھٹا ٹوپ اندھیرے سے پنجہ آزمائی میں مصروف ہیں۔ خاموش اور پرسکون درختوں کی قطاریں کبھی اسی طرح حرکت کرنے لگتی ہیں جیسے کسی انجانے خوف سے کانپ رہی ہوں۔ خاموشی، تنہائی۔ اندھیرا اس صورت میں کتوں کی بھوکنے کی آواز دل کو دہلا کر رکھ دیتی ہے۔ ایسے میں آنکھوں سے نیند کوسوں دور اس اندھیرے پن سے دل کانپ اٹھتا ہے۔ رات آدھی ڈھل چکی ہے۔ تاروں کا غبار بھرنے لگا ہے۔ ایوانوں میں خوابیدہ چراغ لڑکھڑانے لگے ہیں۔ راہگزار بھی رستہ تکتے تکتے سوگئی ہے۔ میز پر قلم اور کاغذ کے ٹکڑے بکھرے پڑے ہیں۔ کچھ اپنی اذیت کے بارے میں لکھنا چاہتی ہوں تاکہ دل کا بوجھ الفاظ کے ذریعے اس کتاب میں پیوست ہوجائے۔ یہی سوچ میں ڈوبی ہی تھی کہ چاروں طرف صبح کی مدھم مدھم روشنی سارے زمانے کو منور کر دیتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ ابھی بھی دھندلا سا اندھیرا اپنے چادر سے منہ ہٹا لیا ہو۔ چاروں طرف چڑیوں کے چہچے کی شورش ہیں۔ ہرے ہرے بوٹے دونوں جانب صف باندھے ہوئے ہیں۔ اور گل کی ٹہنی جھک جھک کر پانی کو چھو رہی ہے۔ زمین کی آغوش میں سبزہ سویا ہوا ہے۔ اور پھر کہسار کی دلکشی کا اس سے زیادہ اچھا ثبوت کیا ہوسکتا ہے کہ پانی بھی موج بن کر اُٹھ اُٹھ کے دیکھتا ہو۔

میں نے زندگی کے ہر ذائقے کو چکھا ہے کبھی خوابوں کے ٹوٹنے کا، کبھی رشتوں کے بدلنے کا، کبھی اپنوں کے اجنبی ہونے کا، مگر سب سے زیادہ کڑوا ذائقہ کسی کے محتاج ہونے میں چھپا تھا جب دل چاہے کہ کوئی سن لے، مگر لب خاموش رہ جائیں، جب آنکھیں نم ہوں مگر کوئی پوچھنے والا نہ ہو جب درد ہو مگر سہارا نہ ملے، تب پتہ چلتا ہے کہ محتاجی صرف ضرورت نہیں یہ انسان کی خودداری کا جنازہ ہے قسم سے ناقابل برداشت دن تھے۔ یوں اپنی پیاس کی خود ہی کہانی لکھ رہے تھے ہم سلگتی ریت پر انگلی سے پانی لکھ رہے تھے ہم کچھ یادیں صرف یاد رہ جانے کے لیے ہوتی ہیں وہ لمحے، وہ باتیں، وہ چہرے، سب وقت کے ساتھ کہیں کھو گئے مگر دل کی دیواروں پر ان کی پرچھائیاں باقی رہ گئی، نہ وہ وقت لوٹتا ہے نہ وہ احساس بس کبھی خاموش راتوں میں، دل ہلکا سا تڑپ اٹھتا ہے اور ہم بس اتنا ہی سوچ پاتے ہیں کاش کچھ یادیں صرف یاد نہ بنے کبھی کبھی ہمارے پاس سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کچھ نہیں ہوتا خالی ہاتھ کسی کھوج میں خالی ہی رہتے ہیں بے چینیاں دل کی آواز ہوتی ہیں بے وجہ نہیں ہوتی ہم اندر کے کئی طوفانوں سے نبرد آزما ہوتے ہیں کئی جنگیں میں خود ہی لڑتے لڑتے تھک گئی ہوں زندگی بہت سارے بوجھ ایک ساتھ دیا ہے ہم میں چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتی

میں لوگوں کی نظر میں ہمیشہ مغرور ثابت ہوئی ہوں کیونکہ مجھے لوگوں سے بلا وجہ باتیں کرنا نہیں آتا ان کے سامنے اپنے دکھ بیان کرنے نہیں آتے کیونکہ ہم کسی کو بتا بھی دیں تو لوگ ہمیں سمجھ نہیں سکتے۔۔۔۔ (جاری)

فطرت کی واپسی...

انیسا گلزار اروانی

زمانے بھر کے قصوں اور شہر تمنا کی رنگینیوں میں گم جب میں نے حق کی تلاش شروع کی تو احساس ہوا کہ اصل حقیقت تو وہ ہے جو لفظوں کی دسترس سے باہر ہے، سب سے بڑی بات جو ہے وہ ان آنکھوں کی چمک میں نہیں بلکہ اس خاموشی میں چھپی ہے جو دل کے نہاں خانوں میں گونجتی ہے، لوگ معجزوں کی تلاش میں بھٹکتے رہے، لیکن سب سے سب سے بڑی بات تو اس پرکشش سادگی میں تھی جس نے کائنات کے سارے فلسفے کو ایک ہی پل میں مات دے دی۔ زندگی کے اس پرشور بازاروں میں جہاں ہر کوئی اپنی جیت کا ڈھنڈورا پیٹ رہا تھا، وہ بوڑھا درویش خاموشی سے ایک کونے میں بیٹھا مسکرا رہا تھا، میں نے قریب جا کر پوچھا، بابا! اس دنیا کی سب سے بڑی بات کیا ہے؟..... دولت، شہرت یا طاقت؟

اس نے اپنی گہری آنکھوں سے میری سمت دیکھا، جیسے وہ میری روح کی گہرائیوں کو ناپ رہا ہوں، ایک طویل وقفے کے بعد اس کے لب ہلے۔

بیٹا! سب سے بڑی بات جو ہے وہ ان فانی چیزوں میں نہیں جن کا وجود مٹ جائے گا، وہ تو اس بے غرض محبت میں ہے جو صلے کی تمنا نہیں رکھتی۔ وہ اس سکون میں ہے جو انسان کو ہجوم میں بھی تنہا اور خدا کے قریب کر دیتا ہے۔ لوگ محل بناتے ہیں کہ یاد رکھے جایے۔ لیکن دل جوڑنے کے بجائے لوگوں کا دل توڑتے ہیں، کس ٹوٹے ہوئے دل کو جوڑنا بڑی بات ہے، کیونکہ دل خدا کی تخلیق ہے اور عرش الٰہی اسی میں بستا ہے۔

میں ساکت کھڑا رہ گیا، کیونکہ اس ایک جملے نے کائنات کے تمام فلسفے کو میرے اندر سمیٹ لیا تھا۔

نوٹ: صفحہ ادب ہر جمعرات کو وادی کے معروف جواں سال ادیب سہیل سالم کی ادارت میں شائع ہوتا ہے۔ ان کے ساتھ salimsuhail3@gmail.com پر رابطہ قائم کیا جاسکتا ہے

عالمی یومِ آٹزم

متاثرہ بچوں کو درپیش چیلنجز

محمد شاداں

سرینگر

دنیا کے ہر گوشے میں انسانیت کے نام کئی دن منائے جاتے ہیں، مگر کچھ دن ایسے ہوتے ہیں جو ہمیں انسانی دل کی وسعت اور سماج کے اخلاقی وجود کا امتحان بھی لیتے ہیں۔ 2 اپریل، عالمی یومِ آٹزم بھی ایسا ہی دن ہیا یک دن جو ہمیں بتاتا ہے کہ مختلف ہونا کوئی کمزوری نہیں، بلکہ تنوع کی خوبصورتی ہے۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ آٹزم سے متاثر بچے نہ تو کمزور ہیں اور نہ ہی ناقص، بلکہ وہ اپنی الگ روشنی اور اپنی مخصوص دنیا رکھتے ہیں، جسے سمجھنے اور قبول کرنے کی ضرورت ہے۔

آٹزم سمجھنے کا ایک نیا زاویہ

آٹزم دراصل انسانی دماغ کی نشوونما کا ایک منفرد انداز ہے۔ کچھ بچے بات کم کرتے ہیں، کچھ نظریں ملانے میں جھجھ محسوس کرتے ہیں، کچھ تیز آواز یا روشنی سے پریشان ہو جاتے ہیں، اور بعض مخصوص سرگرمیوں میں غیر معمولی توجہ رکھتے ہیں۔ مگر یہی بچے کسی نہ کسی میدان میں حیران کن صلاحیت بھی رکھتے ہیں کچھ حساب میں مہارت دکھاتے ہیں، کچھ آرٹ میں، اور کچھ سائنسی تجسس میں دوسروں سے آگے ہوتے ہیں۔

اصل ضرورت یہ ہے کہ ہم ان کی دنیا تک پہنچنے کا طریقہ سیکھیں، نہ کہ ان پر اپنی دنیا مسلط کریں۔

عالمی یومِ آٹزم کی اہمیت

یہ دن ہمیں توجہ دلاتا ہے کہ آٹزم سے متاثر بچے اور ان کے خاندان آج بھی معاشرتی عدم سمجھ بوجھ کا شکار ہیں۔

اس دن کا مقصد ہے:

غلط فہمیوں کا ازالہ

والدین کی حوصلہ افزائی

معاشرتی رویوں میں نرمی اور قبولیت پیدا کرنا

حکومتوں اور اداروں کو بہتر سہولیات کی طرف متوجہ کرنا

درحقیقت، یہ دن ایک اجتماعی عہد ہے کہ آٹزم کو بیماری نہیں، اختلاف کے طور پر سمجھا جائے۔

مسائل اور امکانات

بھارت جیسا وسیع اور ثقافتی اعتبار سے متنوع ملک آٹزم کے معاملے میں کئی چیلنجز کا سامنا کرتا ہے۔

دیہی علاقوں میں معلومات کی کمی، شہروں میں مہنگی تھراپیز، اور اسکولوں میں تربیت یافتہ اساتذہ کی کمی، سب مل کر بچوں کی مشکلات بڑھا دیتے ہیں۔

بہت سے خاندان معاشرتی تنگ نظری کے باعث اپنے بچوں کی حالت چھپاتے ہیں، جس سے تشخیص میں تاخیر ہوتی ہے اور بچے وہ مدد حاصل نہیں کر پاتے جس کے وہ حق دار ہیں۔

اس کے باوجود بھارت میں امکانات بھی کم نہیں بڑے شہروں میں اسپیشل ایجوکیشن مراکز بڑھ رہے ہیں، مختلف ریاستیں انکلوزو ایجوکیشن کی طرف بڑھ رہی ہیں، اور حکومت کی جانب سے خصوصی ضرورتوں کے بچوں کے لیے اسکیمیں بھی جاری ہیں۔

بچوں کی مشکلات کیسے کم کی جائیں؟

.1 آگاہی

اسکولوں، کالجوں، اسپتالوں اور میڈیا کے ذریعے آٹزم کے بارے میں درست معلومات پہنچائی جائیں۔

معاشرتی رویوں کو نرم اور دوستانہ بنانا سب سے اہم قدم ہے۔

.2 بروقت تشخیص

اگر بچے کی علامات ابتدائی عمر میں سامنے آ جائیں تو اس کی تربیت اور سیکھنے کی رفتار میں نمایاں بہتری آ سکتی ہے۔

.3 تعلیمی نظام میں اصلاح

اساتذہ کی تربیت لازمی بنائی جائے، عام اسکولوں میں خصوصی اسسٹنٹس مہیا کیے جائیں، اور بچوں کو انکلوزو ماحول فراہم کیا جائے۔

.4 والدین کی رہنمائی

والدین کے لیے کونسلنگ، سپورٹ گروپس، اور رہنمائی ورکشاپس کا انتظام ضروری ہے، تاکہ وہ اعتماد کے ساتھ بچوں کی تربیت کر سکیں۔

.5 حکومتی اقدامات

کم قیمت یا مفت تھراپی مراکز، خصوصی اسکیمیں، اور ٹریننگ پروگرام آٹزم سے متاثر بچوں کے لیے نئی راہیں ہموار کر سکتے ہیں۔

اختتامیہ

آٹزم سے متاثر بچے کسی بھی معاشرے کا وہ روشن پہلو ہیں جنہیں اکثر ہم نظر انداز کر دیتے ہیں۔ عالمی یومِ آٹزم ہمیں یاد دلاتا ہے کہ انسانیت کا کمال اسی وقت مکمل ہوتا ہے جب ہم مختلف صلاحیتوں اور مختلف ذہنی ساخت کے حامل بچوں کو نہ صرف قبول کریں بلکہ ان کے لیے ہمدردی، محبت اور مواقع کے دروازے بھی کھولیں۔

اگر ہم مشترکہ طور پر سمجھ، تعاون اور احترام کے ساتھ آگے بڑھیں تو بھارت سمیت دنیا بھر میں آٹزم کے ساتھ جینے والے بچوں کا مستقبل روشن ہو سکتا ہے اور یہی اس دن کا اصل پیغام ہے۔

افسانہ

بلبل اور باز

راجہ یوسف

ہزاروں میل کی مسافت طے کرنے کے بعد ساجد نے جنتِ کشمیر میں قدم رکھا۔ کمپنی کے خوبصورت کوارٹر کے صحن میں قدم رکھتے ہی اس کا دماغ پھولوں کی بھینی بھینی خوشبو سے معطر ہوگیا۔ کمرے میں آ کر اس نے کھڑکیاں کھول دیں تو خوشبودار ہوائیں کمرے میں رقص کرنے لگیں اور دیوار پر لٹکے کلنڈر کے اوراق پھڑ پھڑانے لگے۔ وہ باہر دیکھنے لگا۔ باغیچے میں رنگ برنگے پھولوں کے درمیان گلاب کی کلیاں ہوا کی تال پر جھوم رہی تھی اور مست بھنورے مدہوش پتیوں کے گرد چکر لگا رہے تھے۔ عشق پیچاں کی بیلیوں پر گرمی کی وجہ سے نرم و نازک پھول اپنی ہی پتیوں سے سائے کی اماں مانگ رہے تھے۔۔۔۔۔

آج بھی کئی دن بعد ساجد بہت دیر تک کوارٹر کی کھڑکی سے باہر دیکھ رہا تھا۔ وہ باہر کے رومان پرور ماحول میں کھو چکا تھا۔ کہ اچانک اسے کچھ یاد آ گیا۔ وہ الماری کی طرف گیا اور اس میں رکھے سامان کو دیکھنے لگا۔ اپنے اٹیچی کیس سے ایک فوٹو ہاتھ میں اٹھایا اور دیر تک ٹکٹکی باندھے اسے دیکھتا رہا، تبھی فون کی گھنٹی بجی۔۔۔

آآآ ہا ہا!!!!۔۔ہائے سویٹی ۔۔۔ کیا اتفاق ہے، ابھی میں نے تیری تصویر ہونٹوں سے چھوئی بھی نہیں اور تیری کال آ گئی۔ پھر دیر تک پیار و محبت اور رومان انگیز مکالموں کا فرحت بھرا دور چلا۔ پرشوق قہقہے اور ہونٹوں کو تر کرنے والی مسکراہٹیں ماحول کو اور بھی پر کیف بنا رہی تھیں۔۔۔ کافی دیر تک باتیں کرنے کے بعد ساجد نے فوٹو کو چوم کر واپس الماری میں رکھ دیا پھر آس پاس کو دیکھنے کی چاہ نے زیادہ دیر کمرے میں ٹھہرنے نہیں دیا۔۔۔ باہر آ کر مختلف پگڈنڈیوں پر چہل قدمی کرنے لگا۔۔۔ شام کے وقت اپنے کوارٹر کے سامنے چھوٹے سے باغیچے میں ایک چنار تلے کرسی ڈال کر بیٹھ گیا۔۔۔ شام کی مست مست ہوائیں چنار کے نرم پتوں سے چھیڑ خانی کرتے کرتے ساجد کے بالوں سے بھی الجھ رہی تھیں، نہ جانے کتنی بار اس کو اپنے بائیں ہاتھ سے اپنے ریشم جیسے بالوں کو سنوارنا پڑا لیکن ہاتھ ہٹاتے ہی ہوا کا ہلکا سا جھونکا انہیں پھر سے بکھیر دیتا تھا۔ ہوا کے شریر جھونکے اس کے خیالوں میں بھی شرارے بھر رہے تھے جس سے اس کا ذہن بھی منتشر ہو رہا تھا۔ نہ جانے کتنی جدوجہد کے بعد وہ اپنے خیالوں کا تانتا باندھنے میں کامیاب ہوگیا۔۔۔۔۔۔ وہ برگد کی لٹکتے جھولتے ریشوں کے بیچ جان سے پیاری سویٹی کے ساتھ زندگی کے حسین اور خوبصورت رتوں کو یاد کر کے لطف اندوز ہونے لگا۔

ساجد۔۔۔ ساجد اب تم بہت دور جا رہے ہو۔۔۔ کشمیر، سنا ہے وہ حسن و خوبصورتی کی دلکش اور دلفریب وادی ہے۔ کہیں قدرت کے اس طلسماتی میخانے میں پہنچ کر خود کو مدہوش کر کے مجھے بھول جانے کی کوشش نہ کرنا۔ سویٹی کی آنکھوں سے جیسے آنسوں کا آبشار بہہ رہا تھا، یہ آنسوں گلابی گالوں سے لڑھک کر دھوپ کی تمازت سے خشک اور پتھریلی زمین میں دم توڑتے جا رہے تھے۔

ایسا کیوں سوچتی ہو۔ تیرے پیار کے عوض اگر مجھے سارے جہاں کی دولت بھی مل جائے تو وہ سب ہیچ ہے۔۔۔ تمہیں کون سا وہم کھائے جا رہا ہے۔ میں بہت جلد واپس آں گا اور تمہیں اس سنگلاخ نما بستی سے نکال کر قدرت کی بنائی ہوئی اس حسین اور مخملی دھرتی پر لے جاں گا۔ ساجد نے سویٹی کے آنسوں کو اپنی ریشمی رومال میں جذب کرتے ہوئے کہا۔۔۔

وقت آہستہ آہستہ گزرتا رہا۔ ساجد کو کشمیر کی فضائیں بڑی راس آ گئیں۔ یہاں کے آبشاروں، سبزہ زاروں اور لالہ زاروں نے اس کی جمالیاتی حس کو اتنا متاثر کیا کہ وہ پھولوں کی مہکتی اور تھرکتی کلیوں کا اسیر ہو کے رہ گیا۔ پر شور ندی نالوں اور گوناگوں رنگینیوں میں کھو گیا۔۔۔ سویٹی کے فون کالز ہفتہ وار ٹلتے رہے پھر ہفتوں سے مہینوں کا فاصلہ طئے کرتے کرتے سال کا لبادہ اوڑھ بیٹھے۔۔۔ اور کچھ مدت کے بعد یہ سلسلہ بھی بند ہوگیا۔۔۔ اس دوران سویٹی کے کئی خط بھی آتے رہے جو بنا پڑھے ہی الماری کے ایک کونے میں جمع ہوتے گئے۔۔۔ وجہ صاف تھی، ساجد کے کوارٹر کے سامنے ہی ایک اور کوارٹر تھا جس کا مکین ایک مسکراتا اور خوبصورت چہرہ تھا، جو کبھی کبھار ہی کھڑکی کھلتے وقت نظر آتا تھا اور اکثر بیشتر دونوں کی نظریں آپس میں متصادم ہو جاتی تھیں۔ رفتہ رفتہ یہ دونوں باغیچے میں چہل قدمی کرنے لگے تھے۔۔۔ سلسلہ کچھ آگے بڑھا تو دونوں ایک دوسرے کے زلفوں کے اسیر ہوتے چلے گئے اور پھر عہد و پیماں کے وعدے۔۔۔ محبت نبھانے کی قسمیں اور وفا کی تکمیل کے لئے جان دینے تک کی باتیں۔۔۔۔۔۔۔۔

وقت کا دریا بہتا رہا۔۔۔ سامنے والی کھڑکی بہت دنوں سے بند پڑی تھی۔۔۔ بند کھڑکی کا کرب بڑھنے لگا اور بڑھتے بڑھتے آخر ایک دن ساجد کو یہ احساس ہو ہی گیا کہ باغ کا مالی بدل چکا ہے۔ گلشن میں کوئی اور ہی بھنورا بھنبھنا رہا تھا۔ ایک دن یہ دیکھ کر ساجد کے ہوش اڑ گئے کہ ہوا کی تال پر گلاب جھوم رہا ہے اور بھنورا آہستہ آہستہ گلاب کا رس چوس رہا ہے۔ اس کو ہر طرف دھواں ہی دھواں نظر آنے لگا تھا۔۔۔ ساجد نے کھڑی کے پٹ بند کر دیئے۔۔۔ سر تھام لیا۔۔۔ آنکھوں سے آنسوں جاری ہوگئے۔۔۔ اب تنہائی ڈسنے لگی۔۔۔ خیالات بھٹکنے لگے اور بھٹکتے بھٹکتے کہیں دور صحرا میں اٹک گئے۔۔۔۔۔ الماری سے سویٹی کا فوٹو نکالا۔۔۔ فوٹو پر جمی گرد آنسوں سے دھل گئی۔۔۔۔ اور ایک دم چلایا۔۔۔

سویٹی۔۔۔ سویٹی، میری جان، میری زندگی، میں آ رہا ہوں۔۔۔ میں بھٹکے ہوئے راستے سے واپس آ گیا ہوں۔۔۔ میں تمہارے پاس آ رہا ہوں۔۔۔ مجھے سہارا دو۔۔۔ مجھے اماں دو۔۔۔

اچانک کچھ یاد کر کے پھر سے الماری کھولی۔۔۔ سویٹی کے سارے خطوط الٹ پلٹ کر رکھ دیئے۔۔۔ اس کا آخری خط نکالا جو اس نے تین مہینے پہلے بھیجا تھا۔۔۔ خط کا لفافہ جلدی جلدی پھاڑ ڈالا۔۔۔

ڈیر ساجد۔۔۔ تمہارا بہت انتظار کیا۔ مجھے پوری امید تھی کہ زندگی کے کسی نہ کسی موڑ پر تم ضرور ملو گے۔ لیکن تم تو حسین اور معتدل وادی میں ایسے کھو گئے کہ دھوپ سے جھلسے ریگستان کو ایک بار بھی دیکھنے کی زحمت گوارا نہیں کی۔۔۔ خیر، اچھا ہی کیا، اپنے آپ کو آگ برساتی دھوپ سے بچا کر چنار کی نرم چھاں کے گرویدہ ہوگئے۔۔۔ اگلے ہفتہ میں بھی یہ تمازت کا شہر چھوڑ کر ریگستانی شعلوں کی نظر ہونے جا رہی ہوں۔۔۔ اب راجستھان میرا سسرال بننے جا رہا ہے۔۔۔

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب

روزنامہ آفاق سرینگر

Daily AFAAQ Srinagar

جمعرات ۲اپریل ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۳شوال المکرّم ۱۴۴۷ھ

(اقوال ذریں)

ماضی کو بدل نہیں سکتے، مگر اس سے سیکھ ضرور سکتے ہیں۔ جان ایف کینیڈی

منشیات کیخلاف نیا عزم

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی سربراہی میں آج ہونے والی اعلیٰ سطحی میٹنگ محض ایک بریفنگ نہیں تھی، بلکہ بظاہر یہ احساس کا اعتراف تھا کہ خطہ اس وقت اپنی نوجوان نسل کو ایک ایسی خاموش تباہی میں دھکیلتا دیکھ رہا ہے جس کا انجام آنے والی دہائیوں تک اس کے سماجی، اخلاقی اور معاشی ڈھانچے پر اثر انداز ہو سکتا ہے۔

ملک کے دیگر حصوں کی نسبت، کشمیر میں منشیات کا رجحان نہایت تیزی سے بڑھ رہا ہے۔ حکومت کی جانب سے اسمبلی میں پیش کئے گئے اعداد و شمار جن کے مطابق ہزاروں نوجوان منشیات کے عادی ہیں۔ کسی بھی حساس معاشرے کے لئے خطرے کی گھنٹی بجانے کے لیے کافی ہیں۔ یہ صورتحال تقاضا کرتی تھی کہ حکومت محض بیان بازی سے آگے بڑھے، اور یہی وہ خلا تھا جسے حالیہ میٹنگ نے بہت حد تک پُر کرنے کی کوشش کی۔

یہ حقیقت کہ حکومت نے منشیات کے مسئلے کو اب صرف پولیس کارروائی تک محدود نہیں رکھا بلکہ اسے ایک ہمہ گیر سماجی مسئلہ قرار دیا ہے، یہ نقطۂ آغاز ہے۔ اس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت اب اس بحران کی جڑوں کو سمجھ کر آگے بڑھنا چاہتی ہے۔ نفاذِ قانون، آگاہی، مشاورت، علاج اور سماجی مدد یہ پانچ ستون کسی بھی مؤثر مہم کے بنیادی عناصر ہیں۔ اگر یہ حکمتِ عملی زمینی سطح پر نفاذ پا گئی تو یہ نوجوانوں کے لئے نئی راہوں کا دروازہ کھول سکتی ہے۔

لیفٹننٹ گورنر نے اس میٹنگ میں زور دیا کہ منشیات کیخلاف مشترکہ کوششوں کی ضرورت ہے۔ کسی بھی سماجی مسئلے کا مستقل حل تبھی ممکن ہے جب سماج خود اس سے نمٹنے کا فیصلہ کرے۔ مذہبی رہنما، اساتذہ، والدین، سماجی انجمنیں اور سب سے بڑھ کر نوجوان اگر یہ سب ساتھ آئیں تو منشیات کے خلاف ایک مضبوط اور دیرپا تحریک پیدا ہو سکتی ہے۔

منشیات پھیلانے والے گروہ اکثر سوشل میڈیا کو استعمال کر کے نوجوانوں کو نشے کی طرف راغب کرتے ہیں۔ حکومت کا یہ فیصلہ کہ وہ ڈیجیٹل اسپیس کی مؤثر نگرانی کرے گی، اس جنگ میں ایک اہم قدم ہے۔ اگر پولیس، تعلیم، سماجی بہبود اور سول سوسائٹی بیک وقت حرکت میں آئیں تو یہ بحران ٹالا جا سکتا ہے۔

منشیات کے خلاف جنگ نوجوانوں کے بغیر جیتی ہی نہیں جا سکتی۔ جب نوجوان خود آگے آ کر کھیلوں، ثقافتی سرگرمیوں اور آگاہی پروگراموں کے ذریعے اپنے ہم عمر افراد کو بچانے کی کوشش کریں گے، تبھی یہ ایک حقیقی تحریک میں تبدیل ہوگی۔ منشیات کے عادی نوجوانوں کو صرف پکڑ کر جیل بھیج دینا مسئلے کا حل نہیں۔ ان کے لئے مؤثر اور ہمدردانہ بحالی مراکز قائم کرنا ہی اس تحریک کا مضبوط ستون بن سکتا ہے۔ ساتھ ہی اگر حکام اپنی حکمتِ عملی کو مسلسل سماجی تعاون کے ساتھ آگے بڑھائے تو مستقبل میں ایک بڑے سماجی انقلاب کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔ یہ صرف حکومتی کارروائی نہیں، بلکہ نسلِ نو کی بقا کا مسئلہ ہے۔

وزیر اعظم نے کابینہ

ایل این جی، ایل پی جی کی فراہمی اور بجلی کی وافر دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کی گئی کارروائی کے بارے میں بتایا۔ مختلف ممالک سے نئی آمد کے ساتھ ایل پی جی کی خریداری کے لیے ذرائع کو متنوع بنایا جا رہا ہے۔ اسی طرح مائع قدرتی گیس (ایل این جی) مختلف ممالک سے منگوائی جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ گھریلو صارفین کے لیے ایل پی جی کی قیمتیں ایک جیسی ہیں اور ایل پی جی کی ذخیرہ اندوزی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے کے لیے اینٹی ڈائیورژن انفورسمنٹ باقاعدگی سے چلائی جا رہی ہے۔ پائپڈ نیچرل گیس کنکشن کو بڑھانے کے لیے بھی اقدامات کیے گئے ہیں۔ 7-8 گیگاواٹ کی گنجائش والے گیس پر مبنی پاور پلانٹس کو گیس پولنگ میکانزم سے مستثنیٰ قرار دینے اور تھرمل پاور اسٹیشنوں پر مزید کوئلہ رکھنے کے لیے ریک میں اضافہ وغیرہ جیسے اقدامات گرمیوں کے چوٹی کے مہینوں میں بجلی کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، زراعت، شہری ہوابازی، جہاز رانی اور لاجسٹکس جیسے مختلف شعبوں میں ابھرتے ہوئے چیلنجوں کے لیے تجویز کردہ مداخلتوں پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے یوریا کی پیداوار کو برقرار رکھنے، DAP/NPKS سپلائرز کے لیے بیرون ملک سپلائی کے ساتھ ہم آہنگی جیسی مختلف کوششیں کھاد کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے کی جا رہی ہیں۔ ریاستی حکومتوں سے درخواست کی جا رہی ہے کہ وہ روزانہ کی نگرانی، چھاپوں اور سخت کارروائی کے ذریعے بلیک مارکیٹنگ، ذخیرہ اندوزی اور کھادوں کی منتقلی کو روکیں۔ گزشتہ ایک ماہ کے دوران اشیائے خورد و نوش کی خوردہ قیمتیں مستحکم ہیں۔ قیمتوں اور ضروری اشیاء ایکٹ کے نفاذ پر ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ مسلسل نگرانی اور بات چیت کے لیے کنٹرول روم قائم کیے گئے ہیں۔ زرعی مصنوعات، سبزیوں اور پھلوں کی قیمتوں پر بھی نظر رکھی جا رہی ہے۔ توانائی، کھاد اور دیگر سپلائی چینز کے لیے اپنے ذرائع کو عالمی سطح پر متنوع بنانے کی کوششیں اور آبنائے ہرمز کے ذریعے جہازوں کے محفوظ گزرنے کے لیے بین الاقوامی اقدامات اور سفارتی کوششیں جاری ہیں۔ بڑھتے ہوئے بحران کے درمیان معلومات کی موثر ترسیل اور عوامی بیداری کو فروغ دینے کے لیے مرکزی، ریاستی اور ضلعی سطحوں پر بہتر تال میل، حقیقی وقت میں مواصلات اور فعال اقدامات کیے جا رہے ہیں۔ وزیر اعظم نے عام آدمی کی اہم ضروریات کی دستیابی کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ملک میں کھادوں کی دستیابی اور خریف اور ربیع کے موسموں میں اس کی دستیابی کو یقینی بنانے کے لیے کیے جانے والے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہریوں کو اس تنازعہ کے اثرات سے بچانے کے لیے تمام تر کوششیں کی جانی چاہئیں۔ وزیر اعظم نے غلط معلومات اور افواہوں کو پھیلانے سے روکنے کے لیے عوام تک مستند معلومات کی ہموار بہاؤ پر بھی زور دیا۔ وزیر اعظم نے تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ وہ جاری عالمی صورتحال سے متاثر ہونے والے شہریوں اور شعبوں کی مشکلات کو دور کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کریں۔

ڈیلی ویجروں اور

کو گزشتہ اجلاسوں میں بھی سرکاری ریکارڈ کا حصہ بنایا جا چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مالی سال کے آغاز پر ہی حکومت اس سمت میں عملی اقدامات کو یقینی بنا رہی ہے تاکہ ہزاروں ڈیلی ویجرز، کیجول مزدوروں اور موسمی بنیادوں پر کام کرنے والے ملازمین کو ان کا جائز حق مل سکے۔ اپنے خطاب میں عمر عبداللہ نے اعتراف کیا کہ عارضی بنیادوں پر خدمات انجام دینے والے ورکرز برسوں سے اپنے مستقبل کے متعلق غیر یقینی صورتحال کا سامنا کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ان کی خدمات، محنت اور ریاستی ڈھانچے کو فعال رکھنے میں ان کی مسلسل کوششوں کو پوری طرح تسلیم کرتی ہے۔ "یہ حقیقت ہے کہ ہمارے محکموں کا بڑا حصہ انہی کارکنوں کی بدولت چل رہا ہے، اس لیے ان کی فلاح و بہبود کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔" وزیر اعلیٰ نے مزید بتایا کہ کیجول اور ڈیلی ویج ملازمین کی مستقلی سے متعلق ایک نامزد کمیٹی اس وقت فائلوں اور سفارشات کا جائزہ لے رہی ہے۔ حکومت کمیٹی کی سفارشات کا انتظار کر رہی ہے تاکہ ایک جامع، شفاف اور منصفانہ طریقہ کار کے تحت ریگولرائزیشن کا عمل شروع کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جیسے ہی کمیٹی اپنی رپورٹ پیش کرے گی، حکومت مرحلہ وار طریقے سے اس عمل کا آغاز کر دے گی۔ عمر عبداللہ نے اس امر پر بھی زور دیا کہ حکومت کا مقصد صرف وعدے کرنا نہیں بلکہ ان پر عمل کرنا ہے، اور یہ کہ مالی سال کے اندر اندر مرحلہ وار ریگولرائزیشن کا وعدہ عملی شکل اختیار کرے گا۔ انہوں نے ممبران اسمبلی کو یقین دلایا کہ حکومت اس معاملے میں سنجیدہ ہے اور ورکروں کو انصاف دلانے کے لیے تمام ضروری فیصلے بروقت کیے جائیں گے۔ ایوان میں اپوزیشن اور دیگر اراکین کی جانب سے بھی ڈیلی ویجرز کے مسائل، کم تنخواہوں اور ملازمت کے عدم تحفظ پر تشویش کا اظہار کیا گیا، جس پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ حکومت تمام متعلقہ ابہامات کو دور کرنے اور نظام کو منظم اور قابل اعتماد بنانے کی کوششوں میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاستی انتظامیہ اس بات کی پابند ہے کہ کسی بھی مستحق ورکر کو نظر انداز نہ کیا جائے اور ہر ایسے کارکن کو مستقل روزگار فراہم کیا جائے جو برسوں سے محکمہ جاتی ڈھانچے کا لازمی حصہ رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے آخر میں کہا کہ حکومت کا مقصد ایک ایسا ماحول بنانا ہے جہاں محنت کش طبقہ باوقار اور محفوظ روزگار حاصل کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے ڈیلی ویجروں کے ساتھ جو وعدے کئے انہیں ہر حال میں پورا کیا جائے گا۔

لیفٹننٹ گورنر نے منشیات

کارروائی ہماری اولین ترجیح ہونی چاہیے۔ ہمیں اپنے نوجوانوں کی حفاظت اور جموں و کشمیر کے محفوظ مستقبل کو یقینی بنانے کے لیے ایک اجتماعی طریقہ کار کی ضرورت ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے نچلی سطح پر انٹیلی جنس کو مضبوط بنانے اور منشیات کے سمگلروں کے خلاف مربوط اور سخت کارروائی کرنے کی بھی ہدایت کی۔ میٹنگ میں نشا مکت بھارت ابھیان کے تحت تین ماہ کی وقف مہم کے لیے منصوبہ بند سرگرمیوں کے سلسلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سینئر عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ اس مہم کو آگے سے آگے بڑھائیں اور اس مہم کو عوامی تحریک بنانے کے لیے سماج کے ہر طبقے اور اسٹیک ہولڈرز کی شرکت کو یقینی بنائیں۔ میٹنگ میں چیف سکریٹری اٹل ڈلو نے شرکت کی۔ نلین پربھات، ڈی جی پی؛ چندراکر بھارتی، پرنسپل سکریٹری ہوم؛ ایس جے ایم گیلانی، اسپیشل ڈی جی (کوآرڈینیشن)؛ ایم کے سنہا، اے ڈی جی پی ہیڈکوارٹرز؛ نتیش کمار، اے ڈی جی پی سی آئی ڈی؛ ڈاکٹر مندیپ کے بھنڈاری، لیفٹیننٹ گورنر کے پرنسپل سکریٹری؛ ڈویژنل کمشنرز، آئی جی پیز، ڈی آئی جیز، ڈپٹی کمشنرز، ڈائریکٹر انفارمیشن، ایس ایس پیز اور دیگر اعلیٰ حکام شامل تھے

لیفٹننٹ جنرل سیٹھ

دہائیوں کے طویل دور ملازمت میں انہیں مختلف جغرافیائی خطوں اور مشکل حالات میں غیر معمولی آپریشنل تجربہ حاصل ہے، جس میں دہشت گردی کے خلاف مہمات بھی شامل ہیں۔ انہوں نے ریگستانی علاقے میں ایک آرمرڈ رجمنٹ، ترقی یافتہ علاقے میں ایک آرمرڈ بریگیڈ اور جموں و کشمیر میں انسداد دہشت گردی فورس کی کمان سنبھالی ہے۔ لیفٹیننٹ جنرل کے عہدے پر ترقی کے بعد، انہوں نے سدرشن چکر کور کی قیادت کی اور بعد ازاں دہلی ریجن کے جنرل آفیسر کمانڈنگ کے طور پر خدمات انجام دیں، جہاں انہوں نے اہم قومی اور بین الاقوامی مہمات کی سربراہی کی۔ آرمی کمانڈر کے عہدے پر فائز ہونے کے بعد، انہوں نے جنوب مغربی کمان اور جنوبی کمان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ ان چیف کے طور پر خدمات انجام دیں اور مغربی محاذ پر دو آپریشنل کمانوں کی ذمہ داری سنبھالنے کا نادر اعزاز حاصل کیا۔ لیفٹیننٹ جنرل سیٹھ نے جموں و کشمیر میں ایک آزاد آرمرڈ بریگیڈ کے بریگیڈ میجر، انگولا میں اقوام متحدہ کے مشن کے ساتھ آپریشنز آفیسر، آرمی ہیڈ کوارٹر میں اسسٹنٹ ملٹری سکریٹری، جنوب مغربی کمان ہیڈ کوارٹر میں بریگیڈیئر جنرل اسٹاف آپریشنز اور ڈسپلن سمیت کئی اہم اسٹاف اور اسٹریٹجک عہدوں پر کام کیا ہے۔ صلاحیتوں میں اضافے اور فوج کی جدید کاری میں نمایاں خدمات انجام دیتے ہوئے، انہوں نے اسٹریٹجک پلاننگ اور تکنیکی ڈیولپمنٹ ڈائریکٹوریٹ میں بھی اہم عہدوں پر فرائض انجام دیے ہیں۔

اسمبلی نے جے جے ایم

چیئرمین جسٹس حسنین مسعودی نے ایک قرارداد پیش کی جس میں کہا گیا، "یہ ایوان جل جیون مشن سے متعلق ہاؤس کمیٹی کی مدت میں مزید تین (3) ماہ کی توسیع کرے تاکہ وہ اپنا تفویض کردہ کام مکمل کر کے رپورٹ پیش کر سکے۔" ایوان نے نوٹ کیا کہ کمیٹی کو جموں و کشمیر میں جے جے ایم کے تحت مکمل کیے گئے کاموں کی جانچ کے لیے مزید وقت درکار ہے اور رپورٹ پیش کرنے کے لیے تین ماہ کی توسیع دی گئی۔ چیئرمین قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے کہا کہ ہاؤس کمیٹی نے زیادہ تر کام مکمل کیا ہے۔ تاہم، رپورٹ پیش کرنے کے لیے مزید وقت درکار ہے کیوں کہ تقریباً 3,200 واٹر سپلائی سکیموں (ڈبلیو ایس ایس) کا جائزہ لینا باقی ہے۔ اس سے قبل اراکین اسمبلی اعجاز جان، شیام لال شرما، سجاد غنی لون، میر سیف اللہ، نذیر احمد خان (گریزی)، محمد یوسف تاریگامی اور پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے جے جے ایم کی عمل آوری سے متعلق مختلف مسائل اُٹھائے۔ اراکین نے مکمل شدہ واٹر سپلائی سکیموں کو عوام کے لیے مؤثر بنانے، مکمل کئے گئے کاموں کے لئے ڈیپارٹس کی اجرائی اور جے جے ایم کے تحت زیر التوا منصوبوں کی تکمیل پر زور دیا۔

حکومت کے وعدوں اور

انہوں نے حکام کو ہدایت دی کہ یہ یقینی بنایا جائے کہ کوئی بھی کنبہ محروم نہ رہے اور کوئی بھی حقیقی ضرورت نظر انداز نہ ہو۔ انہوں نے کہا، "جہاں موجودہ سکیمیں کوال اور دیگر سرحدی گاؤں میں ناکافی ہوں وہاں ترجیحی بنیادوں پر حل تلاش کئے جائیں کیوں کہ میرے لئے سرحدی گاؤں کی ترقی ایک جذبہ، عزم اور ذمہ داری ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ حکومت کے وعدوں اور لوگوں کو ملنے والی سہولیات کے درمیان کوئی فرق نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "کسی بھی سکیم کی منصوبہ بندی یا عمل درآمد کے دوران ہمیشہ یاد رکھیں کہ کوال اور دیگر سرحدی گاؤں کا ہر کنبہ صرف سرحد پر نہیں رہتا بلکہ ہندوستان کی حفاظت بھی کر رہا ہے۔" انہوں نے کہا کہ سرحدی گاؤں ہندوستان کا آخری نہیں بلکہ پہلا گاؤں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "یہاں رہنا، یہاں ایک خوشحال معاشرہ قائم کرنا اور قوم کی تعمیر اور قومی سلامتی کے لئے مکمل لگن کے ساتھ خدمات انجام دینا غیر معمولی بہادری کا مظاہرہ ہے۔ سرحدی باشندوں کا ہر لمحہ حب الوطنی کی سب سے طاقتور علامت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ ایک دہائی قبل سرحدی گاؤں کو نظر انداز کیا جاتا تھا لیکن اب وہ وقت ختم ہو چکا ہے۔ وزیر اعظم کی قیادت میں چاہے جموں و کشمیر ہو یا شمال مشرق کے سرحدی گاؤں، دہلی سے دوری حقیقی معنوں میں کم ہو گئی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہدایت دی کہ تمام سرکاری افسران ریکارڈ ٹائم میں دور کریں اور کوال سمیت تمام سرحدی گاؤں کو ضروری وسائل فراہم کریں۔ انہوں نے کہا، "ہماری کوشش یہ ہو گی کہ کوال اور دیگر سرحدی گاؤں کو حتیٰ کہ شہروں سے بھی زیادہ وسائل فراہم کئے جائیں۔ اگرچہ جموں ضلع میں وائبرنٹ ولیجز کے طور پر باضابطہ طور پر نوٹیفائی شدہ گاؤں کی تعداد محدود ہو سکتی ہے لیکن وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امت شاہ کی واضح کوشش ہے کہ جموں ضلع کے تمام 541 سرحدی گاؤں یکساں توانائی اور وژن کے ساتھ ترقی کریں۔" لیفٹیننٹ گورنر نے مزید ہدایت دی کہ سرحدی گاؤں کے لئے مخصوص نوڈل افسران تعینات کئے جائیں اور وائبرنٹ ولیجز پروگرام کے تحت ماہانہ پیش رفت رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ ہر سرحدی گاؤں کو بہتر سڑکوں، مکمل فعال سکولوں اور نوجوانوں کے لئے وافر مواقع سے منسلک کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں مل کر تمام سرحدی گاؤں کو مثالی گاؤں میں تبدیل کرنا ہوگا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "ہم چاہتے ہیں کہ کوال کا ہر بچہ وہی معیاری تعلیم حاصل کرے جو بھارت کے کسی بڑے شہر کے بچے کو حاصل ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ یہاں کا ہر کسان بہتر بیج، یقینی آبپاشی اور قابل اعتماد منڈیوں تک رسائی حاصل کرے۔" انہوں نے نوجوانوں کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کرتے ہوئے کہا کہ کوال اور دیگر سرحدی گاؤں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، "آج ضرورت صرف اس ٹیلنٹ کو درست سمت دینے کی ہے۔ ہمیں نوجوانوں کی انٹرپرینیورشپ اور خواتین کے سیلف ہیلپ گروپوں کو مضبوط بنانا ہوگا تاکہ ہمارے نوجوان، مائیں اور بہنیں نہ صرف اپنے کنبوں کی ریڑھ کی ہڈی بنیں بلکہ سماجی و معاشی ترقی کو بھی آگے بڑھائیں۔" انہوں نے کہا کہ ہمارا مقصد کوال اور دیگر سرحدی گاؤں کو ایسے مثالی گاؤں بنانا ہے جہاں نوجوان اپنا مستقبل دیکھ سکیں اور شہروں کی طرف مائیگریٹ نہ کریں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ مرکزی حکومت کی تمام مرکزی سکیمیں سرحدی گاؤں کے ہر کنبے تک پہنچ رہی ہیں اور گزشتہ پانچ چھ برسوں میں ہم نے کوشش کی ہے کہ ہر سرحدی گاؤں زیادہ خوشحال، زیادہ متحرک اور واقعی متاثر کن بنے۔ انہوں نے کہا کہ 2020 کے بعد زراعت، ڈیری، متعلقہ شعبوں اور سیاحت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے جس سے پیداوار اور آمدنی میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پہلے روزگار کی تلاش میں لوگوں کی بڑی تعداد شہروں کی طرف جاتی تھی لیکن اب خود روزگار اور دیگر مواقع کی بدولت مائیگریشن میں کمی آئی ہے اور دیہی آمدنی میں اضافہ ہوا ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مطالبات کا جواب دیتے ہوئے یقین دلایا کہ کوال کے رہائشیوں کے مسائل کے حل کے لئے مناسب اقدامات کئے جائیں گے۔ انہوں نے پی او جے کے بے گھر افراد کے زمین کے حقوق کے حوالے سے کہا کہ 2024 میں جاری ہدایات پر عمل درآمد جاری ہے اور متعلقہ حکام کو بروقت عمل درآمد یقینی بنانے کی ہدایت دی گئی ہے۔ اس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے اولیس آر کے تحت کئی ترقیاتی کاموں کا آغاز کیا جن میں ماڈل آنگن واڑی سینٹر، مصنوعی والی بال اور بیڈمنٹن کورٹ، کمیونٹی ہال بمع لائبریری و کمپیوٹر لیب، کوال میں ہیلتھ سب سینٹر اور سوہا جانہ میں ویٹرنری ڈسپنسری شامل ہیں۔ انہوں نے محکمہ صحت کو ہینڈ ہیلڈ ایکسرے مشینیں بھی فراہم کیں اور ٹی بی واریئرز، ترقی پسند کسانوں اور آنگن واڑی سینٹر کے لئے زمین دینے والے افراد کو اعزاز سے نوازا۔ گاؤں کے نوجوانوں اور استفادہ کنندگان کو مشن یووا اور دیگر سکیموں کے تحت تقرری اور منظوری نامے بھی فراہم کئے گئے۔ اس موقعہ پر ایم ایل اے مڑھ سریندر کمار، چیف سکریٹری اٹل ڈولو، ایڈیشنل چیف سکریٹری جل شکتی محکمہ شالین کابرا، ایڈیشنل چیف سکریٹری پاور ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اشونی کمار، ایڈیشنل چیف سکریٹری پبلک ورکس (آر اینڈ بی) (ڈیپارٹمنٹ) انیل کمار سنگھ، کمشنر سکریٹری آر ایس ویز، صوبائی کمشنر جموں رمیش کمار، آئی جی پی جموں بھیم سین توتی، ایم ڈی وی ای او جے اینڈ کے بینک اجتاوہ چترجی، ضلع ترقیاتی کمشنر جموں ڈاکٹر راکیش منہاس سمیت فوج، پولیس، سول انتظامیہ کے سینئر افسران اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

لینڈ گرانٹس

2022 سے پہلے موجود تھے، تاکہ موجودہ لیز اور قابضین کے حقوق کے تحفظ کے لیے۔ اور اس بات کو یقینی بنانا کہ عوامی زمینیں جموں و کشمیر کے لوگوں کے مفادات کی خدمت کریں۔ اس کا جواب دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ روایت کے مطابق مجھے اس بل کی مخالفت کرنی پڑتی ہے جیسا کہ عہدیداروں نے تجویز کیا تھا لیکن یہ مناسب نہیں ہوگا کہ ایوان بغیر بحث کے فیصلہ لے۔ میں پیش کش کے مرحلے پر بل کی مخالفت نہیں کروں گا۔ ای ٹی وی بھارت کے مطابق اس کے بعد سپیکر نے بل ایوان میں پیش کیا اور اسے صوتی ووٹ سے غور کے لیے منظور کر لیا۔ یہ پہلا موقع ہے جب این سی حکومت نے پرائیویٹ ممبر کا بل پیش کرنے کی اجازت دی ہے، اور امکان ہے کہ اسے ایوان سے بھی منظور کیا جائے گا۔ یہ بل اہم ہے کیونکہ جموں و کشمیر لینڈ گرانٹس رولز 2022 کے مطابق، تمام موجودہ لیز کی میعاد ختم ہو جائے گی اور ان کی تجدید نہیں کی جائے گی۔ اس میں گلمرگ کے بڑے ہوٹلوں کے لیز بھی شامل ہیں، جو آنے والے دنوں میں ختم ہونے والے ہیں۔ کچھ ہوٹلوں کے لیز پہلے ہی ختم ہو چکے ہیں اور ان کی تجدید نہیں ہوئی ہے۔ لینڈ گرانٹ رولز 2022 کے مطابق تمام جائیدادوں کو نظر ثانی شدہ نرخوں پر لیز کے لیے نئے سرے سے نیلام کرنا ہوگا۔

جموں وکشمیر اسمبلی میں

ازالہ ہو سکے۔ اسپیکر نے کہا، "پورا سیکریٹریٹ یہاں موجود نہیں ہو سکتا، یہ عملی طور پر ممکن نہیں ہے۔ لیکن وزیر اعلیٰ کو چاہیے کہ وہ یقینی بنائیں کہ متعلقہ محکمے کے افسران اپنے متعلقہ سوالات کے دوران موجود ہوں۔" گریزی نے سخت برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اپنے 22 سالہ پارلیمانی تجربے میں انہوں نے ایوان کی ایسی "ناقدری" کبھی نہیں دیکھی۔ انہوں نے افسران کی خالی نشستوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ پہلے چیف سکریٹری اور کمشنر سکریٹری حضرات ایوان کی کارروائی میں باقاعدگی سے شریک ہوتے تھے، لیکن اب افسران دانستہ طور پر ایوان سے دور رہتے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ سے مطالبہ کیا کہ ایسے افسران کے خلاف سخت کارروائی کی جائے جو ایوان کی کارروائی کے دوران موجود نہیں ہوتے، کیونکہ "یہ ایوان سپریم ہے، اور ہر افسر کو اس کے سامنے جوابدہ ہونا چاہیے۔" بی جے پی رکن شام لال شرما نے بھی گریزی کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ افسران کی غیر حاضری "غیر مناسب اور غلط روایت" ہے۔ انہوں نے اسپیکر سے مطالبہ کیا کہ چیف سکریٹری کو باضابطہ نوٹس جاری کر کے وضاحت طلب کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی محکمے کا انتظامی سکریٹری اس وقت ایوان میں موجود ہونا چاہیے جب اس محکمے سے متعلق کوئی کارروائی زیر بحث ہو۔ ایوان میں اتفاق رائے کے ساتھ یہ بات سامنے آئی کہ اگر متعلقہ افسر موجود نہ ہوں، تو اس محکمے سے متعلق کارروائی مؤخر یا منسوخ کر دی جانی چاہیے۔

شریا سنگھل نے

کر اور اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تعمیری مشغولیت کی حوصلہ افزائی کر کے مواصلاتی حکمت عملیوں کو جدید بنانے کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن ڈاکٹر ظہور احمد رینہ، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں، دیپک دوبے؛ ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن پی آر اے ای جاوید احمد راتھر اور اس موقع پر ڈی آئی پی آر کے دیگر سینئر افسران اور اہلکار بھی موجود تھے۔

وادی کشمیر پنڈتوں

کہ وہ بے گھر برادری کی املاک کا تحفظ یقینی بنائے۔ اس سلسلے میں متعدد اقدامات عمل میں لائے جا رہے ہیں، جن میں ان کی زمینوں، جائیدادوں اور خاص طور پر مذہبی مقامات کی حفاظت کو یقینی بنانا شامل ہے۔ وزیر اعلیٰ کے مطابق، ایسے مقامات جن کا تعلق کشمیری پنڈتوں کی شناخت اور تاریخ سے ہے، انہیں محفوظ اور برقرار رکھنے کے لیے خصوصی منصوبوں پر عمل جاری ہے۔ ماضی میں اس سلسلے میں پیش کیے گئے بلوں کا حوالہ دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ پہلے بھی ایسے قانون لانے کی کوشش کی گئی تھی جن کا مقصد پنڈتوں کی جائیدادوں اور مذہبی مقامات کا قانونی تحفظ تھا، مگر ان میں سے چند کو کمیٹی کے مختلف حصوں کی جانب سے اختلافات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں کوئی بھی قانون سازی وسیع تر اتفاق رائے سے ہونی چاہیے تاکہ تقسیم پیدا نہ ہو اور سبھی طبقات اسے قبول کریں۔ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر افسوس ظاہر کیا کہ بعض بیانیے صرف ایک طرفہ تصویر پیش کرتے ہیں، جبکہ زمینی سطح پر اب بھی کئی مثالیں موجود ہیں جہاں کشمیری مسلمانوں نے پنڈتوں کے گھروں، مندروں اور اثاثوں کی حفاظت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس پہلو کی تشہیر کم ہوتی ہے جبکہ حقیقت یہ ہے کہ برادریوں کے درمیان ہم آہنگی کی یہ مثالیں کشمیر کی ثقافتی روح کا اہم جزو ہیں۔ عمر عبداللہ نے ایوان کو یقین دلایا کہ حکومت بے گھر پنڈتوں کی فلاح و بہبود کے لیے پر عزم ہے اور مستقل کوششوں کے ذریعے ایسے حالات پیدا کیے جا رہے ہیں جن سے ان کی باعزت، محفوظ اور پائیدار واپسی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا مقصد صرف ان کی واپسی ہی نہیں بلکہ ایسا ماحول فراہم کرنا ہے جہاں وہ خوف کے بغیر زندگی گزار سکیں اور اپنے مذہبی و ثقافتی تشخص کو آزادی کے ساتھ برقرار رکھ سکیں۔ انہوں نے کہا، "ہمیں اس المیے کو سیاسی رنگ دینے کے بجائے ایک انسانی مسئلے کے طور پر دیکھنا چاہیے۔ حکومت اپنی ذمہ داری سے بخوبی واقف ہے اور ہم بھرپور سنجیدگی کے ساتھ اس سمت میں کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔"

گاندربل کے جنگلات

تھا۔ دفاعی ترجمان نے بتایا کہ جاری محاصرے اور تلاشی آپریشن کے دوران وقفے وقفے سے فائرنگ کے درمیان سیکورٹی فورسز نے مبینہ طور پر راتوں رات محاصرے کو دوبارہ منظم کیا۔ فوج نے کہا، "31 مارچ 2026 کی رات کے دوران، وقفے وقفے سے جاری فائرنگ کے درمیان محاصرے کو حکمت عملی کے ساتھ دوبارہ منظم کیا گیا۔" ہندوستانی فوج نے کہا کہ ہمارے دستوں نے مؤثر طریقے سے جوابی کارروائی کی، جس کے نتیجے میں ایک دہشت گرد کو مار گرایا گیا۔ جس کے بعد آپریشن اب بھی جاری ہے۔" ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ پولیس، فوج اور سی آر پی ایف کی ایک مشترکہ ٹیم نے جنگلی علاقے میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں انٹیلی جنس اطلاعات ملنے کے بعد 'او پی اراہمہ' کے نام سے آپریشن شروع کیا۔ افسر نے منگل کو بتایا کہ جب تلاشی جاری تھی، جائے وقوعہ سے فائرنگ کی آوازیں سنی گئیں، جس کے بعد فائرنگ کا تبادلہ شروع ہوا۔ گھیرا مضبوط کرنے کے لیے اضافی کمک علاقے میں بھیج دی گئی۔ ذرائع کے مطابق کل رات دو دہشت گردوں کے پھنسے ہونے کا امکان ہے۔ آخری اطلاعات آنے تک آپریشن جاری تھا۔ واضح رہے کہ قبل ازیں بھی 14 مارچ کو، ہندوستانی فوج نے بتایا کہ وادی کشمیر کے بارہمولہ ضلع میں اڑی میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر دراندازی کی کوشش کے دوران ایک پاکستانی دہشت گرد مارا گیا تھا۔ اس سے پہلے 10 مارچ کو ایک اور دہشت گرد کو جموں و کشمیر کے راجوری ضلع کے نوشہرہ سیکٹر میں ایل او سی کو عبور کرنے کی کوشش کے دوران مار گرایا گیا تھا۔ شمالی کشمیر کا گاندربل ضلع ایک سال سے زیادہ عرصے سے دہشت گردوں کی موجودگی سے پاک معلوم ہوتا ہے۔ 20 اکتوبر 2024 کو، دہشت گردوں نے گاندربل کے گگنگیر علاقے میں، سونمرگ زیڈ-موڑ سرنگ کی تعمیر کے مقام کے قریب مزدوروں کے ایک کیمپ پر حملہ کیا تھا، جس میں اہم پروجیکٹ پر کام کرنے والے اہلکاروں کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ اس دہشت گردانہ حملے میں چھ غیر مقامی مزدور اور ایک مقامی ڈاکٹر مارے گئے تھے، جب کہ متعدد زخمی ہوئے تھے۔

28سالہ فرض

ہیورونے لے لی ہے۔ "محکمہ تعلیم میں، اس طرح کی دھوکہ دہی کے اثرات اور بھی زیادہ تباہ کن ہیں۔ جب ملزم نمبر 06 (اختر) جیسے 'بیک ڈور' داخل ہونے والوں کا مقصد قابل لوگوں کے لیے ہوتا ہے، تو وہ صرف تنخواہ ہی نہیں چراتے۔ وہ ان بچوں کے مستقبل کو بھی چوری کرتے ہیں جنہیں وہ پڑھانا چاہتے ہیں اور مستحق نوجوانوں کی خواہشات کو چوری کرتے ہیں۔ "عدالت نے مشاہدہ کیا کہ بدعنوانی کے مقدمات میں سزا سنانے کا بنیادی مقصد 'ڈیٹرنس' ہے۔ عدالت کا فیصلہ اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ "اصلاحی نظریہ"، جب کہ بہت سے سیاق و سباق میں قیمتی ہے، لیکن جب جرم میں سرکاری خزانے کی سلیٹ پر ایک حسابی، طویل مدتی حملہ شامل ہوتا ہے، تو "ڈیٹرنٹ تھیوری" کا نتیجہ ہونا چاہیے۔ اس میں مزید کہا گیا ہے کہ "ایک سزا سخت ہونی چاہیے، اگرچہ سخت نہیں، تاکہ یہ ممکنہ مجرموں کو اسی طرح کی بددیانتی کی کوشش کرنے سے خوفناک طور پر نفسیاتی بنا دے۔" عدالت نے مشاہدہ کیا کہ ملزم نے ایک دستاویز نہیں بلکہ سات سال پر محیط پوری سروس ہسٹری جس میں ٹرانسفر آرڈرز اور ریلیف آرڈرز شامل ہیں۔ عدالت نے کہا کہ سرکاری ملازمین شیخ، شاہ، اندرابی نے "نظام کو اندر سے ہیک کرنے" کے لیے محکمانہ طریقہ کار کے بارے میں اپنی گہری معلومات کا استعمال کیا۔ رشوت کے طور پر 60 ہزار روپے کا مطالبہ اور قبول کرنا ایک واضح "منافع کے مقصد" کو ظاہر کرتا ہے جو ایکٹ کے محض فیصلے کی غلطی ہونے کے کسی بھی امکان کو ختم کرتا ہے۔ "عدالت نے کہا، اور شیخ، شاہ اور اندرابی کو جے اینڈ کے کرپٹ پریوینشن ایکٹ (کرپشن پریونشن پی سی) کے جرم کے تحت پانچ سال کی سادہ قید اور 50 ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی۔

ڈیلی ویجروں کو

میں حکومت نے ڈیلی ویجروں کو مستقل کرنے کیلئے پی ڈی پی کے ممبر قانون ساز وحید الرحمان پرہ کی بل کو مسترد کر دیا۔ یہ بل جس میں ملازمت کے تحفظ اور یومیہ اجرت، کیجول لیبرس اور مختلف سرکاری محکموں میں کئی دہائیوں سے کام کرنے والے ضرورت پر مبنی ملازمین کو مستقل کرنے کے طویل عرصے سے زیر التوا مطالبات کو حل کرنے کی کوشش کی گئی تھی، کو ٹریژری بنچوں نے مسترد کر دیا۔ حکومت کے فیصلے کے بعد پی ڈی پی کے اراکین اسمبلی نے انتظامیہ کے موقف کے خلاف سخت ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے ایوان سے واک آؤٹ کیا۔ احتجاج کے بعد نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے پی ڈی پی کے ممبر اسمبلی وحید پرہ نے کہا کہ یہ مسئلہ ان کارکنوں کیلئے ایک انسانی تشویش ہے جنہوں نے 10 سے 20 سال تک حکومت کی خدمت کی ہے۔ پرہ نے کہا، "ہم نے سنا کہ دو سال ہو گئے ہیں کہ مستقل ہو جائے گی۔ ایس آر او 520، جو مہاتما گاندھی کے وقت کیا گیا تھا، بائیومیٹرک تھا اور اس کی شناخت کی گئی تھی۔ جب کام ہو جاتا ہے، ہم جانتے ہیں کہ کارکن کون ہے۔ جب ہمیں تنخواہ ادا کرنی ہوتی ہے، ہم کہتے ہیں کہ ہمیں یاد نہیں ہے۔" پی ڈی پی لیڈر نے بل کو مسترد کرنے پر حکومت پر تنقید کی اور کہا کہ وزیر اعلیٰ نے اس معاملے پر فیصلہ کرنے کے لیے مزید وقت مانگا ہے۔ انہوں نے کہا، "آپ نے اپنے بجٹ کے اعلان میں یہی کہا تھا، آپ نے پچھلے سال کہا تھا، ایک سال گزرنے کے بعد بھی آپ کہہ رہے ہیں کہ اس میں مزید وقت لگے گا۔ آپ ہمیں وقتی حل بتائیں، یہ مسئلہ کب تک حل ہوگا؟" اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ یہ معاملہ یومیہ اجرت پر کام کرنے والے، آرام کرنے والے مزدوروں، ضرورت پر مبنی، اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والے ملازمین سے ہے جو دہائیوں سے عوام کی خدمت کر رہے ہیں ممبر اسمبلی وحید پرہ نے حکومت پر بلوں کو منظور کرنے میں سلیکٹیو ہونے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، "یہاں منتخب طور پر بل پاس کیے جاتے ہیں، چن چن کر، وہ تقسیم کیے جاتے ہیں۔ حکومت کے پاس نمبر ہیں، اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ اپوزیشن کی بات نہیں سنیں گے۔ آپ کو کم از کم یومیہ اجرت کا مسئلہ حل کرنا چاہیے۔"

پرائیویٹ ممبر بل

نے جس مقصد کے لیے مینڈیٹ دیا تھا، آج وہی مینڈیٹ اشرافیہ کے مفادات کے تحفظ کے لیے استعمال ہو رہا ہے — چاہے وہ ٹیڈ وز ہو، وزیر اعلیٰ کی نجی ملکیت، یا وہ مخصوص با اثر حلقے جنہیں برسوں سے فائدہ پہنچایا جاتا رہا ہے۔" لینڈ گرانٹس ایکٹ میں مجوزہ ترمیم کا حوالہ دیتے ہوئے شرما نے کہا کہ ایک پرائیویٹ ممبر بل پیش کیا گیا، اور وزیر اعلیٰ نے فوراً اسے پیش کرنے کی اجازت دے دی، جس سے سنگین سوالات پیدا ہوتے ہیں۔ انہوں نے الزام لگایا کہ یہ اقدام سرکاری زمینوں کی بڑی مقدار کو کم قیمت پر دوبارہ لیز پر دینے کا راستہ ہموار کر سکتا ہے، وہی پالیسی جس سے دہائیوں سے چند منتخب طبقے مستفید ہوتے آئے ہیں۔ انہوں نے سوال اٹھایا، "یہ عام شہریوں کے لیے کیا پیغام دیتا ہے؟" شرما نے مزید کہا کہ یہ انتہائی افسوسناک ہے کہ حکومت عوامی اثاثوں کے تحفظ اور محروم طبقوں کے ساتھ انصاف کرنے کے بجائے ایک ایسے مراعات یافتہ طبقے کو فائدہ پہنچاتی نظر آ رہی ہے، جس نے ہمیشہ غریبوں کی قیمت پر فائدہ اٹھایا۔ انہوں نے اس پیشرفت کو "صرف مایوس کن نہیں بلکہ عوامی اعتماد سے غداری" قرار دیا۔

رشوت خوری کے

رشوت لینے کا اعتراف کیا تھا۔ سی بی آئی کا کہنا ہے کہ معاملے کی مزید تفتیش جاری ہے۔

جموں کشمیر میں مارچ

کا ضلع شوپیاں سب سے زیادہ متاثر ہوا، جہاں بارشوں کی کمی 74 فیصد ریکارڈ ہوئی۔ اس کے بعد کولگام 61 فیصد کمی کے ساتھ دوسرے نمبر پر رہا، اننت ناگ، بڈگام، بانڈی پورہ، پلوامہ اور کپواڑہ میں بھی بارشوں کی سطح معمول سے کافی کم رہی۔ جموں ڈویژن میں کٹھوعہ، اودھمپور، ڈوڈہ، رام بن، کشتواڑ اور ریاسی میں 36 سے 62 فیصد تک بارشوں کی کمی ریکارڈ کی گئی۔ تاہم پونچھ اس سال سب سے زیادہ نم رہا جہاں 207.3 ملی میٹر بارش ہوئی جو معمول سے 26 فیصد زائد ہے۔ سانبہ میں بھی 39 فیصد زائد بارش ریکارڈ کی گئی، جبکہ بارہمولہ، راجوری اور گاندربل میں صورتحال معمول کے قریب رہی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ مارچ کے دوران متعدد مغربی ہواؤں کے باوجود خاطر خواہ بارش نہیں ہوئی کیونکہ ان میں سے کئی سسٹم کمزور، تیز رفتار یا نمی سے محروم تھے۔ ماہر موسمیات فیضان عارف کے مطابق بارشوں کی اس کمی کے اثرات اپریل میں زرعی سرگرمیوں، پانی کی دستیابی اور مٹی کی نمی پر پڑ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ جموں و کشمیر نے اس سال مسلسل ساتویں بار بارشوں کی کمی والا موسم سرما دیکھا ہے، جس میں دسمبر سے فروری تک بارش اور برفباری میں 65 فیصد کمی ریکارڈ ہوئی۔ 2019 کے بعد سے خطے میں ہر سال کم بارش والا موسم سرما ریکارڈ کیا جا رہا ہے، جس سے مجموعی طور پر پانی کے ذخائر و زراعت پر گہرے اثرات پڑ رہے ہیں۔

جموں کشمیر کے 3100

ایسے 508 اسکولوں کے ساتھ کٹھوعہ ضلع سرفہرست ہے، اس کے بعد ادھم پور (188)، راجوری (174)، ریاسی (161)، جموں (130)، ڈوڈہ (111)، کشتواڑ (89)، سانبہ (60)، رام بن (56) اور پونچھ (17) شامل ہیں۔ مجموعی طور پر جموں ڈویژن میں کم داخلہ والے 1,494 اسکول ہیں، جہاں 1,934 اساتذہ تعینات ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں بارہمولہ میں سب سے زیادہ 396 اسکول ہیں، اس کے بعد شوپیاں (270)، کپواڑہ (228)، اننت ناگ (168)، بانڈی پورہ (156)، گاندربل (138)، پلوامہ (102)، بڈگام (96)، سری نگر (90) اور کولگام (54) شامل ہیں۔ کشمیر ڈویژن میں ایسے کل 1,698 اسکول ہیں جہاں 584 اساتذہ تعینات ہیں۔ جموں و کشمیر کے سابق وزیر تعلیم اور پی ڈی پی کے رہنما نعیم اختر نے کہا کہ یہ اعداد و شمار تعلیم کے تئیں حکومت کی بے حسی کو ظاہر کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "ہمیں امید تھی کہ قانون و انتظام کے دباؤ سے آزاد ہونے کے بعد حکومت تعلیم اور صحت پر زیادہ توجہ دے گی، لیکن ایسا نہیں ہوا اور بنیادی مسائل حل نہیں کیے گئے، جس کی وجہ سے محکمہ صرف اساتذہ کے لیے روزگار کا ذریعہ بن کر رہ گیا ہے۔" ایک ماہر تعلیم نے کہا کہ ایسے اسکولوں میں جہاں طلبہ کی تعداد صفر یا 10 سے کم ہے، وہاں بڑی تعداد میں اساتذہ کی تعیناتی بدانتظامی کا مسئلہ ہے، نہ کہ محض حکومتی ناکامی۔ انہوں نے کہا کہ "جموں و کشمیر میں اساتذہ کے تبادلوں کے لیے ایک ٹرانسفر پورٹل موجود ہے، جسے اساتذہ کی بہتر تقسیم کے لیے بھی مؤثر طریقے سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ پورٹل اساتذہ کی خالی اسامیوں کو گریڈ اور مضمون کے مطابق ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اس پورٹل کو اس کے اصل مقصد، یعنی اساتذہ کی مناسب تقسیم، کے لیے استعمال کیا جائے، نہ کہ صرف تبادلوں کے ایک ذریعہ کے طور پر۔"

سرینگر میں سوشل

سرگرمی میں ان کے معاون کے طور پر شامل تھے۔ ان پر الزام ہے کہ دونوں نے کشمیر کی صورتحال سے متعلق جھوٹی، گمراہ کن اور حقائق کے برخلاف بیانیے نہ صرف تیار کیے بلکہ انہیں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز، خصوصی طور پر خفیہ میسجنگ ایپلی کیشنز کے ذریعے پھیلایا۔ تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی کہ دونوں ملزمان ممنوعہ تنظیم کے اراکین کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھے اور منظم طریقے سے سوشل میڈیا کا استعمال کر کے ایسے مواد کو شیئر کرتے تھے، جس کا مقصد عوام میں بدگمانی پیدا کرنا، سیکورٹی ماحول کو بگاڑنا، اور علیحدگی پسندانہ سوچ کو فروغ دینا تھا۔ تفتیش میں مزید انکشاف ہوا کہ دونوں نے ایسے مواد کی اپ لوڈنگ اور ترسیل میں بھی حصہ لیا جو مختلف مذہبی گروہوں میں منافرت، بد اعتمادی اور اشتعال انگیزی پیدا کرنے کا باعث بن سکتا تھا، جس سے نوجوانوں میں رجحانات کو انتہا پسندی کی طرف مائل کرنے کا خطرہ بڑھ گیا تھا۔ سی آئی کے کے مطابق اس طرح کی سرگرمیاں امن و امان، قومی سلامتی اور بھارت کی خود مختاری کے لیے سنگین خطرہ ہیں، اسی لیے ان ملزمان کے خلاف سخت دفعات کے تحت کارروائی کی گئی۔ ادارے کا کہنا ہے کہ جمع شدہ شواہد دونوں افراد کو جرم میں ملوث ہونے کو ثابت کرتے ہیں، جس کے بعد چارج شیٹ کو مکمل کرتے ہوئے اسے عدالت میں پیش کیا گیا۔ سی آئی کے نے اپنے بیان میں یہ بھی واضح کیا کہ قومی سلامتی کو نقصان پہنچانے والی کوششوں کے خلاف کارروائی بلا امتیاز جاری رہے گی، اور ایسے تمام افراد یا نیٹ ورکس کے خلاف سخت قانونی اقدامات کیے جائیں گے جو ملک کی وحدت، امن اور سالمیت کے لیے خطرہ ثابت ہوں۔

حکومت نے سرینگر بارہمولہ

سوال کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ متعلقہ ایجنسی نے تمام لازمی معاوضہ جاتی واجبات جمع کرا دیئے ہیں جن میں 96,43,949 روپے معاوضہ جاتی شجرکاری کے لئے اور 2,87,31,678 روپے جنگلاتی زمین کی نیٹ پریزنٹ ویلیو (این پی وی) کے طور پر شامل ہیں۔ جاوید رانا نے کہا کہ سری نگر۔ بارہمولہ قومی شاہراہ کی توسیع کے لئے استعمال کی گئی جنگلاتی زمین کے بدلے میں معاوضہ جاتی اقدامات بشمول شجرکاری اور ماحولیاتی بحالی انجام دیئے گئے ہیں۔ مزید برآں، 27 ہیکٹر رقبے پر 27 ہزار پودے لگانے کی تجویز تیار کی گئی ہے اور مجاز اتھارٹی نے اس کی منظوری دے دی ہے۔ یہ بھی بتایا گیا کہ سال 2026 کے لئے شجرکاری کا کوئی الگ ہدف مقرر نہیں کیا گیا ہے کیوں کہ شجرکاری کی سرگرمیاں 2024-25 کے دوران مکمل کی جا چکی ہیں۔ وزیر موصوف نے ماحولیاتی تحفظ اور بحالی کے حوالے سے کہا کہ متاثرہ جیسے میں بارڈر روڈز آرگنائزیشن (بی آر او) کی جانب سے ڈھلوان کو مستحکم بنانے کے کام جاری ہیں۔ ان میں مختلف مقامات پر بریسٹ والز اور ریٹیننگ والز کی تعمیر شامل ہے جس کے تحت ڈی پی آر میں 22,315 میٹر کام کا ہدف رکھا گیا تھا جن میں سے اب تک 15,900 میٹر مکمل ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ضلع بارہمولہ میں سری نگر۔ بارہمولہ۔ اوڑی روڈ (سیکشن-4) کی تعمیر کے لئے جنگلات (کنزرویشن) ایکٹ 1980 کے تحت کل 20.9352 ہیکٹر زمین استعمال کی گئی ہے۔ وزارت انوائرنمنٹ، فارسٹ و کلائمیٹ چینج نے جنگلاتی زمین کے استعمال کی حتمی منظوری دی ہے۔ حکومت نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بنیادی ڈھانچے کی ترقی ماحولیاتی طور پر دیرپا طریقے سے کی جائے گی جس میں تدارکی اور بحالی کے اقدامات پر خاص توجہ دی جائے گی۔

سیاحوں کی واپسی

وہ خوشی خوشی واپس لوٹیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحوں کو ہراساں کرنے یا اوور چارجنگ یا ناقص سروس کی وجہ سے سیاحوں کی آمد میں کمی کا کوئی بڑا واقعہ رپورٹ نہیں ہوا، حالانکہ الگ تھلگ شکایات کو قواعد کے مطابق دور کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوری 2025 سے اب تک 508 شکایات موصول ہوئی ہیں جن میں سے 413 کو نمٹا دیا گیا ہے۔ مثالیں دیتے ہوئے انہوں نے نشاندہی کی کہ سیاح بعض اوقات غیر آرام دہ حالات میں مجبور ہو جاتے ہیں۔ کچھ جگہوں پر، سیاحوں کو موسم سرما کے بھاری لباس جیسے لمبے کوٹ اور جوتے کرائے پر دیئے جاتے ہیں یہاں تک کہ زیادہ درجہ حرارت میں بھی، جس سے وہ بے چین ہوتے ہیں۔ دوسری صورتوں میں، سیاحوں کو سروس فراہم کرنے والوں سے جارحانہ انداز میں رابطہ کیا جاتا ہے، جیسے ٹٹو آپریٹرز جو اصرار کرتے ہیں کہ وہ اپنی خدمات استعمال کرتے ہیں، یہاں تک کہ غیر ضروری ہونے کے باوجود۔ انہوں نے اوور چارجنگ اور زبردستی کے معاملات کو بھی اجاگر کیا، جہاں سیاحوں کو ڈسپلے بورڈز پر ایک قیمت کا حوالہ دیا جاتا ہے لیکن بعد میں مزید ادا کرنے کو کہا جاتا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاحت کے اسٹیک ہولڈرز بشمول ہوٹل کے عملے، گائیڈز، شکارا آپریٹرز، ٹیکسی ڈرائیوروں اور دکانداروں کے لیے تربیت اور صلاحیت سازی کے پروگرام باقاعدگی سے منعقد کیے جاتے ہیں۔ ان پروگراموں میں مہمان نوازی کے آداب، ہاؤس کیپنگ، رہنمائی، خوراک اور مشروبات کی خدمات، ابتدائی طبی امداد، سی پی آر، حفاظت، بچاؤ، اور ذمہ دار سیاحت کے طریقوں کا احاطہ کیا گیا ہے۔ عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ اسٹیک ہولڈرز کے لازمی سرٹیفکیشن کی تجویز فی الحال زیر غور ہے۔ تاہم انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان مسائل کو حل کرنا صرف حکومت کی ذمہ داری نہیں ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سونمرگ، پہلگام، گلمرگ اور دیگر جیسے سیاحتی علاقوں سے منتخب نمائندوں کو سیاحت کے شعبے میں تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ حکومت کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہیے۔ صفائی ستھرائی کے بارے میں، وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ سیاحتی مقامات پر صفائی کو برقرار رکھنا بہت ضروری ہے، کیونکہ ناقص حفظان صحت دوبارہ دوروں کی حوصلہ شکنی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کے شعبے کے ذریعے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع پیدا کرنا اولین ترجیح ہے تاہم معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ عمر عبداللہ نے واضح کیا کہ گلمرگ پہاڑی ریزورٹ میں زیر التواء درخواستیں طریقہ کار کی خرابیوں کی وجہ سے تاخیر کا شکار نہیں ہوئی ہیں، بلکہ اس لیے کہ موجودہ اجازت ناموں کی تعداد موجودہ سیاحوں کی آمد کے پیش نظر کافی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اس کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اجازت نامے کسی ایک فرد یا خاندان کے ہاتھوں میں مرکوز نہ ہوں۔ انہوں نے کہا کہ اکثر یہ دیکھا گیا ہے کہ ایک شخص تمام سرگرمیوں میں متعدد اجازت نامے حاصل کرتا ہے، جیسے کہ پونی رائیڈز، اے ٹی وی، اور گائیڈنگ سروسز، جس کے نتیجے میں آمدنی کی محدود تقسیم ہوتی ہے۔ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ نظام کو معقول بنانے کی کوششیں جاری ہیں تاکہ زیادہ سے زیادہ خاندان مستفید ہو سکیں اور روزگار کے مواقع وسیع پیمانے پر پھیلے جائیں۔ مثال کے طور پر، جب کہ کچھ افراد گرمیوں میں پونی سروسز کے ذریعے کماتے ہیں، تو دوسرے موسم سرما میں سلیجنگ اور سکی گائیڈنگ کے ذریعے آمدنی پیدا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیسے جیسے گلمرگ میں سیاحوں کی آمد میں اضافہ ہوگا، اسی حساب سے رجسٹریشن اور پرمٹ کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا۔

سکینہ ایتو نے طلبہ

کو اجاگر کیا اور کہا کہ ایکسپوژر دورے طلبا کو ملک بھر میں ثقافتی تنوع، تعلیمی اختراعات اور ترقیاتی کامیابیوں کو براہ راست سمجھنے کے مواقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے طلباء سے کہا کہ وہ اپنے متعلقہ علاقوں کے سفیر کے طور پر کردار ادا کریں اور نئے ماحول اور خیالات کے ساتھ فعال طور پر جڑ کر اس دورے سے بھرپور استفادہ کریں۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ ذہن کو جلا دینے کے اقدام نوجوانوں میں خود اعتمادی، قائدانہ خصوصیات اور باہمی ہم آہنگی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایسے پروگرام طلبا کو وسیع قومی نقطہ نظر اپنانے میں مدد دیتے ہیں اور ملک کے مختلف خطوں کے درمیان روابط کو مضبوط بناتے ہیں۔ وزیر تعلیم نے عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کے اس عزم کا اعادہ کیا کہ نوجوانوں کو ہمہ جہت تعلیمی مواقع فراہم کیے جائیں گے اور ایسے پلیٹ فارم مہیا کیے جائیں گے جو سیکھنے، ثقافتی تبادلے اور قومی یکجہتی کو فروغ دیں۔ انہوں نے طلبا سے بات چیت کی اور انہیں محفوظ اور مفید سفر کے لئے اپنی نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ وزیر نے طلبا پر زور دیا کہ واپسی پر اپنے تجربات ساتھیوں کے ساتھ اشتراک کریں تاکہ اس پروگرام کے فوائد زیادہ سے زیادہ طلبا تک پہنچ سکیں۔

ریاستی الیکشن کمشنر

نظر ثانی کے عمل کو وسیع پیمانے پر عام کیا جا سکے۔ الیکشن کمیشن اس عمل کی نگرانی کرنے اور پنچایتی انتخابی فہرستوں میں اہل ووٹروں کا 100 فیصد اندراج حاصل کرنے کے لیے ضلع کے مقرر کردہ رول آبزرور سے مسلسل فیڈ بیک بھی حاصل کرے گا۔

منتخب نمائندوں کو

حالیہ حملے کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ زمینی حالات حکومتی بیانات کی تصدیق نہیں کرتے۔ نائب وزیر اعلیٰ کا کہنا تھا کہ "منتخب نمائندوں" کو "بنکر" سکیورٹی دینا "جمہوریت کا مذاق" ہے۔ تاہم انہوں نے امید ظاہر کی کہ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اس معاملے میں ذاتی مداخلت کریں گے۔ انہوں نے کہا، "چونکہ پولیس کے سربراہ ایل جی صاحب ہی ہیں، مجھے یقین ہے کہ وہ ایوان میں اٹھائے گئے مسائل کا از خود نوٹس لیں گے اور دھمکی کے مطابق منصفانہ سکیورٹی فراہم کرنے کی ہدایت دیں گے۔" انہوں نے واضح کیا کہ موجودہ سکیورٹی نظام "اس طرح نہیں چل سکتا" اور سکیورٹی کی فراہمی صرف خطرے کی سطح کی بنیاد پر ہونی چاہیے۔ علاقے کی وسیع تر سکیورٹی صورتحال پر بات کرتے ہوئے چودھری نے کہا کہ جموں و کشمیر اب بھی مختلف چیلنجوں کا سامنا کر رہا ہے، اور اگر حکومت واقعی حالات کو نارمل قرار دیتی ہے تو پھر ریاستی درجہ فوری طور پر بحال کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا، "یہ صورتحال مزید نہیں چل سکتی۔ اگر سب کچھ نارمل ہے تو پھر ریاستی درجہ بحال کیا جائے۔"

گزشتہ ۳ سالوں میں

غیر مجاز تعمیرات کو بھی نشان زد کیا، جس پر عمل درآمد جاری ہے۔ گلمرگ میں 21 غیر قانونی تعمیرات کی نشاندہی کی گئی، جن میں 20 سیل اور ایک کو مسمار کیا گیا۔ پہلگام میں اس طرح کی 28 تعمیرات کی اطلاع دی گئی، جن میں 13 کو سیل کر دیا گیا اور باقی معاملات میں کارروائی جاری ہے۔ پٹنی ٹاپ پر، 15 غیر قانونی ڈھانچے کو منہدم کیا گیا اور کئی دیگر کو ابتدائی مرحلے میں روک دیا گیا۔ ویری ناگ نے 4 غیر مجاز تعمیرات درج کیں جن پر جرمانہ عائد کیا گیا۔ دودھ پتھری بڈگام میں 147 غیر قانونی تعمیرات کے ساتھ ایک اہم تشویش کے طور پر ابھرا، جہاں نوٹس جاری کیے گئے اور ایف آئی آر درج کی گئیں۔ سونمرگ میں 5 کیسز رپورٹ ہوئے، جبکہ بھدرواہ میں 358 نوٹس بھیجے گئے۔ حکومت نے کہا کہ نافذ کرنے والے اقدامات میں سیل کرنا، مسمار کرنا، جرمانے اور قانونی کارروائی شامل ہے، کئی معاملات میں مزید کارروائی جاری ہے۔

ڈاکٹر درخشان اندرابی

بھلائی اور سب کی خوشحالی کے لیے دعائیں مانگیں۔ اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے وقف چیئرپرسن نے کہا کہ ہمارے صوفی مراکز کی شان ہماری روحانی جستجو کی شان کو ظاہر کرتی ہے۔ ڈاکٹر اندرابی نے کہا، "ہمارے روحانی مراکز ہم آہنگی اور تقدس کے مینار ہیں۔ وقف بورڈ نے جموں و کشمیر میں ایسے تمام روحانی مراکز کو ترقی دینے اور سہولت فراہم کرنے کا عہد کیا ہے۔" دورے کے دوران بورڈ کے ایگزیکٹو انجینئر قاضی مشتاق، ایڈمنسٹریٹر خورشید احمد شاہ اور اسسٹنٹ انجینئر سید مرتضیٰ چیئرپرسن وقف کے ہمراہ تھے۔

گلمرگ کو 46.50

کے ذریعے بینک سے منسلک سیلف ایمپلائمنٹ سکیموں اور انٹرپرینیورشپ پروگراموں کے تحت خریدے جاتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا "ٹورازم ڈیپارٹمنٹ ان کی رجسٹریشن کی سہولت فراہم کرتا ہے اور اپریشنل اجازتیں جاری کرتا ہے۔" اس موقعہ پر ممبر اسمبلی گلمرگ پیرزادہ فاروق احمد شاہ نے ایک ضمنی سوال اُٹھایا۔

ایم ایل اے اوڑی

پروجیکٹ سے متاثرہ زمین مالکان اور خاندانوں کی شکایات کو اسمبلی میں اجاگر کیا۔ انہوں نے حکومت سے ان طویل احتجاجات کے بارے میں وضاحت طلب کی، جو پروجیکٹ سے متاثرہ خاندانوں کی جانب سے کیے جا رہے ہیں، جہاں وہ امتیازی سلوک اور پروجیکٹ سے متعلقہ فوائد کی غیر مساوی تقسیم کے الزامات عائد کر رہے ہیں۔ محکمہ بجلی ترقیات سول سکریٹریٹ جموں کی جانب سے دیے گئے سرکاری جواب کے مطابق، یہ معاملہ اسمبلی سوال نمبر کے ذریعے اٹھایا گیا۔ حکومت نے تسلیم کیا کہ بعض متاثرہ زمین مالکان این ایچ پی سی اوڑی-II کے دفتر اور رہائشی کمپلیکس کے باہر نجی زمین پر احتجاج کر رہے ہیں۔ حکومت نے ایوان کو بتایا کہ این ایچ پی سی حکام اور متاثرہ خاندانوں کے نمائندوں کے درمیان کئی دور کی میٹنگیں ہو چکی ہیں، جبکہ ضلع انتظامیہ بارہمولہ اور این ایچ پی سی کے درمیان ایک مشترکہ اجلاس بھی منعقد کیا گیا۔ جواب میں بتایا گیا کہ این ایچ پی سی کے مطابق، زمین سے متاثرہ افراد کو موجودہ قواعد و ضوابط اور پالیسیوں کے تحت پاور اسٹیشن میں روزگار فراہم کیا جا رہا ہے۔ حکومت نے مزید کہا کہ حاصل کی گئی زمین کا معاوضہ پہلے ہی طے کیا جا چکا ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کی اس مداخلت نے ایک بار پھر متاثرہ خاندانوں کے منصفانہ بازآبادکاری، مساوی مواقع، اور پروجیکٹ سے حاصل ہونے والے فوائد کی شفاف تقسیم کے دیرینہ مطالبے کو نمایاں کر دیا، خاص طور پر روزگار اور متاثرہ گھرانوں کے لیے انصاف کے معاملے میں۔ ایم ایل اے اوڑی نے تاریخی مہورہ ہیریٹیج پاور پروجیکٹ کی بحالی کا مسئلہ بھی اسمبلی میں اٹھایا، جو اوڑی حلقے کے لیے ترقیاتی کے ساتھ ساتھ تاریخی و ثقافتی اہمیت بھی رکھتا ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے حکومت سے دریافت کیا کہ آیا بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 10.5 میگاواٹ مہورہ ہائیڈرو الیکٹرک پروجیکٹ (HEP) کی بحالی کے حوالے سے کوئی حتمی فیصلہ لیا ہے یا نہیں۔ اس کے جواب میں محکمہ بجلی ترقیات نے اسمبلی کو بتایا کہ جے کے ایس پی ڈی سی (JKSPDC) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنی 97 ویں میٹنگ، جو 9 فروری 2026 کو منعقد ہوئی، میں ڈی ای اے (DEA) کے ایمپینلڈ فرموں میں سے ایک ٹرانزیکشن ایڈوائزر (TA) کی خدمات حاصل کرنے کے لیے لمیٹڈ ٹینڈر انکوائری (LTE) جاری کرنے کی منظوری دی ہے۔ یہ مشیر مہورہ HEP کے ساتھ سیوا-III HEP اور بھدرواہ HEP کی تزئین و آرائش، جدید کاری، اپ گریڈیشن، اور آپریشن و مینٹیننس (RM&OM) کے عمل میں معاونت فراہم کرے گا۔ حکومت نے مزید بتایا کہ جے کے ایس پی ڈی سی کے مینیجنگ ڈائریکٹر کو ٹرمز آف ریفرنس کو حتمی شکل دینے، ٹینڈر کمیٹی تشکیل دینے، جانچ و تشخیص کے فریم ورک کی منظوری دینے، اور منتخب مشیر کو کام سونپنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ سرکاری جواب میں تصدیق کی گئی کہ مہورہ ہیریٹیج پاور پروجیکٹ کی بحالی کا عمل باقاعدہ طور پر شروع ہو چکا ہے۔ ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا یہ قدم موہرا پاور پروجیکٹ کی بحالی کی جانب ایک اہم پیش رفت کے طور پر دیکھا جا رہا ہے، کیونکہ یہ منصوبہ اوڑی کے عوام کے لیے تاریخی، ثقافتی اور ترقیاتی لحاظ سے غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ایک اور اہم معاملے میں، ایم ایل اے اوڑی نے سری نگر۔ بارہمولہ۔ اوڑی نیشنل ہائی وے کی توسیع، بالخصوص سری نگر۔ بارہمولہ۔ اوڑی روڈ سیکشن-4 کے باعث ہونے والے جنگلاتی نقصان اور ماحولیاتی خدشات کو بھی اسمبلی میں اٹھایا۔ ایک سوال کے ذریعے انہوں نے جنگلات کو پہنچنے والے نقصان کی نوعیت اور اس کے ازالے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات کی تفصیلات طلب کیں۔ ایوان میں جواب دیتے ہوئے محکمہ جنگلات، ماحولیات و ماحولیاتیات نے بتایا کہ اس پروجیکٹ کے لیے ضلع بارہمولہ میں 20.9352 ہیکٹر جنگلاتی اراضی کو فاریسٹ کنزرویشن ایکٹ 1980 کے تحت منتقل کیا گیا ہے

جموں کشمیر میں این ایچ ایم

پورے جموں و کشمیر میں این ایچ ایم ملازمین کی تنخواہ میں فوری نظر ثانی، ملازمتوں کے تحفظ کے لیے واضح پالیسی، اور ریٹائر ہو چکے ملازمین کے لیے 'گولڈن ہینڈ شیک' ضروری ہے۔" انہوں نے یہ بھی واضح کیا کہ ملازمین اپنے کام کے تناسب سے 'مساوی اجرت' چاہتے ہیں کیونکہ انہیں انتہائی قلیل مشاہرہ مل رہا ہے، جبکہ ان میں سے کئی دور دراز اور مشکل علاقوں میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ملازمین کا کہنا ہے کہ اگر حکومت ان کی مستقلی میں وقت لے رہی ہے تو کم از کم فوری طور پر تنخواہوں میں ترمیم اور مساوی اجرت کو یقینی بنایا جائے۔ احتجاجی ملازمین نے وارننگ دی ہے کہ اگر حکومت نے ان کے مطالبات حل نہ کیے تو احتجاج میں شدت لائی جائے گی۔

10 اپریل تک

متوقع ہے جبکہ 7 سے 9 اپریل کے دوران کئی جگہوں پر ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور اونچے مقامات پر برف باری کیساتھ ساتھ گرج چمک کے ساتھ تیز ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں خبردار کیا کہ 3 اور 4 اپریل کے دوران چند مقامات پر گرج چمک کیساتھ 40 تا 50 کلومیٹر فی گھنٹہ والی ہواؤں کا امکان ہے جبکہ کچھ خطرناک جگہوں پر زمین کھسکنے، زمینی تودے اور پتھر گرنے کا امکان بھی رہے گا۔ اس دوران موسلا دار بارش ہونے کے باعث چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا امکان ہے۔ کاشتکاروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ 3 اور 4 اپریل کے دوران کھیتی باڑی کے تمام کاموں کو معطل کر دیں۔ مسافروں اور ٹرانسپورٹروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ ٹریفک ایڈوائزری پر عمل کریں اور اس کے مطابق منصوبہ بندی کریں۔

اراکین اسمبلی نے

تفصیلی بحث ہوئی۔ ممبر اسمبلی ڈاکٹر نریندر سنگھ رینہ نے اراکین اسمبلی کی تنخواہوں میں باقاعدہ اور وقفے وقفے سے نظر ثانی کی وکالت کی جسے سرکاری ملازمین کے طرز پر ترتیب دیا جائے۔ ایم ایل اے جاوید حسن بیگ نے کہا کہ تنخواہیں اراکین کا جائز حق ہیں اور انہیں پارلیمانی روایات کے مطابق معقول انداز میں بڑھایا جانا چاہیے۔ تاہم، انہوں نے مختلف سماجی و معاشی پس منظر کے پیش نظر اس معاملے پر متوازن عوامی گفتگو کی ضرورت پر زور دیا۔ ممبر قانون ساز اسمبلی سجاد غنی لون نے اس معاملے کو مقننہ کے اختیار کا امتحان قرار دیتے ہوئے ایوان کی سفارشات پر عمل درآمد میں تاخیر کے عوامل کا جائزہ لینے کا مطالبہ کیا۔ ایم ایل اے نظام الدین بٹ نے اس مسئلے کو اراکین کے وسیع تر مراعات اور پروٹوکول سے بھی جوڑا اور اس کے حتمی حل کے لئے جامع اور میرٹ پر مبنی حکمت عملی اپنانے کی وکالت کی۔ ممبر اسمبلی مظفر اقبال خان نے مشاہدہ کیا کہ مجوزہ تنخواہ میں اضافہ نسبتاً کم ہے جبکہ الاؤنسز میں زیادہ اضافہ تجویز کیا گیا ہے تاکہ قانون سازی کی ذمہ داریوں سے جڑے بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جا سکے۔ رکن اسمبلی شبیر احمد کلے نے اپنے پہلے کے خدشات کا اعادہ کرتے ہوئے حلقہ ترقیاتی فنڈ (سی ڈی ایف) میں اضافہ کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ فی حلقہ سالانہ 4 کروڑ روپے کی موجودہ رقم عوامی ترقیاتی توقعات کو پورا کرنے کے لئے ناکافی ہے۔ وقفہ صفر کی کارروائی نے ظاہر کیا کہ اراکین کی توجہ حکمرانی، جوابدہی، عوامی فلاح اور ادارہ جاتی مضبوطی پر مرکوز ہے اور حکومت کی غور و خوض کے لئے کئی اہم مسائل کو اجاگر کیا گیا۔

کیرلا میں این ڈی پی

مجموعی طور پر 116051 مقدمات درج کیے گئے، جبکہ مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں 2023 میں 3959 مقدمات درج ہوئے۔ این ڈی پی ایس ایکٹ، 1985، جو نشہ آور ادویات اور سائیکوٹراپک مادوں سے متعلق کارروائیوں کو منظم کرتا ہے، میں 2014 میں ترمیم کی گئی تھی اور اس سال 1 مئی سے ملک بھر میں نافذ ہے، وزیر نے مزید کہا۔

بیرون ملک نوکری

اسی دوران اس کا رابطہ ایک دفتر "فلاحی ہائی بزنس کنسلٹنٹ" سے ہوا، جو مبینہ طور پر ملزم چلا رہا تھا۔ ملزم نے اسے بیرون ملک اچھی تنخواہ والی نوکری دلانے کا وعدہ کیا اور اسی بہانے شکایت کنندہ سے بڑی رقم وصول کی اور اس کی اصل دستاویزات بھی لے لیں۔ تحقیقات کے دوران یہ ثابت ہوا کہ ملزم نے بیرون ملک ملازمت کے جھوٹے وعدے کر کے شکایت کنندہ کو دھوکہ دیا۔ نہ اس نے نوکری کا بندوبست کیا اور نہ ہی رقم واپس کی۔ شواہد سے یہ بھی معلوم ہوا کہ ملزم نے مالی فائدہ حاصل کرنے کے لیے جان بوجھ کر شکایت کنندہ کو گمراہ کیا۔" ترجمان کے مطابق پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ اس نے بیرون ملک نوکری دلانے کے وعدے پر رقم وصول کی تھی مگر وعدہ پورا نہ کر سکا۔ اس نے یہ بھی بتایا کہ شکایت کنندہ کا اصل پاسپورٹ، جو ایک اہم دستاویز ہے، گم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسی بنا پر ثبوت ضائع کرنے کے جرم میں دفعہ 201 آئی پی سی بھی شامل کی گئی۔ تحقیقات کے دوران ملزم کو گرفتار کیا گیا۔ عدالت نے اس کی ضمانت مسترد کر دی ہے اور وہ اس وقت سینٹرل جیل سرینگر میں بند ہے۔ چارج شیٹ مزید عدالتی کارروائی کے لیے متعلقہ عدالت میں پیش کی گئی ہے۔

جموں کے آر ٹی او

کسی کے ہلاک یا زخمی ہونے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔ آگ لگنے کی اصل وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ کو گھیرے میں لے لیا ہے اور اس بات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ آیا یہ محض ایک حادثہ تھا یا اس کے پیچھے کوئی اور وجہ تھی۔ علاقے میں سکیورٹی سخت کر دی گئی ہے تاکہ امدادی کاموں میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔

سوپور اور شوپیان

کا پتہ لگانے کے لیے مزید تفتیش جاری ہے۔ شوپیان میں امام صاحب چوک پر معمول کے ناکے چیکنگ کے دوران تھانہ امام صاحب کی پولیس پارٹی نے ایک شخص کو مشکوک حالت میں دیکھا اور تدبیر سے اسے پکڑ لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے تقریباً 6.20 گرام وزنی ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ اس شخص نے اپنی شناخت عادل احمد مکرو ساکنہ کھڈوائی رہپورہ کولگام کے طور پر ظاہر کی۔ اسی مناسبت سے، این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت ایک مقدمہ ایف آئی آر نمبر 15/2026 پولیس اسٹیشن امام صاحب میں درج کیا گیا ہے اس سلسلے میں مزید تفتیش جاری ہے۔ پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی صفر برداشت کی پالیسی کا اعادہ کرتی ہے اور نوجوانوں اور معاشرے کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لیے مستقل نفاذ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔

پولیس نے شوپیان میں

ایک ٹریکٹر پی بی پورہ سے ضبط کیا۔ 4. پی ایس زین پورہ کی ایف آئی آر نمبر 32/2026: پی پی واچی نے ایک ٹریکٹر ضبط کیا۔ 5. پی ایس زینا پورہ کی ایف آئی آر نمبر 36/2026: پی پی ترکوام کے ذریعے ضبط کیے گئے دو ٹریکٹر۔ شوپیاں پولیس ضلع کے قدرتی وسائل کے تحفظ اور غیر قانونی کان کنی کے خلاف صفر برداشت کی پالیسی کو برقرار رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کرتی ہے۔ شہریوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ وہ غیر قانونی کان کنی کی کسی بھی واقعے کی اطلاع دے کر پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ اطلاع دینے والوں کی شناخت کو مکمل طور پر صیغہ راز میں رکھا جائے گا اور خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق سخت قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

بھدرواہ ڈیولپمنٹ

پاتھوں اور نالیوں کی تعمیر و مرمت کے حوالے سے فنڈز کی کوئی کمی درپیش نہیں ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ موجودہ ماسٹر پلان تب تک نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ انہیں قانونی طور پر نظر ثانی یا تبدیل نہ کیا جائے، اس طرح منصوبہ بندی کے کنٹرول اور منظم ترقی میں تسلسل کو یقینی بنایا جائے گا۔

٦ ڈی ایس پیز

ماگرے کے پی ایس، میر برہان الحق کانٹھ کے پی ایس، اور سجاد سرور کے پی ایس شامل ہیں۔ تمام 6 کو تنخواہ کے میٹرکس 67700-208700 کے ساتھ لیول 11 میں ترقی دی گئی ہے۔ ادھر جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو پانچ انسپکٹرز (وزارتی) کو فوری اثر سے ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (وزارتی) کے عہدے پر ترقی دینے کا حکم دیا۔ جے کے این ایس کے مطابق ایک گورنمنٹ آرڈر نمبر 189-Home آف 2026 کے مطابق، فوری اثر سے میٹرکس 151100 میں درج ذیل انسپکٹرز (وزارتی) کو ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (وزارتی) کے طور پر ترقی دینے کی منظوری دی گئی ہے۔ ترقی پانے والے افسران میں فدا حسین شیخ، فاروق احمد نائیکو، محمد فاروق میر، منظور حسین اور عبدالرشید میر شامل ہیں۔ حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ ترقی پے لیول 8 میں کی گئی ہے اور کسی بھی رٹ پٹیشن کے نتائج سے مشروط ہوگی، اگر کسی مجاز عدالت میں زیر التوا ہے۔

روزنامہ آفاقِ سرینگر

Daily Afaaq Kashmir
Thursday 02 April 2026

کرکٹ آسٹریلیا نے 2026-27ء کے سینٹرل کنٹریکٹس کا اعلان کیا، مرفی اور ڈاگٹ لسٹ میں سب سے آگے

ملبورن، یکم اپریل (یو این آئی) ہندوستان کی سرزمین پر بارڈر۔ گواسکر ٹرافی جیتنے کے ہدف کے ساتھ، آسٹریلیا نے 2026-27 کے لیے 21 رکنی سینٹرل کنٹریکٹ لسٹ میں آف اسپنر ٹوڈ مرفی کو شامل کیا ہے اور میتھیو کونی مین کو برقرار رکھا گیا ہے۔ سلیکٹرز نے اسپن کے شعبے کو مضبوط کرنے پر زور دیا ہے، کیونکہ 38 سالہ ناتھن لیون گزشتہ سال گھریلو ایشیز کے دوران ہونے والی ہیمسٹرنگ سرجری سے صحت یاب ہو کر واپسی کر رہے ہیں۔ تیز گیند باز برینڈن ڈاگٹ کو اپنا پہلا مکمل کنٹریکٹ ملا ہے، جبکہ اوپننگ بلے باز جیک ویدرالڈ نے گزشتہ موسم گرما میں ملنے والی اپنی اپ گریڈ شدہ ڈیل کو برقرار رکھا ہے۔ ڈومیسٹک سیزن میں شاندار کارکردگی کے بعد مائیکل نیسر بھی اس لسٹ میں واپس آ گئے ہیں۔ گزشتہ سائیکل سے باہر ہونے والے کھلاڑیوں میں عثمان خواجہ (ریٹائرڈ)، سیم کونستاس، گلین میکسویل، لانس موریس، جھائی رچرڈسن اور میٹ شارٹ شامل ہیں۔ زیویئر بارٹلیٹ، اسکاٹ بولینڈ، الیکس کیری، پیٹ کمنز، برینڈن ڈاگٹ، ناتھن ایلس، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، میتھیو کونی مین، مارنس لبوشین، ناتھن لیون، مچل مارش، ٹوڈ مرفی، مائیکل نیسر، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، جیک ویدرالڈ، بو ویبسٹر، ایڈم زمپا۔ آسٹریلیا کا آنے والا شیڈول کافی مصروف ہے۔ ٹیم اگلے سال 15 ٹیسٹ میچ کھیلے گی جس میں بنگلہ دیش کے خلاف دو گھریلو میچ، جنوبی افریقہ میں تین، نیوزی لینڈ کے خلاف چار گھریلو ٹیسٹ اور ہندوستان کا پانچ ٹیسٹ میچوں کا دورہ شامل ہے۔ اس کے علاوہ ایم سی جی میں 150 ویں سالگرہ کا ایک خصوصی میچ، ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل اور پھر 2027 کے وسط میں پانچ ٹیسٹ میچوں کا ایشیز دورہ بھی شیڈول کا حصہ ہے۔ قومی سلیکٹرز کے چیئرمین جارج بیلی نے کہا کہ کنٹریکٹ لسٹ کا مقصد کھلاڑیوں کی کارکردگی کا اعتراف کرنا اور آنے والے مصروف شیڈول کے درمیان توازن برقرار رکھنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگلے 12 مہینوں میں مختلف حالات اور چیلنجز کے درمیان ٹیسٹ میچوں کا بوجھ زیادہ ہے، اسی لیے اس بار ٹیسٹ اور ملٹی فارمیٹ کھلاڑیوں کو زیادہ اہمیت دی گئی ہے۔ بیلی نے مزید کہا کہ کنٹریکٹ لسٹ سے باہر کے کھلاڑیوں کی بھی ضرورت پڑتی رہے گی اور وہ بین الاقوامی میچوں میں باقاعدگی سے کھیل کر اپنی کنٹریکٹ کی حیثیت (اپ گریڈ) کو بہتر بنا سکتے ہیں۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق اس بار سینٹرل کنٹریکٹس 23 کے بجائے 21 کھلاڑیوں کو دیے گئے ہیں، جبکہ کچھ بڑے ناموں کو فہرست سے خارج کر دیا گیا ہے۔ آسٹریلین کرکٹرز ایسوسی ایشن کے ساتھ معاہدے کے مطابق ابتدائی طور پر 20 سے 24 کھلاڑی سینٹرل کنٹریکٹ کے اہل ہوتے ہیں۔ کنٹریکٹ حاصل کرنے والے کھلاڑیوں میں ایڈم زمپا، مارنس لبوشین، کیمرون گرین اور پیٹ کمنز شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اسٹیو اسمتھ، ناتھن لیون، مچل اسٹارک، جوش ہیزل ووڈ اور جیک ویدرالڈ کو بھی سینٹرل کنٹریکٹس دیے گئے ہیں۔ دوسری جانب گلین میکسویل، جھے رچرڈسن، میتھیو شارٹ، عثمان خواجہ اور سیم کونستاس کو کنٹریکٹس میں شامل نہیں کیا گیا، جبکہ عثمان خواجہ ریٹائر بھی ہو چکے ہیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلوی ٹیم آئندہ 12 ماہ کے دوران 15 ٹیسٹ میچز کھیلے گی۔

کشمیری سمیت 21 زبانوں میں 'کھیل کود کی مفردات متعارف

نئی دہلی، یکم اپریل (یو این آئی) ایک غیر معمولی تقریب میں ایک ہی مقام اور ایک ہی وقت پر، ایک ہی موضوع سے متعلق کتاب کا 21 زبانوں میں بیک وقت اجرا عمل میں آیا۔ 'اسپورٹس اے وے آف لائف' نامی تنظیم کے زیرِ اہتمام منعقدہ اس پروگرام کی صدارت راجستھان اور ہماچل کے سابق گورنر کلراج مشرا نے کی۔ اس موقع پر معروف ہاکی کھلاڑی، اولمپین اور ارجن ایوارڈ یافتہ اشوک دھیان چند، تنظیم کے نائب صدر ڈاکٹر ملند پانڈے اور ہندوستان کی مختلف ریاستوں سے تعلق رکھنے والے معزز ارکانِ پارلیمنٹ موجود تھے، جنہوں نے 21 زبانوں میں تیار کردہ 'کھیل کود کی مفردات متعارف کرائی گئی۔ تنظیم کے صدر اور معروف محقق ڈاکٹر کنشک پانڈے کا یہ تصور ہندوستان میں کھیل کی ثقافت کو فروغ دینے کے لیے گزشتہ ایک دہائی سے جاری تحقیق کا نتیجہ ہے۔ اس موقع پر مسٹر کنشک نے بتایا کہ جس طرح حروف کا علم بچے میں پڑھائی کے تئیں رغبت پیدا کرنے کی پہلی کڑی ہے، اسی طرح 'کھیل کود سے متعلق اصطلاحات ' کو بچوں میں کھیلوں کے تئیں لگاؤ پیدا کرنے کا ذریعہ کیوں نہیں بنایا جا سکتا؟ اس کے دوہرے فوائد ہیں۔ بچہ حروف کی پہچان کے ساتھ ساتھ کھیلوں سے بھی اپنا تعلق مضبوط کرے گا۔ جس طرح 'اے فار ایپل' اور 'بی فار بوائے' پڑھا کر تعلیم سے جوڑا جاتا ہے، اسی طرح 'ک سے کبڈی'، 'اے فار ایتھلیٹ' اور 'بی فار باسکٹ بال' پڑھا کر انہیں کھیلوں سے جوڑنے میں ہچکچاہٹ نہیں ہونی چاہیے۔ کھیل کود سے متعلق الفابیٹ اردو، ہندی، انگریزی، سنسکرت، مراٹھی، بنگالی، کھاسی، بھوجپوری، بندیلی، راجستھانی، کماؤنی، گڑھوالی، کشمیری، پنجابی، تیلگو، تامل، کنڑ، اڑیہ، ملیالم اور گجراتی سمیت دو غیر ملکی زبانوں عربی اور نیپالی میں بھی تیار کی گئی ہے۔ نیپالی زبان میں کتاب کا اجرا کرنے کے لیے نیپال کے رکن پارلیمنٹ ابھشیک پرتاپ شاہ خود موجود تھے، جنہوں نے اس مہم کی بھرپور ستائش کی اور اسے نیپال کے پرائمری اسکولوں میں لاگو کرنے کی سفارش کرنے کا بھی یقین دلایا۔

گاڑی کے حادثے کے بعد ٹائیگر ووڈس کا کھیل سے دوری اور علاج کروانے کا فیصلہ

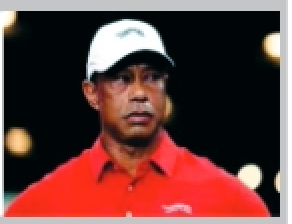

فلوریڈا، یکم اپریل (یو این آئی) مشہور گولفر ٹائیگر ووڈس نے کار حادثے کے بعد گرفتاری اور سنگین الزامات کا سامنا کرنے کے بعد اعلان کیا ہے کہ وہ اپنی صحت پر توجہ دینے کے لیے کچھ عرصے کے لیے کھیل سے دوری اختیار کر رہے ہیں اور باقاعدہ علاج کروائیں گے۔ 50 سالہ ٹائیگر ووڈس کو گزشتہ جمعہ کو اس وقت گرفتار کیا گیا جب ان کی گاڑی ایک ٹرک سے ٹکرانے کے بعد الٹ گئی تھی۔ ان پر نشے کی حالت میں گاڑی چلانے، املاک کو نقصان پہنچانے اور قانونی ٹیسٹ دینے سے انکار کرنے کے الزامات عائد کیے گئے ہیں۔ منگل کے روز ان کے وکلاء نے عدالت میں بے گناہی کی تحریری درخواست جمع کرائی۔ بی بی سی اسپورٹس کے مطابق، پولیس رپورٹ میں انکشاف ہوا ہے کہ حادثے کے وقت ووڈس کی جیب سے دردکش ادویات کی دو گولیاں ملی تھیں اور ان کی حالت غیر متوازن تھی، وہ سست تھے اور انہیں شدید پسینہ آ رہا تھا۔ اس واقعے کے بعد پہلی بار سماجی رابطے کی ویب سائٹ 'ایکس' (ٹویٹر) پر اپنے بیان میں ووڈس نے لکھا: "میں اس سنگین صورتحال کو اچھی طرح سمجھتا ہوں جس میں آج میں گھرا ہوا ہوں۔ میں اپنی صحت پر توجہ دینے اور علاج کے لیے کچھ وقت کے لیے کھیل سے دور ہو رہا ہوں۔ یہ میری تندرستی اور مکمل صحت یابی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ وہ ذاتی اور پیشہ ورانہ طور پر خود کو پہلے سے زیادہ مضبوط اور صحت مند بنانے کے لیے پرعزم ہیں اور اس مشکل وقت میں اپنی اور اپنے خاندان کی رازداری کی اپیل کی ہے۔ 15 بار کے میجر چیمپئن ٹائیگر ووڈس کے بارے میں توقع کی جا رہی تھی کہ وہ اگلے ماہ ہونے والے 'ماسٹرز ٹورنامنٹ ' میں شرکت کریں گے، لیکن اب وہ اس ایونٹ کا حصہ نہیں ہوں گے۔ ماسٹرز کے چیئرمین فریڈ رڈلے نے ووڈس کے فیصلے کی مکمل حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اگرچہ ٹائیگر اگلے ہفتے ہمارے ساتھ موجود نہیں ہوں گے، لیکن آگسٹا میں ان کی کمی شدت سے محسوس کی جائے گی۔ واضح رہے کہ ووڈس جولائی 2024 میں 'دی اوپن ' کے بعد سے کسی بڑے ٹورنامنٹ میں نظر نہیں آئے ہیں۔ اب ان کی تمام تر توجہ اپنی صحت اور بحالی پر مرکوز ہے۔

ایران ورلڈ کپ 2026 کے میچز امریکہ میں ہی کھیلے گا: فیفا

زیورخ، یکم اپریل (یو این آئی) فیفا کے صدر جیانی انفانٹینو نے واضح کیا ہے کہ ایران اپنے ورلڈ کپ 2026 کے میچز طے شدہ مقامات یعنی امریکا میں ہی کھیلے گا۔ فیفا صدر کے اس بیان نے ان قیاس آرائیوں کو ختم کرنے کی کوشش کی ہے جن میں کہا جا رہا تھا کہ ایران اپنے میچز امریکا کے بجائے میکسیکو منتقل کروانا چاہتا ہے۔ رپورٹس کے مطابق ایرانی فٹبال فیڈریشن نے سیکیورٹی خدشات کے باعث میچز کی منتقلی پر بات چیت کی تصدیق کی تھی، جبکہ میکسیکو کی صدر نے بھی ابتدائی میچز کی میزبانی کی پیشکش کی تھی۔ تاہم جیانی انفانٹینو نے دوٹوک مؤقف اختیار کرتے ہوئے کہا کہ تمام میچز ڈرا کے مطابق ہی ہوں گے اور کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی جائے گی۔ واضح رہے کہ فیفا ورلڈ کپ 2026 کی میزبانی مشترکہ طور پر امریکا، میکسیکو اور کینیڈا کریں گے اور ٹورنامنٹ کا آغاز 11 جون سے ہوگا۔ ایران اپنا پہلا میچ نیوزی لینڈ کے خلاف لاس اینجلس میں کھیلے گا۔ چند روز قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایرانی ٹیم کو سیکیورٹی خدشات کے حوالے سے بیان دیا تھا جس پر ایران کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا تھا۔ فیفا نے اس بات پر زور دیا ہے کہ تمام ٹیمیں ایونٹ میں شرکت کریں گی اور فٹبال کو امن اور یکجہتی کے فروغ کے لیے استعمال کیا جائے گا۔

آئی سی سی رینکنگ: ابھیشیک اور ایشان ٹاپ ٹو پر برقرار، راشد خان بدستور پہلے نمبر پر برقرار

نئی دہلی، 19 اپریل (ایجنسیز) آئی سی سی کی جانب سے جاری کردہ مردوں کی تازہ ترین ٹی 20 پلیئر رینکنگ میں ہندوستانی بلے بازوں ابھیشیک شرما اور ایشان کشن نے اپنی برتری برقرار رکھتے ہوئے پہلے دو مقامات پر قبضہ جما رکھا ہے۔ دوسری جانب جنوبی افریقہ کے ابھرتے ہوئے اسٹار کونر ایسٹرہوزن نے نیوزی لینڈ کے خلاف شاندار کارکردگی کی بدولت رینکنگ میں بڑی چھلانگ لگائی ہے۔ کونر ایسٹرہوزن نے نیوزی لینڈ کے خلاف حالیہ ٹی 20 سیریز میں 200 رنز بنا کر 'پلیئر آف دی سیریز ' کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کی اس کارکردگی نے جنوبی افریقہ کو سیریز میں 3-2 سے کامیابی دلانے میں اہم کردار ادا کیا اور انہیں بلے بازوں کی رینکنگ میں ٹاپ 100 سے نکال کر براہِ راست 39 ویں نمبر پر پہنچا دیا ہے۔ نیوزی لینڈ کے وکٹ کیپر بلے باز ٹم رابنسن بھی دو درجے بہتری کے ساتھ مشترکہ طور پر 32 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ انگلینڈ کے جوش بٹلر ایک درجہ بہتری کے ساتھ آٹھویں نمبر پر پہنچ گئے ہیں، جبکہ نیوزی لینڈ کے ٹم سیفرٹ نویں نمبر پر کھسک گئے ہیں۔ گیند بازی میں افغانستان کے اسپنر راشد خان بدستور پہلے نمبر پر برقرار ہیں۔ تاہم، نیوزی لینڈ کے خلاف سیریز کے بعد جنوبی افریقی گیند بازوں نے نمایاں ترقی کی ہے۔ تیز گیند باز جیرالڈ کوئٹزی 36 درجے کی چھلانگ لگا کر مشترکہ طور پر 52 ویں نمبر پر آ گئے ہیں، جبکہ اوٹنیل بارٹمین 10 درجے بہتری کے ساتھ 56 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ نیوزی لینڈ کے زیکری فولکس بھی 11 درجے ترقی پا کر 70 ویں نمبر پر آ گئے ہیں۔ آل راؤنڈرز کے زمرے میں زمبابوے کے کپتان سکندر رضا ٹاپ پوزیشن پر برقرار ہیں۔ جنوبی افریقہ کے جیرالڈ کوئٹزی نے اپنی آل راؤنڈ کارکردگی 8) وکٹیں اور 18 رنز) کی بدولت اس زمرے میں بھی 14 درجے کی بہتری حاصل کی ہے اور اب وہ مشترکہ طور پر 72 ویں نمبر پر ہیں۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم جولائی میں تین ٹی 20 میچوں کے لیے زمبابوے کا دورہ کرے گی

ہرارے، یکم اپریل (ایجنسیز) زمبابوے کرکٹ (زیڈسی) نے بدھ کو اعلان کیا ہے کہ جولائی میں تین میچوں کی ٹی 20 سیریز کے لیے ہندوستان کی ٹیم زمبابوے کی میزبانی میں کھیلے گی۔ یہ جولائی 2024 کے بعد ہندوستان کا پہلا دورہ زمبابوے ہوگا، جب ٹیم نے وہاں پانچ ٹی 20 میچ کھیلے تھے۔ یہ اعلان زمبابوے کے دورہ ہندوستان کے شیڈول کے بعد سامنے آیا ہے، جس کے تحت وہ جنوری 2027 میں تین ون ڈے میچ کھیلنے کے لیے ہندوستان جائیں گے۔ سال 2002 کے بعد ہندوستان میں یہ ان کی پہلی دوطرفہ سیریز ہوگی۔ ہندوستان اور زمبابوے کا حالیہ مقابلہ ٹی 20 ورلڈ کپ کے سپر 8 مرحلے میں ہوا تھا، جہاں ہندوستان نے 72 رنز سے فتح حاصل کی تھی۔ سیریز کا شیڈول کچھ اس طرح ہے: پہلا ٹی 20 میچ 23 جولائی، دوسرا 25 جولائی اور تیسرا مقابلہ 26 جولائی کو کھیلا جائے گا۔ تمام میچز ہرارے اسپورٹس کلب میں مقامی وقت کے مطابق دوپہر ایک بجے شروع ہوں گے۔ زمبابوے کرکٹ کے مینیجنگ ڈائریکٹر گیومور مکونی نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف سیریز زمبابوے کے کھلاڑیوں اور شائقین دونوں کے لیے ایک بڑا موقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان کے خلاف میچ ہمیشہ کافی جوش و خروش پیدا کرتے ہیں اور یہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے عالمی چیمپئن ٹیم کے خلاف اپنے گھریلو میدان پر خود کو پرکھنے کا ایک شاندار موقع ہے۔ آئی سی سی مردوں کے ٹی 20 ورلڈ کپ میں ہماری اچھی کارکردگی کے بعد یہ سیریز ہمیں آگے بڑھنے اور بین الاقوامی کرکٹ میں ایک مضبوط ٹیم بننے کا موقع فراہم کرتی ہے۔ دو دہائیوں کے بعد زمبابوے کا دورہ ہندوستان بھی زیڈسی کے لیے خاص اہمیت کا حامل ہے۔ مکونی نے مزید کہا کہ دو دہائیوں سے زیادہ عرصے کے بعد ہندوستان میں دوطرفہ ون ڈے سیریز کھیلنے جانا ہمارے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے۔ ہندوستان عالمی کرکٹ کے اہم ممالک میں سے ایک ہے اور یہ دورہ ہمارے کھلاڑیوں کے لیے اعزاز اور سیکھنے کا بڑا موقع ہے۔ ہم ایک مسابقتی اور اعلیٰ درجے کی کرکٹ کی توقع کر رہے ہیں اور ہمیں یقین ہے کہ یہ سیریز دونوں ممالک کے درمیان کرکٹ تعلقات کو مزید مستحکم کرے گی اور ہماری ٹیم کو بیش قیمت تجربہ فراہم کرے گی۔

کے کے آر کو گھریلو میدان سے فائدے کی امید، حیدرآباد کو اپنی بلے بازی پر بھروسہ

کولکتہ، یکم اپریل (یو این آئی): (ایڈن گارڈنز کے تاریخی میدان پر جمعرات کو ہونے والے انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) 2026 کے سنسنی خیز مقابلے میں کولکتہ نائٹ رائڈرز (کے کے آر) کو جہاں اپنے گھریلو میدان اور سازگار حالات سے واقفیت کا فائدہ ملنے کی امید ہے، وہیں سن رائزرز حیدرآباد (ایس آر ایچ) اپنی دھماکہ خیز بلے بازی کی طاقت پر بھروسہ کر رہی ہے۔ اب سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا حیدرآباد کے جارح بلے باز کولکتہ کی اسپن پر مبنی گیند بازی پر حاوی ہو پائیں گے، یا کے کے آر کا توازن اور گھریلو برتری ایک بار پھر اپنا رنگ دکھائے گی۔ ایڈن گارڈنز کی پچ کبھی بھی خاموش تماشائی نہیں رہتی اور یہاں رن کی بارش کے ساتھ ساتھ اچانک وکٹیں گرنے کے مناظر بھی عام ہیں۔ یہ پچ بلے بازوں کو رنز بنانے کا موقع تو دیتی ہے لیکن ساتھ ہی صبر و تحمل کا انعام بھی دیتی ہے اور جلد بازی کرنے والے کو سزا ملتی ہے۔ رات کے وقت گیند بلے پر اچھی طرح آتی ہے جس سے اسٹروک پلے میں مدد ملتی ہے، تاہم اسپنرز کو بھی یہاں اتنی مدد میسر ہوتی ہے کہ درمیانی اوورز میں بلے بازوں کی تکنیک اور ہمت کا کڑا امتحان ہوتا ہے۔ کولکتہ نائٹ رائڈرز کی ٹیم منظم جارحیت کی ایک بہترین مثال ہے۔ اجنکیا رہانے اننگز کے آغاز میں استحکام لاتے ہیں اور وہ ایک ایسے کھلاڑی ہیں جو رنز کے ساتھ ساتھ کریز پر ٹکنے کو بھی اتنی ہی اہمیت دیتے ہیں۔ فن ایلن اور انگکرش رگھونشی اپنی نوجوان توانائی سے ٹیم کو تیزی فراہم کرتے ہیں، جبکہ کیمرون گرین بطور آل راؤنڈر ٹیم کو مضبوطی بخشتے ہیں۔ رنکو سنگھ ایک ایسے فنشر کے طور پر ابھرے ہیں جو چند ہی گیندوں میں میچ کا پانسہ پلٹ سکتے ہیں۔ کولکتہ کی اصل قوت ان کی گیند بازی میں بھی ہے جہاں سنیل نارائن اور ورون چکرورتی کی اسپن جوڑی اپنی مہارت سے بلے بازوں کو بے بس کر دیتی ہے، جبکہ ویبھو اروڑہ اور کارتک تیاگی سے امید ہے کہ وہ آغاز میں نپی تلی گیند بازی سے دباؤ برقرار رکھیں گے۔ دوسری جانب حیدرآباد کی ٹیم سے زیادہ جارحانہ کارکردگی کی توقع ہے۔ اننگز کا آغاز کرنے والے ٹریوس ہیڈ اور ابھشیک شرما چند ہی اوورز میں کسی بھی آغاز کو ایک بڑے اسکور میں بدل سکتے ہیں، جبکہ ایشان کشن اور ہینرک کلاسن مڈل آرڈر کو غیر معمولی طاقت فراہم کرتے ہیں۔ نتیش کمار ریڈی اور انکیت ورما اس رفتار کو اننگز کے اختتام تک برقرار رکھنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ حیدرآباد کی کپتانی ہرشل پٹیل کر رہے ہیں جو ڈیتھ اوورز میں اپنی ورائٹی کے لیے مشہور ہیں۔ ڈیوڈ پین اور جے دیوانادکٹ نئی گیند سے سوئنگ فراہم کرتے ہیں، جبکہ ایشان ملنگا اور ہرش دوبے پیس اور اسپن کے متبادل پیش کرتے ہیں۔ تاہم، ان کی بیٹنگ پر مبنی حکمتِ عملی میں مستقل مزاجی کا فقدان ایک تشویشناک پہلو ہو سکتا ہے۔ حقیقت میں یہ میچ ساکھ سے زیادہ صبر و تحمل کے امتحان کا مقابلہ ہے۔ حیدرآباد شروع ہی سے غلبہ حاصل کرنے کی کوشش کرے گا جبکہ کولکتہ دباؤ کا سامنا کر کے درمیانی اوورز میں کھیل پر گرفت مضبوط کرنا چاہے گا۔ ٹاس کا کردار یہاں ہمیشہ کی طرح اہم ہوگا، خاص طور پر اگر اوس پڑتی ہے تو ہدف کا تعاقب آسان ہو سکتا ہے۔ یہ مقابلہ صرف دو ٹیموں کے درمیان نہیں بلکہ دو مختلف مزاجوں کے درمیان ہے؛ ایک جو اپنی دلیری سے حاوی ہونا چاہتا ہے اور دوسرا جو اپنی حکمتِ عملی سے جیتنا پسند کرتا ہے۔

نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے جنوبی افریقہ کو دو وکٹوں سے شکست دی، کپتان امیلیا کیر کی شاندار سنچری

ویلنگٹن، یکم اپریل (یو این آئی): (کپتان امیلیا کیر کی 179 رنز کی ناٹ آوٹ اننگز کی بدولت نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم نے بدھ کو کھیلے گئے دوسرے ایک روزہ مقابلے میں جنوبی افریقہ کو دو گیندیں قبل دو وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی نیوزی لینڈ نے تین میچوں کی سیریز 1-1 سے برابر کر دی ہے۔ 347 رنز کے بڑے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کا آغاز اچھا نہ رہا اور سوزی بیٹس صرف 8 رنز بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد امیلیا کیر نے جارجیا پلیمر 23) کے ساتھ مل کر اننگز کو سنبھالا۔ مڈل اوورز میں جنوبی افریقی گیند بازوں نے میڈی گرین 13) اور بروک ہالیڈے 14) کی وکٹیں حاصل کر کے میچ پر گرفت مضبوط کر لی تھی۔ ایسے مشکل وقت میں ازابیلا گیز نے کپتان کا بھرپور ساتھ دیا اور دونوں کے درمیان پانچویں وکٹ کے لیے 120 رنز کی شراکت داری ہوئی۔ ازابیلا نے 48 گیندوں پر 68 رنز کی برق رفتار اننگز کھیلی۔ امیلیا کیر نے 139 گیندوں پر 23 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 179 رنز کی میچ فاتح اننگز کھیلی۔ نیوزی لینڈ نے 49.2 اوورز میں 8 وکٹوں پر 350 رنز بنا کر ہدف حاصل کر لیا۔ جنوبی افریقہ کی جانب سے آیابونگا خاکا نے تین، جبکہ ایم کلاس اور کاکا ریچکے نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ جنوبی افریقہ نے مقررہ 50 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 346 رنز کا پہاڑ جیسا اسکور بنایا۔ کپتان لورا وولوارٹ 69) اور اینیکا بوش 91) نے دوسری وکٹ کے لیے 132 رنز جوڑ کر بڑے اسکور کی بنیاد رکھی۔ سنی لوس نے 40 اور سینالو جافتا نے 37 رنز بنائے۔ آخری لمحات میں کلوئی ٹراؤن نے محض 25 گیندوں پر 52 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر مجموعی اسکور کو 346 تک پہنچایا۔ نیوزی لینڈ کی جانب سے بری ایلنگ نے تین اور کیلی نائٹ نے دو وکٹیں حاصل کیں۔

وشوناتھ سریش اور سچن ایشیائی مکے بازی چیمپئن شپ کے کوارٹر فائنل میں

اولان بتار (منگولیا)، یکم اپریل (یو این آئی): (ہندوستانی مکے باز وشوناتھ سریش (50 کلوگرام) اور سچن (60 کلوگرام) نے بدھ کے روز اپنے اپنے مقابلوں میں شاندار فتوحات درج کرتے ہوئے ایشیائی مکے بازی چیمپئن شپ 2026 کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی ہے۔ آج یہاں ہونے والے مقابلے میں وشوناتھ سریش نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کرغزستان کے بیکزات ایرگیشوف کو 5-0 کے متفقہ فیصلے سے شکست دی۔ سیمی فائنل میں رسائی کے لیے اب ان کا مقابلہ قازقستان کے سنجر تاشکنبے سے ہوگا، جو اس کیٹیگری کے موجودہ ورلڈ چیمپئن ہیں۔ دریں اثنا، سچن نے منگولیا کے بیان دلائی بارخو پر 4-1 کے منقسم فیصلے سے جیت حاصل کی اور اب وہ اپنے کوارٹر فائنل مقابلے میں چینی تائپے کے چینگ وی لی کا سامنا کریں گے۔ خواتین کے زمرے میں ہندوستان کی پریا 60) کلوگرام)، پریتی پنوار 54) کلوگرام) اور مردوں میں دیپک 70) کلوگرام) نے بھی اپنے اپنے پہلے راؤنڈ کے مقابلے جیت لیے، جبکہ جادومنی سنگھ 55) کلوگرام) ٹورنامنٹ کے آغاز میں ہی اپنا میچ ہار گئے تھے۔ اولمپک میڈلسٹ لولینا بورگوہین 75) کلوگرام) اور سابق ورلڈ چیمپئن نکہت زرین (51 کلوگرام) کو ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے ہی اپنے ابتدائی راؤنڈز میں 'بائی' دے دی گئی تھی، جس کے باعث وہ براہ راست اگلے مرحلے میں پہنچ گئی ہیں۔

اٹلی مسلسل تیسری بار ورلڈ کپ سے باہر، بوسنیا و ہرزیگووینا نے تاریخ رقم کر دی

میکسیکو، یکم اپریل (ایجنسیز) رواں سال ہونے والے فیفا ورلڈ کپ کے لیے بقیہ مقامات کا فیصلہ منگل کے روز ہو گیا، جس کے ساتھ ہی تقریباً تین سال تک جاری رہنے والی کوالیفائنگ مہم کا اختتام ہوا اور ٹورنامنٹ کے پہلے 48 ٹیموں پر مشتمل ایڈیشن کے لیے اسٹیج تیار ہو گیا۔ یہ عالمی مقابلہ 11 جون سے 19 جولائی تک امریکہ، میکسیکو اور کینیڈا میں منعقد ہوگا۔ اس نئے اور وسیع فارمیٹ نے نئے دعویداروں کے لیے دروازے تو کھول دیے ہیں، لیکن کئی روایتی طاقتور ٹیمیں اور ہائی پروفائل کھلاڑی اس بار ایکشن میں نظر نہیں آئیں گے۔ فٹ بال کی دنیا کی بڑی طاقت اٹلی لگاتار تیسری بار ورلڈ کپ میں جگہ بنانے میں ناکام رہا ہے۔ اٹلی کو پلے آف فائنل میں بوسنیا اور ہرزیگووینا کے خلاف پنالٹی شوٹ آؤٹ میں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ یہ 'ازوری ' کے لیے ایک بڑا دھچکا ہے، جس نے 2006 میں اپنا چوتھا ورلڈ کپ ٹائٹل جیتا تھا اور 2020 کی یورپی چیمپئن شپ اپنے نام کی تھی۔ دوسری جانب، افریقہ سے نائیجیریا کی عدم موجودگی بھی نمایاں ہے، جہاں 'سپر ایگلز ' کی ٹیم ٹاپ یورپی لیگز کے نامور کھلاڑیوں پر مشتمل ہونے کے باوجود کوالیفائنگ مہم میں اپنی جگہ بنانے میں ناکام رہی۔ گزشتہ 11 سالوں میں دو بار کوپا امریکہ جیتنے والا چلی بھی اس ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا ہے، کیونکہ اس کی 'گولڈن جنریشن ' کے کھلاڑی اب منظر نامے سے غائب ہو چکے ہیں۔ پولینڈ کی ٹیم بھی ایک اور بڑی محرومی ہے، جسے سویڈن کے خلاف اپنے پلے آف فائنل میں ہار کا سامنا کرنا پڑا۔ اسی طرح 2014 کا کوارٹر فائنلسٹ کوسٹاریکا بھی 2010 کے بعد پہلی بار ورلڈ کپ سے باہر ہوا ہے۔ اس سال کے ٹورنامنٹ میں 16 اضافی ٹیموں کی شمولیت کے باوجود، ان بڑی ٹیموں کا باہر ہونا اس بات کی یاد دہانی ہے کہ کوالیفائنگ مرحلے میں اب بھی غلطی کی گنجائش بہت کم ہے۔ اٹلی کی عدم موجودگی کا مطلب یہ ہے کہ مانچسٹر سٹی کے گول کیپر گیانلوگی ڈوناروما، انٹر میلان کے الیسانڈرو باستونی اور نکولو بریلا جیسے عالمی شہرت یافتہ کھلاڑی اس موسمِ گرما میں میدان کے بجائے چھٹیوں کا لطف اٹھائیں گے۔

ایران کے 'خفیہ ہتھیار' اور نئی جنگی حکمتِ عملی: روسی ماہر کے حیرت انگیز انکشافات

کسی بھی بڑے فوجی یا سیاسی لیڈر کی ہلاکت سے نظام مفلوج نہیں ہوتا

ماسکو، یکم اپریل (یو این آئی) روس کے نامور فوجی اور سیاسی ماہر ولادیسلاو شوریگین' نے تہران کی ان حفاظتی تدابیر اور عسکری حکمتِ عملی سے پردہ اٹھایا ہے جو 28 فروری 2026 سے جاری جنگ کے دوران ایران کی

بقا اور جوابی کارروائیوں میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں۔ روسی ماہر کے مطابق گزشتہ برس کی 12 روزہ جنگ سے ایران نے اہم سبق سیکھتے ہوئے اقتدار کی منتقلی کا ایک ایسا ملٹی لیول' نظام قائم کیا ہے جس میں کسی بھی بڑے فوجی یا سیاسی لیڈر کی ہلاکت سے نظام مفلوج نہیں ہوتا۔ ایرانی سپریم لیڈر نے اہم عہدوں کے لیے چار سطحوں تک متبادل شخصیات کا تقرر کر رکھا ہے، یہی وجہ ہے کہ قیادت کو نشانہ بنائے جانے کے باوجود ریاستی مشینری بدستور فعال ہے۔ پاسدارانِ انقلاب (آئی آر جی سی) کے جنگی نظریے میں بنیادی تبدیلی لاتے ہوئے مقامی اور فیلڈ کمانڈرز کو انتہائی خودمختاری دے دی گئی ہے۔ اگر مرکز سے رابطہ ٹوٹ جائے یا اعلیٰ قیادت ختم بھی ہو جائے، تو فیلڈ کمانڈرز پہلے سے طے شدہ اہداف کی فہرست' کے مطابق آزادانہ کارروائی کرنے کے مجاز ہیں۔ ایران نے روایتی جنگ کے بجائے دفاعی جارحیت ' کا راستہ اپنایا ہے۔ اس کا مقصد دشمن کے لیے جنگ کی قیمت کو اس سطح تک لے جانا ہے جہاں وہ ناقابلِ برداشت ہو جائے۔ اس حکمت عملی کے تحت جنگ کا دائرہ کار صرف اسرائیل تک محدود نہیں رکھا گیا بلکہ خطے میں موجود امریکی اڈوں اور واشنگٹن کے اتحادیوں کو بھی نشانے پر رکھا گیا ہے تاکہ امریکہ پر معاشی اور سیاسی دباؤ بڑھایا جاسکے۔ رپورٹس کے مطابق ایران نے زمین کے نیچے سرنگوں اور کانوں میں محصور میزائل شہر' تعمیر کیے ہیں جہاں تقریباً دو لاکھ بیلسٹک میزائلوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ سستے شاہد' ڈرونز کے ذریعے دشمن کے اربوں ڈالر مالیت کے ریڈارز، آئل ٹرمینلز اور ڈیٹا سینٹرز کو تباہ کرنے کی صلاحیت حاصل کی گئی ہے۔ ایران نے 2025 کی تباہی کے بعد اپنی پیداواری لائنوں کو نہ صرف بحال کیا بلکہ انہیں پورے ملک میں پھیلا کر کئی گنا بڑھا دیا ہے۔ ایران نے دنیا کے 20 فیصد تیل کی گزرگاہ، آبنائے ہرمز کو مکمل بند کرنے کے بجائے اسے ٹارگٹڈ حملوں' کے لیے استعمال کیا ہے۔ اس کا مقصد عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمتوں اور انشورنس ریٹس میں اضافہ کر کے امریکی ووٹرز اور عالمی معیشت پر اثر انداز ہونا ہے۔ شوریگین کا کہنا ہے کہ واشنگٹن کی توقعات کے برعکس تہران کی سڑکوں پر کوئی بغاوت نظر نہیں آئی، بلکہ بیرونی جارحیت نے ایرانی عوام اور اشرافیہ کو متحد کر دیا ہے۔

ایران کے خلاف فوجی کارروائی 2 سے 3 ہفتے جاری رہ سکتی ہے،

امریکی انخلا کے بعد تیل کی قیمتیں کم ہوں گی: ٹرمپ، ایران کو پتھروں کے دور میں بھیجنے کی دھمکی

نیویارک، یکم اپریل (ایجنسیز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے جنگ بندی کو آبنائے ہرمز کی بحالی سے مشروط کرتے ہوئے ایران کو پتھروں کے دور میں بھیجنے کی دھمکی دے دی۔ اپنے بیان میں ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران کے نئے صدر پہلے والوں سے کہیں کم شدت پسند اور کہیں زیادہ ذہین ہیں۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران کی نئی رجیم کے صدر نے ابھی امریکا سے جنگ بندی کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جنگ بندی کی درخواست پر غور کریں گے۔ درخواست پر تب غور کریں گے جب آبنائے ہرمز کھلی اور مکمل طور پر محفوظ ہو جائے گی۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ اس وقت تک ہم ایران کو مکمل طور پر تباہ یا پتھر کے زمانے میں واپس بھیج دیں گے۔ دوسری جانب برطانوی خبر رساں ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ہم نے ایران میں حکومت کی مکمل تبدیلی کر دی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ایران سے بہت جلد نکل جائیں گے لیکن ٹائم لائن نہیں دے سکتے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا کہنا تھا کہ ایران میں ہمارے ابھی کچھ اہداف باقی ہیں، اگر ضرورت پڑی تو ہم واپس آ کر ان اہداف پر حملے کریں گے۔ امریکی صدر نے کہا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہیں کرے گا نہ ہی جوہری ہتھیار حاصل کرنا

چاہے گا۔ ادھر امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے خلاف جاری فوجی کارروائی مزید دو سے تین ہفتے تک جاری رہ سکتی ہے۔ انہوں نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا، ہم اپنا مشن مکمل کر رہے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ تقریباً دو ہفتوں میں، یا چند دن زیادہ اور لگ سکتے ہیں، ہم یہ کام مکمل کر لیں گے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ان کی ہر صلاحیت کو ختم کر دیا جائے۔ تاہم یہ بھی ممکن ہے کہ اس سے پہلے کوئی معاہدہ ہو جائے، کیونکہ ہم اہم اہداف کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ جب امریکہ ایران سے اپنی فوجی کارروائی ختم کر دے گا تو تیل کی قیمتوں میں کمی آ جائے گی۔ ان کا کہنا تھا، مجھے صرف ایران سے نکلنا ہے، اور ہم یہ بہت جلد کرنے والے ہیں، اس کے بعد تیل کی قیمتیں تیزی سے نیچے آ جائیں گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ انہیں اس بات کی کوئی فکر نہیں کہ ایران مشرق وسطیٰ میں امریکی کمپنیوں کی املاک کو نشانہ بنا سکتا ہے۔

نیٹو کا شیرازہ بکھرنے لگا: صدر ٹرمپ کا اتحاد سے علیحدگی کا عندیہ

فرانس کا آبنائے ہرمز پر امریکی مطالبہ مسترد

واشنگٹن/پیرس/تہران، یکم اپریل (یو این آئی) مشرق وسطیٰ میں ایران کے ساتھ جاری کشیدگی نے دہائیوں پرانے مغربی دفاعی اتحاد نیٹو' کو موت کے دہانے پر

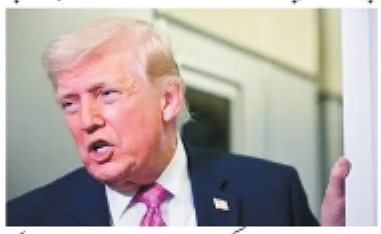

پہنچا دیا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے نیٹو کو کاغذی شیر' قرار دیتے ہوئے اس سے علیحدگی کا عندیہ دے دیا ہے، جبکہ فرانس نے آبنائے ہرمز میں فوجی مداخلت کے امریکی مطالبے کو غیر قانونی قرار دے کر مسترد کر دیا ہے۔ برطانوی اخبار کو دیے گئے ایک دھماکہ خیز انٹرویو میں صدر ٹرمپ نے نیٹو ممالک کو بزدل' قرار دیتے ہوئے کہا یوکرین ہمارا مسئلہ نہیں تھا، پھر بھی ہم نے ساتھ دیا، لیکن جب ہماری باری آئی تو اتحادیوں نے پیٹھ دکھا دی۔ روس بھی جانتا ہے کہ نیٹو اب صرف ایک کاغذی شیر ہے۔ امریکا کو اب اس اتحاد میں رہنے کی ضرورت نہیں، ہم علیحدگی پر سنجیدگی سے غور کر رہے ہیں۔ امریکی صدر کے طعنوں پر ردعمل دیتے ہوئے فرانسیسی جونیئر آرمی منسٹر ایلس روفو نے واضح کیا کہ نیٹو کا دائرہ اختیار صرف یورو اٹلانٹک ' سیکیورٹی تک محدود ہے۔ انہوں نے کہا آبنائے ہرمز میں نیٹو آپریشنز بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی ہوں گے۔ مشرق وسطیٰ میں مداخلت قانونی طور پر درست نہیں، نیٹو اس مقصد کے لیے نہیں بنا۔ ایک طرف مغربی اتحاد ٹوٹ رہا ہے، تو دوسری طرف ایران نے اپنے مزاحمتی محاذ' کو مزید مضبوط کر دیا ہے۔ سپریم لیڈر مجتبیٰ خامنہ ای نے حزب اللہ کو مکمل حمایت کا یقین دلاتے ہوئے اسرائیل اور امریکا کے خلاف جنگ جاری رکھنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ پاسدارانِ انقلاب کے خرم شہر- 4 اور عماد میزائلوں نے اسرائیل کے تل نوف ایئربیس اور خطے میں امریکی اڈوں (علی السلیم، ال دفرہ اور وکٹوریا بیس) کو پہلے ہی شدید نقصان پہنچایا ہے۔

روس عالمی لاجسٹکس کے نئے ڈھانچے

کی تشکیل میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے: پوتن

ماسکو، یکم اپریل (یو این آئی) روس کے صدر ولادیمیر پوتن نے بدھ کو کہا کہ ان کا ملک عالمی لاجسٹکس اور بین الاقوامی تجارت کے لیے ایک نیا ڈھانچہ بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ بین الاقوامی نقل وحمل اور لاجسٹکس فورم کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے، مسٹر پوتن نے کہا، "روس دنیا کو ایسے حل پیش کرسکتا ہے نیز عالمی لاجسٹکس اور بین الاقوامی تجارت کے لیے ایک نیا ڈھانچہ بنانے میں کلیدی کردار ادا کرسکتا ہے۔ صدر نے کہا کہ ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس کے شعبے، جو کہ عالمی معیشت کے اہم شعبے ہیں، اس وقت سنگین جغرافیائی سیاسی چیلنجز کا سامنا کر رہے ہیں۔ مسٹر پوتن نے کہا کہ ہمارے شراکت داروں کے لیے، روسی رسد کے راستے اقتصادی طور پر (کم نقل وحمل کے اوقات کی وجہ سے) اور عالمی نقل وحمل کے بہاؤ کو متنوع بنانے کے لحاظ سے فائدہ مند ثابت ہو سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ زیادہ سے زیادہ ممالک اور کمپنیاں نقل وحمل کے راستوں اور لاجسٹکس سیریز کی حفاظت اور پائیداری کے بارے میں فکر مند ہیں اور روس نقل وحمل اور لاجسٹکس کے تکنیکی ترقی میں اپنا تجربے کا اشتراک

کرنے کے لیے تیار ہے۔ مسٹر پوتن نے ٹرانسپورٹ اور لاجسٹکس میں تکنیکی انقلاب کو بھی ایک طویل المدتی چیلنج قرار دیا۔

جنگ ختم کرنے کو تیار ہیں، گارنٹی دی جائے

کہ تنازع دوبارہ شروع نہیں کیا جائے گا: ایرانی صدر

تہران/یکم اپریل/ (آفاق نیوز ڈیسک) ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے کہا ہے کہ ایران امریکا اور اسرائیل

سے جنگ ختم کرنے کو تیار ہے لیکن ایران چاہتا ہے کہ یہ گارنٹی دی جائے کہ تنازع دوبارہ شروع نہیں کیا جائے گا۔ خلیجی نیوز چینل کے مطابق ایرانی صدر نے یہ بات یورپی کونسل کے صدر انتونیو کوستا سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کی۔ ایک بیان میں ایرانی صدر نے یہ بھی کہا کہ جنگ کے دوران ایرانی عوام اتحاد کا مظاہرہ کر رہے ہیں جو کہ قابلِ تعریف ہے۔ اس سے قبل ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے بھی کہا تھا کہ ایران صرف جنگ بندی نہیں چاہتا بلکہ اس جنگ کا مکمل اور جامع خاتمہ چاہتا ہے۔ عرب میڈیا سے گفتگو میں ایرانی وزیر خارجہ نے انکشاف کیا کہ امریکی نمائندہ خصوصی کی جانب سے براہ راست پیغامات موصول ہو رہے ہیں، تاہم انہوں نے واضح کیا کہ باضابطہ مذاکرات نہیں ہو رہے، البتہ انہوں نے یہ تسلیم کیا کہ سکیورٹی سے متعلق کچھ بات چیت پاکستان کے ذریعے جاری ہے۔ ادھر ایرانی پاسدارانِ انقلاب نے خبردار کیا کہ اگر ایرانی قیادت کو نشانہ بنانے کا سلسلہ جاری رہا تو وہ امریکی ٹیکنالوجی کمپنیوں کے خلاف کارروائی کر سکتے ہیں۔

عراق میں امریکی خاتون صحافی کا اغوا

واشنگٹن، یکم اپریل (ایجنسیز) مغربی ایشیا میں جاری تنازع کے درمیان ایک امریکی خاتون صحافی کو عراق میں اغوا کر لیا گیا ہے۔ فی الحال اس کی پوزیشن اور ٹھکانے کے بارے میں کوئی اطلاع نہیں مل پا رہی ہے۔ انٹرنیشنل ویمنز میڈیا فاؤنڈیشن (آئی ڈبلیو ایم ایف) نے بدھ کو ایک بیان جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ امریکی فری لانس صحافی شیلی کٹلسن کو منگل کو اغوا کر لیا گیا۔ اس کی حالت اور ٹھکانہ فی الحال نامعلوم ہے۔ اس واقعے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے، آئی ڈبلیو ایم ایف نے محترمہ کٹلسن کی فوری بازیابی اور رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیم نے کہا کہ محترمہ کٹلسن ایک صحافی ہیں جن کی رپورٹنگ نے مشرق وسطیٰ اور شمالی افریقہ (ایم ای این اے) خطے اور اس سے آگے پریس کی آزادی میں اہم کردار ادا کرتی رہی ہیں۔ تنظیم نے انہیں جلد سے جلد تلاش کرنے اور بحفاظت واپس لانے کا مطالبہ کیا۔

ایران کا 'آپریشن وعدہ صادق

4 جدید میزائلوں کی برسات، امریکی و اسرائیلی دفاعی تنصیبات نشانہ

تہران، یکم اپریل (یو این آئی) ایران کی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے مشرقِ وسطیٰ میں اپنی فوجی طاقت کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے اسرائیل اور خطے میں موجود امریکی فوجی اڈوں پر بڑے پیمانے پر میزائل حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ آپریشن وعدہ صادق "4 کے تحت کی جانے والی ان کارروائیوں میں جدید ترین بیلسٹک میزائلوں اور ڈرونز کا استعمال کیا گیا، جس سے پورے خطے میں صورتحال انتہائی کشیدہ ہو گئی ہے۔ پاسداران انقلاب کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق، یہ کارروائی حزب اللہ کے شہدا' کے نام کی گئی ہے جو کہ اپنی نوعیت کی 88 ویں لہر تھی۔ اس آپریشن میں ایران نے اپنے سب سے جدید اور بھاری میزائل سسٹمز کا استعمال کیا ہے، جن میں شامل ہیں: ایرانی حکام کے مطابق، ان میزائلوں نے اسرائیل کے اندرونی حصوں میں اہم عسکری اور تزویراتی مقامات کو نشانہ بنایا۔ جن علاقوں میں سائرن گونجتے رہے اور دھماکوں کی اطلاعات موصول ہوئیں۔ پاسداران انقلاب نے دعویٰ کیا کہ ان کارروائیوں میں جدید اور بھاری میزائل

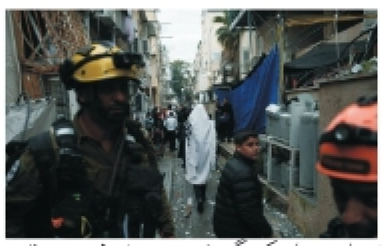

سسٹمز استعمال کیے گئے، جن میں عماد، خرم شہر- 4 اور قدر جیسے میزائل شامل ہیں۔ ایران نے صرف اسرائیل ہی نہیں بلکہ خطے میں موجود امریکی مفادات کو بھی نشانہ بنانے کا اعلان کیا ہے۔

ایرانی شہریوں کے یو اے ای میں داخلے پر پابندی

پابندی کا اطلاق گولڈن ویزا رکھنے والے ایرانی شہریوں پر نہیں ہوتا

دبئی، یکم اپریل (ایجنسیز) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) میں اب صرف گولڈن ویزا کے حامل ایرانی شہریوں کو ہی داخلے کی اجازت ہے۔ ایمریٹس ایئرلائن نے اپنی ویب سائٹ پر کہا ہے، "ایرانی شہریوں کا داخلہ اور ٹرانزٹ ممنوع ہے۔" ایمریٹس اور اتحاد کے ساتھ ساتھ کم لاگت والی ایئرلائن فلائی دبئی نے بھی اپنی ویب سائٹس پر اسی طرح کے اعلانات کیے ہیں۔ فلائی دبئی نے واضح کیا کہ پابندی کا اطلاق گولڈن ویزا رکھنے والے ایرانی شہریوں پر نہیں ہوتا۔ اپنے پاسپورٹ اور ویزا سیکشن میں، ایئر لائن نے ذکر کیا، "شہریت پر پابندیاں۔ ایرانی شہریوں کو داخلے یا ٹرانزٹ کی اجازت نہیں ہے۔ گولڈن ویزا رکھنے والے ایرانی شہریوں کے داخلے اور ٹرانزٹ کے لیے مستثنیات دی جاسکتی ہیں۔" یو اے ای گولڈن

ویزا ایک طویل مدتی رہائشی اجازت نامہ ہے، جو پانچ یا دس سال کے لیے درست ہے۔ یہ سرمایہ کاروں، کاروباری افراد، سائنسدانوں، اعلیٰ طلباء، اور انتہائی ہنر مند پیشہ ور افراد کو دیا جاتا ہے، جس سے ہولڈرز کو مقامی کفیل کے بغیر یو اے ای میں رہنے، کام کرنے اور تعلیم حاصل کرنے کی اجازت ملتی ہے۔ یہ پیش رفت بڑھتی ہوئی علاقائی کشیدگی کے درمیان سامنے آئی ہے۔ ایران کے خلاف امریکہ اسرائیل جنگ کے بعد، ملک نے خطے کے کئی ممالک پر حملوں کے ساتھ جوابی کارروائی کی، جس میں مبینہ طور پر یو اے ای سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے۔ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ایران نے 393 بیلسٹک اور کروز میزائلوں کے ساتھ ساتھ 1,835 ڈرون یو اے ای کی جانب داغے ہیں جس کے نتیجے میں کم از کم 10 افراد ہلاک اور ایرانی شہریوں سمیت 171 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایرانی میڈیا نے اطلاع دی ہے کہ یو اے ای حکام نے ایک ایرانی اسپتال، ایرانی اسکولوں، کلب آف ایرانینس، اسلامی آزاد یونیورسٹی کی یو اے ای شاخ اور امام حسین مسجد سمیت ایران سے منسلک متعدد اداروں کے آپریشن کو معطل کر دیا ہے۔

مشرق وسطیٰ جنگ: برطانوی وزیر اعظم نے 35 ممالک کا ہنگامی اجلاس طلب کرلیا

لندن، یکم (آفاق نیوز ڈیسک) برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے اعلان کیا کہ برطانیہ اسی ہفتے 35 ممالک کی ایک اہم میٹنگ بلا رہا ہے۔ برطانوی وزیر اعظم کیئر اسٹارمر نے ایک اہم پریس کانفرنس کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ برطانیہ کسی بھی صورت ایران کے خلاف جنگ کا حصہ نہیں بنے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ ہماری جنگ نہیں ہے اور اس میں شامل ہونا ہمارے قومی مفاد میں نہیں ہے، چاہے کتنا ہی دباؤ یا شور شرابہ کیوں نہ ہو۔ وزیر اعظم نے اعلان کیا کہ برطانیہ اسی ہفتے 35 ممالک کی ایک اہم میٹنگ بلا رہا ہے جس کی میزبانی برطانوی وزیر خارجہ کریں گے۔ اس میٹنگ کا مقصد مشرق وسطیٰ کی صورتحال کا سیاسی اور سفارتی حل تلاش کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آبنائے ہرمز کو کھولنا اور جنگ کا جلد خاتمہ ہماری اولین ترجیح ہے اور اس کے لیے تمام سفارتی راستے اختیار کیے جا

رہے ہیں۔ اس اجلاس کے بعد آبنائے ہرمز کی سیکیورٹی کے لیے عسکری منصوبہ بندی پر مبنی ایک اور میٹنگ بھی بلائی جائے گی۔ ڈونلڈ ٹرمپ کے حالیہ بیانات کے برعکس برطانوی وزیر اعظم نے واضح کیا کہ نیٹو نے دہائیوں تک ہماری حفاظت کی ہے، ہم نیٹو کا حصہ ہیں اور رہیں گے۔ انہوں نے شاہ چارلس کے دورہ امریکہ کے حوالے سے بتایا کہ یہ دورہ عرصے سے طے شدہ تھا جو امریکہ کی 250 سالہ تقاریب کے سلسلے میں ہے اور اپنے شیڈول کے مطابق ہوگا۔ جنگ کے اثرات سے برطانوی عوام کو بچانے کے لیے کیئر اسٹارمر نے بڑے ریلیف کا اعلان کرتے ہوئے ہر گھر کے بجلی اور گیس کے بلوں میں 100 پاؤنڈ رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ فیول ڈیوٹی میں دی جانے والی رعایت کی مدت بھی ستمبر تک بڑھا دی گئی ہے۔ وزیر اعظم کا کہنا تھا کہ اگرچہ جنگ کے اثرات برطانیہ کے مستقبل پر اثر انداز ہوں گے، لیکن ہم اس خطرے کا مقابلہ کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں۔

ایران جنگ سے امریکہ کو روزانہ دو ارب ڈالر نقصان کا انکشاف

لندن، یکم اپریل (یو این آئی) عالمی تنازعات کے نتیجے میں ہونے والے معاشی نقصان پر نظر رکھنے والے ماہرین کا کہنا ہے کہ ایران جنگ سے امریکہ کو روزانہ تقریباً دو ارب ڈالر کا نقصان ہو رہا ہے۔ برطانوی نشریاتی ادارے کے مطابق براؤن یونیورسٹی کے جنگی لاگت کے منصوبے کی ڈائریکٹر سٹیفنی سیویل کا کہنا ہے کہ ہتھیاروں اور فوجی اخراجات، امریکی اثاثوں کو پہنچنے والے نقصانات اور دیگر اخراجات کی مد میں اس جنگ سے امریکیوں کو پہلے ہی دسیوں ارب ڈالر کا نقصان پہنچ چکا ہے۔ امریکی میڈیا کے مطابق پینٹاگون نے مارچ کے آغاز میں کانگریس کو بتایا تھا کہ جنگ کے پہلے چھ دنوں میں 11.3 ارب ڈالر لاگت آئی ہے۔ سیویل کے خیال میں درحقیقت یہ لاگت اس سے کہیں زیادہ ہے۔ جنگ کے نتیجے عوامی قرضوں میں روزانہ کی بنیاد پر بہت بڑی رقم کا اضافہ ہو رہا ہے۔ ہارورڈ یونیورسٹی کے وفاقی بجٹ کی ماہر لنڈا بلائمز کا کہنا ہے کہ ممکنہ طور پر اس جنگ پر پہلے ہی تقریباً روزانہ کی بنیاد پر دو ارب ڈالر لاگت آ رہی ہے۔ سیویل کا کہنا ہے کہ جنگی اخراجات کا بوجھ ہمیشہ اوسط امریکی پر پڑتا ہے۔ جنگ کے نتیجے میں ایندھن کی قیمتیں اوپر جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ مہنگائی، کاروبار میں غیر یقینی صورتحال اور انشورنس کی لاگت میں اضافے جیسے طویل مدتی اثرات بھی پڑیں گے۔ وائٹ ہاؤس پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ ایران میں جنگ کے لیے مزید 200 ارب ڈالر کا مطالبہ کیا جائے گا جو ایک بہت خطیر رقم ہے۔ سیویل کا کہنا ہے کہ جنگی اخراجات کا بوجھ ہمیشہ اوسط امریکی پر پڑتا ہے۔ جنگ کے نتیجے میں ایندھن کی قیمتیں اوپر جا چکی ہیں۔ اس کے علاوہ مہنگائی، کاروبار میں غیر یقینی صورتحال اور انشورنس کی لاگت میں اضافے جیسے طویل مدتی اثرات بھی پڑیں گے۔ وائٹ ہاؤس پہلے ہی کہہ چکا ہے کہ ایران میں جنگ کے لیے مزید 200 ارب ڈالر کا مطالبہ کیا جائے گا جو ایک بہت خطیر رقم ہے۔

خلیج میں نئی میری ٹائم رجیم: 'ایران

کا آبنائے ہرمز پر سخت ترین پالیسی کا اعلان

تہران، یکم اپریل (ایجنسیز) مشرق وسطیٰ میں جنگی صورتحال اس وقت ایک انتہائی نازک مرحلے میں داخل ہو گئی جب ایران نے جہاں ایک طرف اسرائیل اور امریکی اڈوں

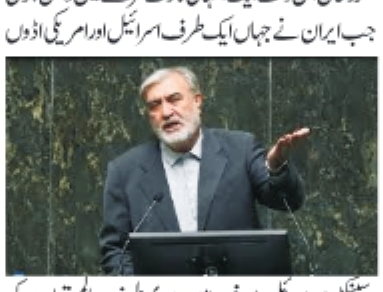

پر سینکڑوں میزائل داغے، وہیں دوسری طرف عالمی تجارت کی شہ رگ آبنائے ہرمز' کے حوالے سے سخت ترین پالیسی کا اعلان کر دیا ہے۔ ایرانی حکام نے واضح کیا ہے کہ اب سمندروں پر پرانے بین الاقوامی ضابطے نہیں بلکہ تہران کے نئے قوانین لاگو ہوں گے۔ ایرانی پارلیمانی نیشنل سیکیورٹی کمیشن کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے ایک سوشل میڈیا پیغام میں عالمی برادری، بالخصوص امریکہ کو کڑی تنبیہ کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ خطے میں میری ٹائم رجیم' تبدیل ہو چکی ہے اور اس کے ساتھ ہی صدر ٹرمپ کا رجیم چینج ' کا خواب ایک مختلف انداز میں پورا ہو گیا ہے۔ ابراہیم عزیزی کا کہنا تھا آبنائے ہرمز یقینی طور پر دوبارہ کھلے گی، لیکن آپ (امریکہ اور اتحادیوں) کے لیے نہیں۔ اب یہاں سے صرف وہی گزر سکے گا جو ایران کے نئے بحری قوانین کی پاسداری کرے گا۔ ہماری 47 سالہ مہمان نوازی اب ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکی ہے۔ اس سفارتی و بحری ڈیڈ لاک کے ساتھ ساتھ، ایران کی پاسداران انقلاب (آئی آر جی سی) نے آپریشن وعدہ صادق '4 کے تحت اسرائیل اور امریکی تنصیبات پر تباہ کن حملوں کا دعویٰ کیا ہے۔ یہ کارروائیاں حزب اللہ کے شہدا کے نام کی گئی ہیں، جن میں ایران نے اپنی جدید ترین عسکری ٹیکنالوجی کا لوہا منوانے کی کوشش کی ہے۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com